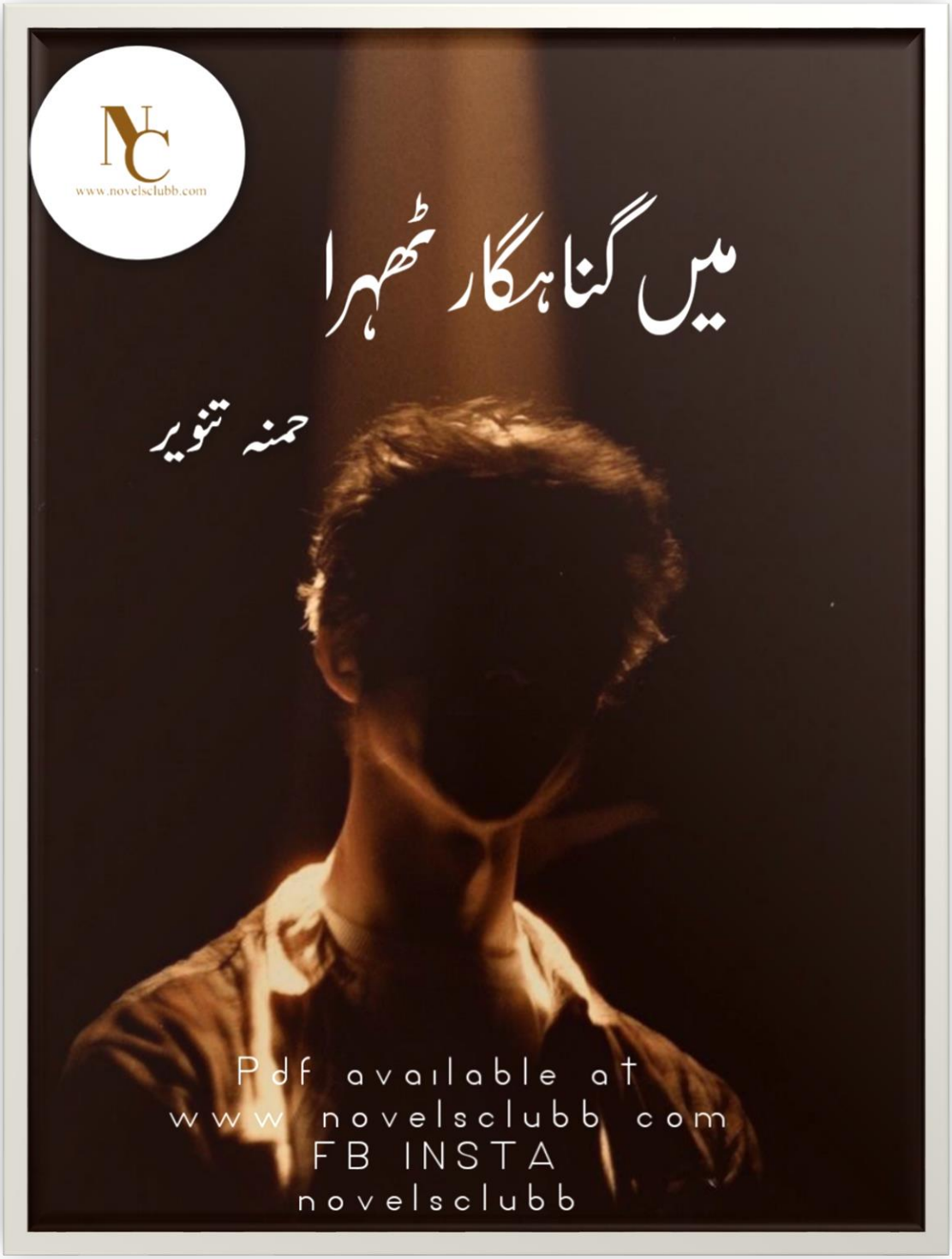
www.novelsclubb.com
میں گناہگار ٹھہرا
حمنہ تنویر
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

میں گناہگار ٹھہرا

از

حمنہ تنویر

www.novelsclubb.com

میں باولی ہوں تیری

تو جان ہے نہ میری

بس پیار ہی ہے مانگا

کس بات کی ہے دیری

میں باولی ہوں تیری

تو جان ہے نہ میری

بس پیار ہی ہے مانگا

کس بات کی ہے دیری

آجا چل تو

میرے ساتھ یارا چل تو

یہ رات کبھی نہ آوے آوے

www.novelsclubb.com

جو آکھ لڑ جاوے

ساری رات نیند نہ آوئے

مینوں بڑا تڑپاوے

دل چین کہیں نا پاوے

موسیقی کی دھن کے ساتھ سب رقص کر رہے تھے۔

یہ مشہور کلب میں سے ایک تھا۔

وہ وسط میں رقص کرتی لڑکی کے اشارے پر چلتا آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہاں موجود تقریباً ہر انسان ڈانس فلور پر کھڑا تھا۔ چند ایک تھے جو بار ٹینڈر کے سامنے بیٹھے تھے۔

وہ گرے پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ اور اس پر بلیک جیکٹ پہنے ہوئے تھا۔

بال سائیڈ سے ہلکے کروا رکھے تھے اور وسط سے جیل لگا کر کھڑے کر رکھے تھے۔

صاف رنگت پر بڑھی ہوئی شیو,اور اس کی مونچھیں جنہیں وہ تفاخر سے موڑتا۔

وہ لڑکی اسے شرٹ سے پکڑ کر چلنے لگی۔

وہ نشے میں مدہوش اس کے ساتھ کھینچا چلا جانے لگا۔

کمرے کا دروازہ بند کر کے وہ لڑکی وائز کے پاس آگئی۔

"بہت خوبصورت ہو تم۔"

وہ اس پر جھکتی ہوئی بولی۔

شراب کے نشے کے باعث وائز کی آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"پھر دور کیوں ہو؟"

وہ اسے خود پر گراتا ہوا بولا۔

کھڑکی سے باہر جھانکیں تو رات گہری ہو رہی تھی۔

سرد موسم کی یخ بستہ رات۔ہر شے کو منجمد کر رہی تھی۔

کھڑکی سے پردہ سرک کر ایک طرف کو ہوا پڑا تھا۔

سورج کی کرنیں شیشے سے اندر آ رہی تھیں۔

تاریکی کی جگہ اجالا لے رہا تھا۔

وہ اوندھے منہ بیڈ پر پڑا ہوا تھا۔

اسی لحظے وائز کا فون شور مچانے لگا۔

"کسے تکلیف ہوئی ہے؟"

وہ بڑبڑاتا ہوا ہاتھ مارنے لگا۔

www.novelsclubb.com

اسکرین پر جینی کا نام جل بجھ رہا تھا۔

"ہیلو؟"

وہ فون کان سے لگاتا ہوا بولا۔

"بے بی کہاں ہو تم؟ میں پورے ڈیپارٹمنٹ میں تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں؟"

وہ خفگی سے بولی۔

"بے بی میں سو رہا تھا۔"

وہ جمائی لیتا ہوا بولا۔

وائز کی آواز پر اس کے ہمراہ سوتی صبا کی آنکھ کھل گئی۔

"تم کسی لڑکی کے ساتھ ہو؟"

اس نے خدشہ ظاہر کیا۔

صبا مسکراتی ہوئی اس کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

"بلکل بھی نہیں۔"

صاف گوئی سے جھوٹ بولا گیا۔

"اچھا پھر کب تک آؤ گے تمہارے بغیر میرا دل نہیں لگتا۔"

وہ بولتی ہوئی ٹہلنے لگی۔

"بے بی بس میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں۔"

وہ صبا کو دیکھتا ہوا بولا جو اس کے سینے پر انگلیاں چلا رہی تھی۔

اس کا بدن شرٹ سے بے نیاز تھا۔

"اوکے میں ویٹ کر رہی ہوں آ جاؤ۔"

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"ڈارلنگ تمہارا ٹائم ختم اب مجھے جانا ہے۔"

وہ اسے پرے کرتا ہوا بیڈ سے اتر گیا۔

www.novelsclubb.com

"پھر کب آؤ گے؟"

وہ انتہائی نازیبا لباس زیب تن کئے ہوئے تھی۔

وہ شرٹ اٹھا کر پہننے لگا۔

"...پہلے اپارٹمنٹ پھر یونی"

وہ اسے نظر انداز کر کے بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل آیا۔

~~~~~~~~~~

وہ بس سٹاپ پر کھڑی تھی۔

سادہ سی شلوار قمیض پہنے چادر اپنے گرد لپیٹ رکھی تھی۔

وہ سانولی رنگت کی مالک تھی, گھنی پلکیں آنکھوں کے آگے حائل تھیں, مسکراتی تو نظریں ہٹانا کٹھن ہو جاتا۔

"ہاں مشل میں بس راستے میں ہوں تم میرا انتظار کرنا۔"

www.novelsclubb.com

وہ فون کان سے لگائے بولتی ہوئی بس میں سوار ہو گئی۔

آج وہ کلاس میں لیٹ پہنچی۔

وائزا اپنے گروپ کے ہمراہ بیٹھا تھا جب خوبصورت سی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔
~~~~~~~~~~

" ... سوری سر"

وائز کی جانب اس کی پشت تھی۔

وہ فیڈی کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے پرے کرتا آنکھیں سکیڑے دیکھنے لگا۔

"یہ کون ہے؟"

وہ ابھی تک دیکھ نہیں پایا تھا اسے۔

" ...ہو گی کوئی غریب مسکین"

فیڈی نے ہانک لگائی۔

www.novelsclubb.com

وہ لب دانتوں تلے دباتا اسے دیکھ رہا تھا جواب مڑنے والی تھی۔

اس کی جھکی پلکیں اٹھیں اور ان کے پہرے میں موجود سیاہ بڑی بڑی آنکھیں دکھائی دیں جو خیرہ کرنے کو بہت تھی۔بلاشبہ اس میں بلا کی کشش تھی۔

"....انٹرسٹنگ"

وہ سر تا پیر اس کا جائزہ لیتا ہوا بولا۔

"تمہیں کیا اس سے؟"

جینی اس کے شانے پر مکہ رسید کرتی ہوئی بولی۔

اب وہ کلاس ختم ہونے منتظر تھا۔

"تم لوگ چلو میں آتا ہوں۔"

وہ مسکراتا ہوا چلنے لگا۔

زرش اپنے نوٹس بنانے میں محو تھی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تم سے کام ہے ایک۔"

وہ کہتا ہوا اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

وہ اچھل کر کھڑی ہو گئی۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟"

کلاس تقریباً خالی ہو رہی تھی۔

"بد تمیزی کیسی؟ ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں؟"

وہ دلچسپ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"زرش ہم باہر چل کر نوٹس بناتے ہیں۔"

عقب سے ہادی کہتا ہوا سامنے آیا۔

وائز گردن بائیں جانب جھکاتا ناگواری سے اسے دیکھنے لگا۔

اسے جیسے مداخلت پسند نہیں آئی۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی چیزیں اٹھا کر تیز تیز قدم اٹھانے لگا۔

وہ جیب سے سیگرٹ اور لائٹر نکال کر جلانے لگا۔

"مزہ آئے گا۔"

وہ بڑبڑاتا ہوا باہر نکل آیا۔

~~~~~~~~~

"امی آپ رہنے دیں میں آگئی ہوں نہ کرلوں گی۔"

زرش دروازہ بند کرتی ہوئی بولی۔

"تم نے پڑھائی بھی تو کرنی ہوتی ہے نہ... میں کرلوں گی۔"

وہ کچن میں داخل ہوتی ہوئی بولیں۔

امی ڈاکٹر نے آپ کو منع کیا ہے نہ پھر آپ کے گھٹنوں میں درد ہونے لگے گا جائیں"

"کمرے میں آرام کریں۔

www.novelsclubb.com

وہ صحن میں بچھی چارپائی پر اپنا بیگ پھینکتی ہوئی بولی۔

"تم مجھے نہ کچھ کرنے دینا۔"

وہ خفگی سے دیکھتی ہوئی بولیں۔

زرش دوپٹہ رکھتی منہ دھونے چلی گئی۔
~~~~~~~~~

کام نمٹا کر وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔

"یہ وائز میرے پاس کیوں آیا تھا؟"

کتاب سامنے کھلی تھی لیکن دماغ الجھا ہوا تھا۔

"یا اللہ ایسے لوگوں سے بچانا مجھے۔ پتہ نہیں کون سا کام تھا اسے مجھ سے۔"

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسی کے بارے میں سوچنے لگی۔

"ایک نمبر کا تو لفنٹر ہے کیا بھروسہ اس کا۔"

وہ سر جھٹکتی کتاب کے صفحے الٹنے لگی۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~~

"جی بابا سائیں بولیں؟"

وہ فون کان سے لگاتا ہوا بولا۔

"ہم سوچ رہے ہیں اس بار الیکشن میں تم کھڑے ہو جاؤ۔"
~~~~~~~~~

بھاری آواز اسپیکر پر ابھری۔

"اپنی سیاست سے مجھے دور ہی رکھیں۔بعد میں بندہ نیوز کی ہیڈ لائن ہی بنا رہتا ہے"

"مجھے ابھی اپنی زندگی جینے دیں۔

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

"ہم چاہ رہے ہیں تمہارا مستقبل سنور جائے اور تم ہو کہ اپنے ہی دشمن بنے ہو۔"

وہ خفگی سے بولے۔

"اچھا میں کل آؤں گا پھر بات کریں گے۔"

www.novelsclubb.com

وہ شراب کا گلاس اوپر کر کے دیکھنے لگا۔

"فیڈی..آمل کر پیتے ہیں۔"

وہ فون بند کرتا ہوا بولا۔

فیڈی اس کے سامنے بیٹھا کش لے رہا تھا۔

اس وقت وہ ٹی شرٹ کے ساتھ ٹراؤذر پہنے ہوئے تھا۔

"یار مجھے جینی کی بہن پسند آگئی ہے۔"

وہ شراب اندر اتارا ہوا بولا۔

"تو نے کہاں دیکھ لی؟"

وہ سر مئی دھواں اڑاتا ہوا بولا۔

"غلطی سے نظر آگئی کیا ظالم شے ہے... خدا نے بڑی فرصت سے بنایا ہے اسے۔"

اس پر نشہ طاری ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں جینی کے فون سے نمبر لے سکتا ہوں لیکن مجھے رات والی صبا کے ساتھ ڈیٹ کروادے۔"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"جا عیش کر... مجھے اس کی ضرورت نہیں کوئی اور ہونی چاہیئے آج۔"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"چل باہر چلتے ہیں کوئی نہ کوئی تو مل ہی جائے گی۔"

وہ بھی کھڑا ہو گیا۔

"ایسے ہی چلتے ہیں چینج نہیں کرنے والا میں۔"

وہ چابیاں اٹھاتا ہوا بولا۔

"یار ویسے یہ جو چھوٹے گھر کی لڑکیاں ہیں نہ بڑا بہترین مال ہوتی ہیں۔"

وائز تبصرہ کرتا فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں چلتے ہوئے مال کے اندر آ گئے۔

دونوں کی نگاہیں لڑکیوں کی تلاش میں تھیں۔

بلآخر انہیں لڑکیوں کا ایک گروپ نظر آ گیا۔

"فیڈی شرط لگا وہ بیچ والی تیرے بھائی کے پاس خود چل کر آئے گی۔"

وہ شیشے کے سامنے کھڑا بال بناتا ہوا بولا۔

اس رف سے حلیے میں بھی وہ دلنشین لگ رہا تھا۔نشے کے باعث اس کی آنکھوں میں مدہوشی دکھائی دیتی ہمیشہ۔

وہ دونوں ان سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئے۔

"یار اب امی کو کیا مسئلہ ہے؟"

وہ فون نکالتا جھنجلا کر بولا۔

اس کی شخصیت کا سحر یہ تھا کہ وہ لڑکیاں اسے ہی نوٹس کر رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ فون پے بات کرتا اس بیچ والی لڑکی کو دیکھنے لگا۔جو وقتاً فوقتاً اس پر نگاہ ڈال رہی تھی۔

وہ مسکراتا ہوا نظروں کا زاویہ موڑ گیا۔

"یار وہ لڑکا دیکھ؟"

وہی بیچ والی لڑکی بولی۔

"ہے تو بہت ڈیشنگ... نمبر لے لیتے ہیں۔"

اس کے ساتھ والی بولی۔

".. میں لوں گی نمبر"

وہ کہتی ہوئی وائز کی جانب بڑھنے لگی۔

وہ لڑکی سیاہ جینز کے ساتھ بلیو شرٹ پہنے ہوئے تھی, چہرہ میک اپ سے دمک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وائز کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

وہ اس کے سر پر آ کھڑی ہوئی۔

"ایکسکیوز می؟"

وہ آہستہ سے بولی۔

وہ فون کان سے تھوڑا سا پیچھے کرتا اسے دیکھنے لگا۔

"یس؟"

اپنی آنکھیں اس کی آنکھوں میں ڈالتا ہوا بولا۔

"لانگ ڈرائیو پر چلو گے؟"

وہ آبرو اچکا کر بولی۔

وائز اوپر سے لے کر نیچے تک اسے دیکھنے لگا۔

"فیڈی میرا اپارٹمنٹ تیرے سپرد ہے آج۔"

www.novelsclubb.com

وہ فون جیب میں ڈالتا ہوا بولا۔

وہ لڑکی اپنی سہیلیوں کو اشارہ کرتی وائز کے ہمراہ چلنے لگی۔

"ڈرنک؟"

وہ گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا۔

اس کی گاڑی ہمہ وقت ڈرنک موجود ہوتی۔

" ...نو تھینکس"

اس نے سہولت سے انکار کر دیا۔

وہ شانے اچکاتا پینے لگا۔

وہ گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر نکل آیا۔

گاڑی فل سپیڈ میں سنسان سڑک پر دوڑ رہی تھی۔ہر شے پیچھے چھوٹتی جا رہی تھی۔

وہ لڑکی وائز کے چہرے پر انگلی پھیر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

" ...واٹ دا"

وہ سامنے سے آتے ٹرک کو دیکھتا گاڑی سائیڈ پر کرنے لگا۔

وہ دونوں اس اچانک افتاد پر بوکھلا گئے۔

گاڑی کھائی کے دہانے پر کھڑی تھی۔

"اب کیا؟"

وہ گھبرا کر وائز کو دیکھنے لگی۔

"ہلنا مت۔"

اس کا نشہ اتر چکا تھا۔

یہ پہلی بار نہیں ہوا تھا اس کے ساتھ اس لئے وہ خاصا مطمئن نظر آ رہا تھا۔

" ..مجھے نہیں مرنا"

وہ لڑکی رو دینے کو تھی۔

www.novelsclubb.com

"ریلیکس کچھ نہیں ہو گا۔"

وہ جیب سے سیگرٹ نکالتا ہوا بولا۔

وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

ہر سمت اندھیرا تھا۔

وہ شہر سے دور نکل آئے تھے۔

اندھیرے میں گنگناتی موت رونگٹے کھڑے کرنے کو بہت تھی لیکن وائز کی پیشانی پر ایک شکن تک نہ تھی۔

وہ آرام سے سیگرٹ پینے میں محو تھا۔

"تم اتنا لائٹ کیسے لے سکتے ہو؟ اگر گاڑی نیچے گر گئی؟ ہمارا کچھ نہیں بچے گا۔"

وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

"بنجوائے کرو نہ میرے ساتھ تم بھی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کی بازو پکڑ کر اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا۔

"یہ وقت بنجوائے کرنے کا نہیں ہے۔"

وہ روتی ہوئی بولی۔

وائز اسے دیکھ کر ہنس رہا تھا۔

ٹھیک ہے دس منٹ سکون سے مجھے دے دو۔میں تمہیں نکال لوں گا یہاں"

"...سے

وہ اس کے رخسار کو چھوتا ہوا بولا۔

وہ دم سادھے اسے دیکھنے لگی۔

"...مجھے لگتا ہے میں نے بہت بڑی غلطی کر دی تمہارے ساتھ آ کر"

وہ ہچکیوں سے بولی۔

میرا اصول ہے میں زبردستی نہیں کرتا۔جتنا تم میرے پاس آؤ گی میں بھی اتنا ہی"

"پاس رہوں گا۔

وہ ذو معنی انداز میں بولی۔

"نارمل حالات کی بات اور ہوتی ہے لیکن یہاں اس طرح؟"

وہ الجھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"جو مزہ یہاں ہے اور کہاں؟"

وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا۔

"ٹھیک ہے دس منٹ۔"

وہ اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ رینگ گئی۔

~~~~~~~~~

"... مشل یہاں بیٹھتے ہیں"

www.novelsclubb.com

وہ گھاس پر کتابیں رکھتی ہوئی بولی۔

"ہاں سردیوں کی دھوپ اچھی لگتی ہے۔"

وہ بولتی ہوئی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"یار کل وہ وائز آیا تھا تمہارے پاس؟"
~~~~~~~~~

وہ رازداری سے بولی۔

"...ہاں پتہ نہیں کیوں"

وہ کہتی ہوئی رجسٹر پر جھک گئی۔

وہ سفید رنگ کی کاٹن کی شلوار قمیص پہنے ہوئے تھا۔

مغرورانہ چال چلتا ہوا وہ جا رہا تھا۔

آنکھوں پر سیاہ گاگلز لگا رکھے تھے۔

"یہ دیکھو یہ نوٹس کل میں نے نیٹ سے نکالے تھے۔"

www.novelsclubb.com

زرش سر جھکائے بول رہی تھی۔

"ہائے وائز؟"

صفا اس سے ہاتھ ملاتی ہوئی بولی۔

"ہیلو؟"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

صفا عبایا پہنے، چہرے پر نقاب کئے ہوئے تھی۔

وائز اس کا ہاتھ پکڑے بینچ پر بیٹھ گیا۔

"کل تم نظر نہیں آئے؟"

وہ اس کے ساتھ بیٹھتی ہوئی بولی یوں کہ دونوں کے شانے ایک دوسرے سے مس کر رہے تھے۔

"تم شاید مصروف تھی۔"

www.novelsclubb.com

وہ طنزیہ بولا۔

بولتے بولتے اس کی نظر زرش پر جا ٹھہری۔

ہاتھ میں پکڑے پین کو گھماتے ہوئے وہ رجسٹر کو گھور رہی تھی۔

"میں کتنا ہینڈسم ہوں؟"

وہ کھوئے کھوئے انداز میں بولا۔

"اتنے کہ...الفاظ ختم ہو جاتے ہیں۔"

وہ جینی کو اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

سامنے سے جینی اور فیڈی چلے آ رہے تھے۔

"سعد کہاں غائب ہے؟"

وائزز رش سے نظریں ہٹاتا ہوا بولا۔

"لاہور گیا ہے اپنی پھوپھی کی بیٹی کو منانے۔"

www.novelsclubb.com

جینی اس کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"آج میں حویلی جا رہا ہوں جینی تم بھی چلنا میرے ساتھ۔"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"ابھی؟"

وہ خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئی۔

"ہاں میں سوچ رہا ہوں کچھ دیر میں نکل جائیں۔"

وہ ہاتھ پر بندھی گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔

"تو نے تو کہا تھا آج میرے گھر پر رات کا پلان کریں گے؟"

فیڈی گھورتا ہوا بولا۔

"یار وہ چاچو نے پارٹی رکھی ہے اب کیا کر سکتے ہیں؟"

وہ شانے اچکاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"یہ بتا رات بچ گئے تم؟"

یہ خیال بجلی کی سی تیزی سے اس کے دماغ میں کوندا۔

" ... جانی پہلی بار نہیں ہوا یہ"

وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا۔

"تمہیں نجانے ڈر کیوں نہیں لگتا۔"

جینی جھرجھری لیتی ہوئی بولی۔

"مشل میرا تمہیں یہی مشورہ ہے کہ تم انکار کر دو؟"

زرش پین بند کرتی ہوئی بولی۔

"یار وہ میری بہت عزت کرتا ہے۔ مجھ سے محبت کرتا ہے پھر؟"

وہ متفکر سی اسے دیکھنے لگی۔

"مرد ذات کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔ کب وہ انسان سے حیوان بن جائے پتہ نہیں چلتا۔ اور ایک مثال اگر وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط کرنے کی کوشش کرے پھر تم کیا کرو گی؟ یہ ڈیٹ پر صرف وہی لوگ جاتے ہیں جنہیں اپنی عزت کی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور ایک بات یاد رکھنا جو تمہیں عزت دے گا وہ کبھی اس طرح ڈیٹ پر نہیں بلائے گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ تاسف سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"اس پر یقین تو ہے لیکن ڈر تو مجھے بھی لگ رہا ہے اگر کچھ غلط ہو گیا پھر؟"

وہ انگلی دانتوں تلے دباتی ہوئی بولی۔

میرا مشورہ مانو تو انکار کر دو..اس سے سیدھی بات کرو کہ گھر رشتہ بھیج دے نکاح"

"کر لو پھر جب مرضی مل لینا۔

وہ آسان حل پیش کرتی کھڑی ہو گئی۔

"تم کہاں؟"

وہ چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

"میڈم کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے چلو۔"

وہ بلند آواز میں بولی۔

اس کے عقب سے گزرتا وائز چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ان کی مخالف سمت میں چلتی جا رہی تھیں۔

"وائز پہلے میرے گھر چلتے ہیں۔"

جینی گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی۔

"اوکے۔"

وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہوا بولا۔

آج اس کے پاس لینڈ کروزر تھی۔ ہر ہفتے اس کی گاڑی بدل جاتی تھی۔

"تم بیٹھو میں آتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسے لاؤنج میں بٹھاتی چلی گئی۔

وائز عینی کی تلاش میں چلنے لگا۔

****

وسیع لاؤنج کو عبور کرنے کے بعد وہ زینے چڑھنے لگا۔

وہ اکثر جینی کے گھر آتا تھا لیکن عینی سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔

زینے چڑھ کر وہ راہداری میں چلنے لگا۔

دائیں جانب ریلنگ تھی اور بائیں جانب کمروں کے دروازے۔

آواز سن کر وہ سیڑھیوں کی جانب دیکھنے لگا۔

وہ یونہی دیکھتا ہوا الٹے قدم اٹھانے لگا۔

کمرے سے نکلتی عینی وائز سے ٹکرا گئی۔

"آئم سوری؟"

www.novelsclubb.com

عینی اپنی گلاسز درست کرتی ہوئی بولی۔

وائز کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں حیرت سمٹ آئی۔اب تک اس نے صرف تصویروں میں دیکھا تھا اس سے ملنے کا اتفاق پہلی بار ہوا۔

"آپ وائز ہیں نہ؟ جینی کے دوست؟"

وہ دلچسپی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"جی ہاں اور آپ؟"

وہ انجان بنتا اس کی جانب قدم اٹھانے لگا۔

"میں عینی ہوں... شاید کبھی میرا ذکر کیا ہو جینی نے۔ میں نے آپ کا لاسٹ ائیر کا شو دیکھا تھا بہت اچھے لگ رہے تھے آپ۔"

وہ اس کی جانب مسکراہٹ اچھالتی بول رہی تھی۔

"تھینک یو۔"

www.novelsclubb.com

وہ جواباً مسکرایا۔

"کچھ گپ شپ ہو سکتی ہے؟"

وہ موقع کو غنیمت جانتے ہوئے بولی۔

"... شیور"

وہ اس کے ہاتھ سے فون پکڑ کر نمبر لکھنے لگا۔

عینی حسرت زدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"وائز تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

جینی سامنے سے آتی ہوئی بولی۔

"کیوں؟"

وہ پیشانی پر بل ڈالتا ہوا بولا۔

عینی دبے قدموں وہاں سے نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم فلرٹ کر رہے تھے اس کے ساتھ؟"

وہ تیکھے تیور لئے بولی۔

"تم اپنی حد میں رہا کرو... مجھ پر اپنی مرضی مسلط نہیں کر سکتی تم۔"

وہ انگلی اٹھا کر برہمی سے کہتا مڑ گیا۔

"وائز..میری بات تو سنو۔"

وہ اس کے پیچھے لپکی۔

وہ تیز تیز قدم اٹھاتا باہر نکل گیا۔

وہ جا چکا تھا۔ جینی لب بھینچ کر بند ہوتے گیٹ کو دیکھنے لگی۔

~~~~~~~~~

"وائز یہاں آؤ تمہیں کسی سے ملوانا ہے۔"

ثوبیہ اس کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر معذرت کرتا چل دیا۔

" ...اس سے ملو یہ میری خالہ کی بیٹی ہے سعدیہ"

وہ سعدیہ کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"ہیلو؟"
~~~~~~~~~

وہ ہاتھ ملاتی ہوئی بولی۔

"ہیلو؟"

وہ جبراً مسکرایا۔

"تم دونوں باتیں کرو مجھے تمہارے چاچو بلا رہے ہیں۔"

وہ سعدیہ کو اشارہ کرتی چل دی۔

"چاچی بات تو سنیں۔"

وہ انہیں روکنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا آپ کو ڈر لگ رہا ہے؟"

وہ اس کے قریب آتی ہوئی بولی۔

وہ سر تا پیر اس کا جائزہ لینے لگا۔

باقی لڑکیوں کی مانند وہ بھی پینٹ شرٹ پہنے ہوئے تھی۔وہ تو عادی تھا ایسی لڑکیوں کو دیکھنے اور ان سے ملنے کا۔

محمد وائز رضی حیات کسی سے نہیں ڈرتا اور لڑکیاں تو چیونٹیوں کی مانند ہوتی ہیں۔"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا۔

"کہاں ہوتے ہیں آپ؟"

وہ اس کی بازو میں بازو ڈالتی چلنے لگی۔

"اگر تم میرے ہاتھ آجاؤ تو بس لائف سیٹ ہو جائے گی۔"

وہ وائز کو دیکھتی سوچنے لگی۔

"جہاں دل کرتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وائز سے سیدھے جواب کی توقع کرنا بیکار تھا وہ اپنے موڈ کے حساب سے بات کرتا تھا۔

اس کے فون پر کسی انجان نمبر سے کال آنے لگی۔

" ...ویٹ"

وہ اس سے دور ہوتا ہوا بولا۔

"میں عینی بول رہی ہوں۔"

وہ گھبرا کر بولی۔

" !اوہ عینی"

اس کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

تم ایسا کرنا میرے اپارٹمنٹ آجانا, ایڈریس بھیج دوں گا میں ابھی میں پارٹی میں"

"ہوں رات میں بات کروں گا؟

www.novelsclubb.com

وہ سعدیہ کو دیکھتا ہوا بولا جو اس کی جانب پشت کیے ہوئے تھی۔

اس کا دھیان حیا کی جانب تھا سو وہ خاموشی سے نکل گیا۔

"کہاں غائب ہو گئے تھے تم؟"

وہ اسے دیکھتی خفگی سے بولی۔

"یار تمہیں پتہ تو ہے چاچی میرے پیچھے پڑی رہتی ہیں۔"

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

"تمہاری چاچی کو نہ کہیں دور چھوڑ کر آنا چاہیئے۔"

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیستی ہوئی بولی۔

وہ قہقہہ لگاتا عقب میں دیکھنے لگا۔

"یہ تمہارے فیس پر کیا لگا ہے؟"

وہ اس کا چہرہ اپنی جانب موڑتی ہوئی بولی۔

"کیا؟"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"کیوٹ نیس ہے یہ تو۔"

وہ لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

وائز دھیرے سے مسکرانے لگا۔

"تم آج ہی چلے جاؤ گے؟"

وہ دونوں ایک کونے میں کھڑے تھے۔ تمام افراد پارٹی میں مصروف تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ظاہر ہے۔"

وہ اسے خود سے قریب کرتا ہوا بولا۔

"کچھ دن تک چلے جانا۔"

وہ اس کے کوٹ پر انگلیاں چلانے لگی۔

"نیکسٹ ٹائم جان۔"

وہ اس کے بالوں سنوارتا ہوا بولا۔

پارٹی ختم ہوتے ہی وہ گاڑی لے کر اپنے سفر پر روانہ ہو گیا۔

~~~~~~~~~

"امی میں آؤں گی تو آپ میرے ساتھ چلنا مارکیٹ ابو کو منع کر دیں۔"

وہ روٹی رکھتی ہوئی بولی۔

"تم وہاں سے تھک کر آتی ہو تو مارکیٹ کیسے جاؤں گی؟"

www.novelsclubb.com

وہ خفگی سے دیکھ رہی تھیں۔

آپ کیوں فکر کرتی ہیں میں بلکل بھی نہیں تھکتی, بس آپ ابو کو منع کر دیں وہ"

"...کام چھوڑ کر آئیں گے اتنی دور سے

وہ متفکر سی بولی۔
~~~~~~~~~

"کہہ تو ٹھیک رہی ہو۔ جانا ضروری نہ ہوتا تو میں نہ کہتی ان کو۔"

وہ پر سوچ انداز میں بولیں۔

"آپ فون کر کے منع کر دیں انہیں۔"

وہ نوالہ منہ میں ڈالتی ہوئی بولی۔

"تم آج دیر سے جاؤ گی؟"

وہ گھڑی کی سمت دیکھتی ہوئیں بولیں۔

"...جی"

www.novelsclubb.com

مختصر سا جواب آیا۔

"اچھا دھیان سے جانا؟اور یونی میں بھی خیال رکھا کرو, کسی سے کوئی فضول بات نہ کرنا۔"

وہ ہمیشہ کی مانند تاکید کرنے لگیں۔

"جی امی میں جانتی ہوں۔"

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

"میں چلتی ہوں بس کبھی جلدی آجاتی ہے تو کبھی دیر سے۔"

وہ چادر اٹھاتی ہوئی بولی۔

"اللہ نگہبان۔"

وہ کہتی ہوئیں برتن سمیٹنے لگیں۔

"زرش یہ دیکھو تمہاری اسائنمنٹ کا کیا حال کیا ہے میم نازیہ نے؟"

www.novelsclubb.com

جونہی زرش نے گیٹ عبور کیا مشل سامنے آتی ہوئی بولی۔

"مجھے لگتا ہے تم گیٹ پر پہرہ دے رہی تھی۔"

وہ لمبے لمبے سانس لیتی ہوئی بولی۔

"تم تو ڈرتی نہیں ہو کسی سے؟"

وہ آنکھیں سکیڑے گھورنے رہی تھی۔

"ایسے اچانک کوئی سامنے آتا ہے بھلا..اور یہ کس نے پھاڑ دی؟"

وہ متحیر سی اپنی اسائنمنٹ دیکھنے لگی۔

"جا کر پوچھ لو...آخر کون سی دشمنی نکالی ہے تمہارے ساتھ۔"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

وہ دوپٹہ درست کرتی چلنے لگی۔

"آپ نے مجھے بلایا؟"

www.novelsclubb.com

وائز بنا دستک دیئے اندر آتا ہوا بولا۔

"ہاں...آ جاؤ۔"

نازیہ مسکراتی ہوئی بولی۔

"جی؟"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا۔

تمہاری اسائنمنٹ ملی تھی.. تم بلکل بھی توجہ نہیں دیتے۔پاس ہونے کا ارادہ ہے یا"
"نہیں؟

وہ ٹیبل سے اس کی اسائنمنٹ اٹھاتی ہوئی بولی۔

"آپ مجھے پاس نہیں کریں گیں؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

چہرے پر بلا کی سختی تھی۔

نہیں ایسا کب کہا میں نے؟میں تو سوچ رہی تھی تمہیں ایکسٹرا کلاس دے"
"دوں۔

مسکرا کر دو قدم اس کی جانب بڑھ گئی۔

وہ پچیس چھبیس سال کی تھی۔نارمل رنگت و قدامت والی۔

www.novelsclubb.com

"کہاں؟"

وہ آہستہ سے بولا۔

"شام میں کسی ریسٹورنٹ یا پھر؟"

وہ اس کے قریب ہوتی کان میں سرگوشی کر رہی تھی۔

وہ سر جھکائے سن رہا تھا۔

عین اسی لمحے دروازہ کھلا اور زرش اندر داخل ہوئی۔

اندر کا منظر دیکھ کر اسکی آنکھیں باہر نکل آئیں۔

www.novelsclubb.com

نازیہ دو قدم پیچھے ہوتی فاصلہ بڑھا گئی۔

" ... سوری"

وہ کہتی سرعت سے باہر نکل گئی۔

"یہ کہاں سے آگئی؟"

وہ دروازے کو گھورتی ہوئی بولی۔

"باقی کی بات فون پر کر لینا۔ میں چلتا ہوں۔"

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

زرش تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی۔

جو اس نے دیکھا تھا اس کے بعد اسے اپنی بینائی پر شبہ ہو رہا تھا۔

"رکو۔"

وائز چلاتا ہوا اس کے پیچھے بھاگا۔

www.novelsclubb.com

آواز اتنی بلند تھی کہ وہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں رک گئی۔

وہ آواز پہچان نہیں پائی تھی لیکن دماغ میں وائز کا ہی نام گونج رہا تھا۔

"کیا لینے آئی تھی تم وہاں؟ اور بنا ناک کیے اندر آ گئی تمیز نہیں ہے تمہیں؟"

وہ اسے بازوؤں سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگاتا ہوا بولا۔

آنکھوں سے غیض چھلک رہا تھا۔

"تم کون ہوتے ہو مجھ سے پوچھنے والے؟ وہ تمہاری جاگیر نہیں تھی۔اور میں نے ناک کیا تھا لیکن اتنی مصروفیت تھی کہ اندر موجود افراد کو معلوم ہی نہیں ہوا۔"

وہ طنزیہ بولی۔

وہ اس کے ہاتھ ہٹانے کی سعی کر رہی تھی لیکن ناکام ہو رہی تھی۔

"!اوہ تو تمہیں بولنا بھی آتا ہے"

وہ اس کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا۔

گھنی پلکیں اٹھی ہوئی تھیں۔وہ خوفزدہ نہیں تھی بس خود کو آزاد کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی۔

"تم اتنی نخرے کیوں دکھاتی ہو۔جیسے خود کو کسی ریاست کی ملکہ سمجھتی ہو۔"

وہ اس کی بازو پر دباؤ ڈالتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے چھوڑو میں چلانا شروع کر دوں گی۔"

وہ دانت پیستی ہوئی بولی۔

آس پاس سے گزرتے سٹوڈنٹس رک کر ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

یکدم اسے احساس ہوا وہ کھڑا کہاں ہے۔

دائیں بائیں دیکھتا پیچھے ہوا اور اسے گھورتا ہوا چلنے لگا۔

وہ بازو مسلتی چلنے لگی۔

"کیا یہ انسان مجھے سکون سے رہنے نہیں دے گا؟"

www.novelsclubb.com

وہ سر جھکائے چل رہی تھی۔

"کیا ہوا زرش؟"

دائم اس کے سامنے آتا ہوا بولا۔

"نہیں کچھ نہیں۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"پھر ایسا منہ کیوں بنایا ہوا ہے؟"

وہ جانچتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"نہیں ایسا کچھ بھی نہیں۔ مشل کہاں ہے؟"

وہ آگے کی جانب قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

"وہ کیفے میں بیٹھی ہے۔ پتہ ہے کل میں گزر رہا تھا تو مجھے یہ نظر آئی۔"

وہ جیب سے کی چین نکالتا ہوا بولا جس پر زرش لکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھی ہے۔"

وہ معدوم سا مسکرائی۔

" ! پکڑو نہ"

وہ اس کی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔

"نہیں.. میں کیا کروں گی اس کا۔"

وہ شانے اچکاتی ہوئی بولی۔

"یار کوئی بھی کی ڈال لینا پکڑوا سے اب۔"

وہ خفگی سے بولا۔

"نہیں دائم.. میں نہیں لے سکتی۔"

وہ دونوں کیفے میں آ چکے تھے۔

"حد ہے... تم ایک چھوٹی سی کی چین بھی نہیں لے سکتی؟"

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہرٹ ہوا۔

" ... نہیں"

وہ کہتی ہوئی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

"ٹھیک ہے۔"

وہ اثبات میں سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔

زرش اس کی آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی دیکھ چکی تھی اس لئے کوئی یاس دلانا نہیں چاہتی تھی۔

"اسے کیا ہوا؟"

مشل چہرہ اوپر کرتی ہوئی بولی۔

"کچھ نہیں تم اسے چھوڑو اور میری بات سنو۔"

وہ بیگ رکھتی رازداری سے بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتی تھیں اور اب یہ دوستی یونی میں بھی قائم تھی۔

وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"سچی ایسا تھا کیا؟"

وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں جھوٹ بولوں گی؟"

وہ گھورتی ہوئی بولی۔

"... نہیں میرا مطلب میم نازیہ"

وہ بات ادھوری چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

"اب تم پوری یونی کو بتا دینا۔"

زرش اس کے منہ پر ہاتھ رکھتی خفگی سے بولی۔

"میں کیوں بتانے لگی.. وہ تو بس یقین نہیں آ رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی بولی۔

"شام میں آؤں گی تم؟"

وہ اس کی پلیٹ سے چپس اٹھاتی ہوئی بولی۔

" ...امید تو ہے امی سے بات کی تھی اگر لے آئیں تو ٹھیک ورنہ پھر"

وہ ہستے ہوئے بات ادھوری چھوڑ گئی۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔

"کچھ منگوالو.. بھوک لگی ہے مجھے۔"

مشل منہ بناتی ہوئی بولی۔

"میں کچھ لے کر آتی ہوں۔"

وہ بولتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

~~~~~~~~~

www.novelsclubb.com

"احسن تم اپنی حرکتوں سے باز کیوں نہیں آتے؟"

گل ناز بیگم اس پر برس رہی تھیں۔

"آپ میرے پیچھے کیوں پڑی رہتی ہیں؟"

وہ کوفت سے کہتا باہر نکل گیا۔
~~~~~~~~~

"حد ہے یہ گھر کم اور شراب خانہ زیادہ معلوم ہوتا ہے۔"

وہ اس کے کمرے سے باہر نکلتی ہوئی بولیں جہاں شراب کی بوزور پکڑے ہوئے تھی۔

"بابا سائیں امی کو دیکھ لیں ہر دوسرے دن میری جان کو عذاب میں ڈالا ہوتا ہے۔"

وہ زینے اترتا ہوا بولا۔

"گل ناز؟"

www.novelsclubb.com

رضی حیات صاحب غضبناک آواز میں غرائے۔

"جی؟"

وہ ہڑبڑا کر کہتی زینے اترنے لگیں۔

"کیا کہہ رہا ہے احسن؟"

وہ کڑے تیور لئے بولے۔

"روز شراب کی بو آرہی ہوتی ہے اس کے کمرے سے۔ کبھی گھر میں تو کبھی باہر سے پی کر آتا ہے۔ڈاکٹر بھی منع کرتے ہیں شراب پینے سے کیوں اپنی زندگی کا دشمن بنا ہوا ہے؟"

وہ دکھ سے کہتی احسن کو دیکھنے لگیں جو بنا شرٹ پہنے باپ کے پہلو میں بیٹھا تھا۔

"بابا سائیں جھوٹ ہے یہ۔"

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

"تمہیں ہزار بار کہا ہے اپنی اوقات میں رہا کرو... عورت کا کام گھر داری ہے تو وہی کرو۔ خبردار اگر تم نے ہمارے بیٹوں پر اپنی مرضی مسلط کرنے کی سعی کی تو۔"

وہ طیش میں چلانے لگے۔

"... لیکن ایسے تو"

وہ احتجاج کرنا چاہتی تھیں۔

"اپنی بکواس بند رکھو... تم زیادہ پڑھی لکھی نہیں ہو بچوں سے۔اب جا کر میرا ناشتہ دیکھو۔"

وہ گھورتے ہوئے بولے۔

وہ آنسو پیتی کچن کی جانب چل دیں۔

"میرے شیر!"

وہ احسن کو سینے سے لگاتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

"وائز چلا گیا تھا؟"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

"ہاں رات ہی چلا گیا تھا؟ جانتے تو ہو اس کی عادت..اپنی مرضی کا مالک ہے ہم نے تو بہت روکا لیکن چلا گیا۔"

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولے۔

"اچھا یہ بتائیں الیکشن کی تیاری کہاں تک پہنچی؟"

وہ دلچسپی ظاہر کرتا ہوا بولا۔

"ہاں بس چل ہی رہی ہیں ہر بار کی طرح اس بار بھی ہم ہی جیتیں گے۔"

وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولے۔

"بابا سائیں مجھے ایک گھوڑا پسند آیا ہے وہ خریدنا ہے۔"

وہ ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

صاف رنگت پر ہلکی ہلکی شیو, بھوری چھوٹی چھوٹی آنکھیں, روشن پیشانی پر بھورے بال منتشر تھے۔

"ہاں ہاں خرید لینا... یہ ذرا الیکشن کا زور ٹوٹ جائے۔"

وہ سوچتے ہوئے بولے۔

"پھر کوئی اور خرید لے گا۔"

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

"چلو مجھے بتا دینا میں پیسے بھجوا دوں گا تمہارے اکاؤنٹ میں۔"

وہ اس کے بال بکھیرتے ہوئے بولے۔

وہ مسکراتا ہوا چلا گیا۔

~~~~~~~~

"شکر ہے میرے گھر کا راستہ بھی بھولا تو۔"

www.novelsclubb.com

فیڈی شکوہ کرتا اندر کی جانب چلنے لگا۔

"پہلے شیشہ پئیں گے پھر کچھ اور۔"

وائز وہیں رک کر بولا۔

"ہاں ہاں بھائی سب تیار ہے تو آ تو سہی۔"
~~~~~~~~

وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا چلنے لگا۔

"یار وہ جو زرش ہے نہ تیرے بھائی کا ایمان خراب کر رہی ہے۔"

سرمئی دھواں دائروں کی شکل میں فضا میں آزاد ہو رہا تھا۔

"کون وہ بھکارن؟"

وہ پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگا۔

"ہاں وہی... تو جانتا ہے نہ میں نے کبھی کسی کی اجازت کے بغیر اسے ٹچ تک نہیں کیا لیکن دل چاہ رہا ہے وہ میرے پاس آئے۔"

www.novelsclubb.com

وہ تخیل میں اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

"ایسا کیا ہے اس میں؟"

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

"جو مجھے دکھائی دے رہا تو نہیں دیکھ سکتا چھوڑ۔"

وہ سر جھٹکتا ہوا بولا۔

"لیکن پھر بھی؟"

وہ کریدنا چاہتا تھا۔

یار سوچ ذرا اسے کسی نے چھوا نہیں ہے محمد وائز رضی حیات اس تک رسائی"

"حاصل کرے گا؟ایسی لڑکیوں کی بات ہی الگ ہوتی ہے۔

وہ بائیں آنکھ دباتا ہوا بولا۔

" ...ہاں وہ تو ہے۔لیکن کوئی کلاس بھی تو ہونی چاہیئے نہ"

www.novelsclubb.com

وہ خفگی سے بولا۔

"باہر چلتے ہیں۔"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"اب باہر کیوں؟"

وہ گھورتا ہوا بولا۔

"...ایسے ہی, کچھ کھالیں گے"

وہ جیکٹ پہنتا ہوا بولا۔

فیڈی ایش ٹرے ٹیبل پر رکھتا فون اٹھانے لگا۔

~~~~~~~~~

"تم یونی کیوں نہیں آرہی؟"

مشل اسے گھورتی ہوئی بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"...آج کل فئیر ویل کی تیاری ہو رہی ہے اور"

وہ بولتی ہوئی خاموش ہو گئی۔

"اور کیا؟"

وہ سیدھی ہو گئی۔
~~~~~~~~~

یار وہ وائز پتہ نہیں کیوں مجھے گھور رہا تھا۔اس کی آنکھیں جیسے بہت کچھ باور کرا"
"رہی تھیں۔

وہ لب کاٹتی ہوئی فرش کو گھورنے لگی۔

"تم ڈر رہی ہو اس سے؟"

وہ متحیر سی بولی۔

اتنی بہادری بھی مہنگی پڑ جاتی ہے۔ہر چیز اعتدال میں اچھی لگتی ہے۔اگر میں اس"
سے مقابلے پر اتروں گی تو تم جانتی ہو وہ کیسا انسان ہے۔میں کوئی نقصان افورڈ نہیں
"کر سکتی۔

www.novelsclubb.com

وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھی۔

"ڈر کر گھر بیٹھ جاؤ..یہ کیا بات ہوئی؟"

وہ خفا انداز میں بولی۔

یار میں ڈر کر نہیں بیٹھی..بس سوچا کچھ دنوں کے لیے منظر سے غائب ہونا ہی"
"بہتر ہے۔اور ویسے بھی لیکچر تو آج کل نہ ہونے کے برابر ہیں پھر فائدہ؟

وہ بال سمیٹتی کھڑی ہو گئی۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو؟اتنی دور کرایہ لگا کر جاؤاور ایک لیکچر لے کر واپس آ"
"جاؤ۔

وہ منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"تم سناؤ بور ہوئی میرے بغیر؟"

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

"بہت خوش ہو نہ... جلتی پر تیل کا کام نہ کرو اب تم۔"

وہ رخ موڑ کر بیٹھ گئی۔

"تمہارا نمبر بند تھا میں نے تو بہت بار کال کی چاہے تو چیک کر لو۔"

www.novelsclubb.com

وہ بولتی ہوئی پھر سے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

"یہ لو بچوں چائے پیو۔ پھر تمہارے ابو آتے ہیں تو میں کچھ منگوائی ہوں۔"

وہ زرش کو دیکھتی ہوئی بولیں۔

"ٹھیک ہے امی۔ دروازہ بند کر دیجیے گا۔"

وہ ذرا زور سے بولی۔

"یار یاسر مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔"

وہ سر جھکا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تو سمجھ نہیں آتی تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟"

وہ جھنجھلا کر بولی۔

"یار وہ میری محبت ہے۔"

وہ زور دے کر بولی۔

"نکاح سے پہلے محبت حرام ہوتی ہے اور حرام چیزوں میں کبھی برکت نہیں پڑتی۔"

وہ تاسف سے بولی۔

"ایسے تو مت کہو۔"

وہ آنسو پیتی ہوئی بولی۔

مشل جو سچ ہے وہی کہہ رہی اور مجھے بتاؤ یہ کیسی محبت ہے جو ملاقات نہ کرنے پر" روٹھ گئی؟ اگر محبت کی بات کرتی ہو تو غالب کے زمانے کی محبت دیکھو جو ایک بار دیکھ کر ساری زندگی کا روگ لگا لیتے تھے نہ ملنے کی خواہش, نہ بات کرنے کے روادار, کیوں؟ صرف اس لئے کہ اس کی عزت پر کوئی حرف نہ آئے۔ان کی محبت میں صرف چاہنا ہوتا تھا بے غرض محبت۔آج کل کی محبت کی طرح نہیں باتیں کرنا, ملنا ملانا ..."

وہ سرد آہ بھرتی بات ادھوری چھوڑ گئی۔

"مجھے گنتی بھول گئی ہے کتنی بار تم مجھے یہ بتا چکی ہوں۔"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"اور سمجھ پھر بھی نہیں آتی۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی تاسف سے بولی۔

"یار بس مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا۔"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"دفع کرو اسے... میں تمہیں نوٹس دکھاتی ہوں جواب بنائے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتی ہوئی بیڈ سے اتر گئی۔

~~~~~~~~~

وہ سیاہ رنگ کا پینٹ کوٹ پہنے ہوئے تھا۔

شیو آج بھی بڑھی ہوئی تھی جو اس کی شخصیت کا آئینہ دار تھی۔
~~~~~~~~~

جینی نے بھی بلیک پارٹی ڈریس زیب تن کر رکھا تھا۔وہ وائز کے ساتھ کھڑی تھی۔

"ایسا لگ رہا ہے ہم بن بلائے مہمان ہیں۔"

مشل آس پاس لڑکیوں کی ڈریسنگ دیکھتی ہوئی بولی۔

...تم سمجھو آس پاس کوئی ہے ہی نہیں۔ہم فضہ لوگ کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں"

"

وہ نگاہ دوڑاتی ہوئی بولی۔

یہی لمحہ تھا جب وائز کی نظر اس پر پڑی تو پلٹنا بھول گئی۔

لائٹ کلر کی لپ اسٹک لگائے براؤن کلر کا لباس زیب تن کئے ہوئے تھی۔

اس ہلکی سی تیاری سے بھی وہ پرکشش لگ رہی تھی۔سب سے ظالم اس کی پلکیں اور آنکھیں تھیں جن میں وائز ڈوب رہا تھا۔

"جینی میں ابھی آتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ میم نازیہ کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

"مجھے آپ کا فون چاہیئے۔"

اس نے سر گوشی کی۔

"کیوں؟"

وہ تعجب سے اسے دیکھنے لگیں۔

"کچھ کام ہے دیں جلدی۔"

وہ پیشانی پر بل ڈالے انہیں دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے کلچ سے فون نکال کر لاک کھولا اور وائز کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

"ابھی مل جائے گا۔"

وہ کہتا ہوا ایک طرف کو آ گیا۔

وہ لب دبائے میسج ٹائپ کرنے لگا۔

اب اسے جواب ک انتظار تھا۔

ایک منٹ بعد جواب آ گیا۔

اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رینگ گئی۔

" ...زبردست وائز"

وہ خود کو سراہتا نازیہ کے پاس آ گیا۔

فون انہیں لوٹا کر وہ کوریڈور کی سمت میں چل دیا۔

"مشل میم نازیہ کا میسج آیا ہے میں ابھی آتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

"کیا ہوا؟ کیوں بلایا ہے تمہیں؟"

وہ کہتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔

"یار وہ اس دن کے متعلق انہیں کچھ بات کرنی ہے۔"

وہ آہستہ سے کہتی چل دی۔

اس کے قدم کوریڈور کی سمت میں تھے۔

دوپٹہ سر پر اوڑھے وہ چلتی جا رہی تھی۔

وہ روشنیوں سے دور آ گئی تھی۔

کہیں کہیں بلب روشنی بکھیر رہا تھا۔

وہ جو اس کا منتظر تھا جونہی اسے دیکھا تو دبے قدموں کمرے سے باہر نکل آیا۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس نیم تاریک کمرے میں لے آیا۔

www.novelsclubb.com

اس اچانک افتاد پر وہ بوکھلا گئی۔

وہ دروازہ بند کر کے اس کی جانب گھوما۔

"تم؟"

اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔

نیم تاریکی میں بھی وہ اس کمینے کو پہچان سکتی تھی۔

"اب جلدی سے میری بات سنو..دیکھو یہاں ہم دونوں کے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے۔ سمجھ رہی ہو نہ تمہیں کوئی نہیں دیکھ رہا تو اب تم یہ اپنی پاکدامنی کا ڈرامہ ختم کرو۔"

وہ اس کی جانب بڑھتا ہوا بول رہا تھا۔

"... یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم؟ تمہارا دماغ چل گیا ہے اور کچھ نہیں"

وہ غصے میں پھنکاری۔

"ہاں ہاں یہ سب ڈائیلاگز اب تو یاد ہو گئے ہیں ساری لڑکیاں پہلے ایسے ہی کرتی ہیں اور بعد میں دور ہونے کا نام نہیں لیتیں۔"

وہ کمینگی سے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہوتی ہیں ایسی لڑکیاں لیکن میرا شمار تم ان جیسی لڑکیوں میں مت کرو نہ میں ویسی ہوں...اور ہٹو میرے راستے سے میں شور مچا کر سب کو اکٹھا کر لوں گا۔"

وہ بے خوف و خطر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی۔

"اوکے...کتنے پیسے لو گی بتاؤ؟"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا اسے دیکھنے لگا۔

پھر آگے بڑھ کر اس نے اس کی کلائی پکڑ لی۔

وہ ششدر رہ گئی۔

"یہ خرید تم وہیں جا کر کرو جو یہ کاروبار کرتی ہیں۔ہر کوئی تمہاری طرح بے غیرت نہیں ہوتا۔"

وہ جھٹکے سے اپنی کلائی آزاد کرواتی ہوئی بولی۔

یہ الفاظ کسی تمانچے کی مانند اسے اپنے منہ پر پڑتے محسوس ہوئے۔

www.novelsclubb.com

وہ لاکھ برا سہی لیکن کبھی کسی کی جرأت نہیں ہوئی تھی اس کے منہ پر ایسا کچھ کہنے کی۔

" .. تم ہو کیا مجھے بتاؤ؟ اور یہ ڈرامے ختم کرو اب"

وہ پھر سے اس کی جانب بڑھنے لگا۔

"آئیندہ مجھ سے دور رہنا.. اپنے جیسے لوگوں کو دعوت دیا کرو ایسے کاموں کی۔"

وہ ہنکار بھرتی تیزی سے باہر نکل گئی۔

"ٹھیک ہے مطلب تم ایسے نہیں مانو گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

وہ تیز تیز قدم اٹھاتی ہال کی جانب بڑھنے لگی۔

دل کی دھڑکن معمول سے تیز ہو چکی تھی۔

کیا ہوا تھا وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔

فیڈی میری بات سن۔کچھ بھی ہو جائے آج زرش گھر نہیں جائے گی یہ تیرے"

"...ذمے ہے اسے میرے پاس لے کر آ

اس پر غصہ اور شیطانیت سوار تھی۔

"ہوا کیا ہے؟"

وہ بھی پریشان ہو گیا۔

یار اس نے مجھے ریجیکٹ کیا۔محمد وائزر ضی حیات کو...اب اسے اس کی اوقات"

"یاد دلاؤں گی۔تو دیکھنا پاؤں پڑے گی میرے۔

وہ بدلے کی آگ میں جلنے لگا تھا۔

"یار ریلیکس...ایسا کوئی غلط قدم مت اٹھا لینا۔"

وہ وائز کے غصے سے واقف تھا اس لئے اسے ڈھنڈا کرنے کی کوشش کرنے لگا۔

"میں کچھ نہیں جانتا؟مجھے آج کی رات وہی چاہیئے۔سمجھا تو!؟"

www.novelsclubb.com

وہ اسے کالر سے پکڑتا ہوا بولا۔

"اچھا ٹھیک ہے مجھے کیا.. میری کون سی ماسی کی بیٹی ہے۔ میں کچھ کرتا ہوں تو جینی کے ساتھ تب تک انجوائے کر۔"

وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

"انجوائے اب خاک ہو گا... سارے موڈ کا بیڑا غرق کر گئی وہ۔"

وہ ہنکار بھرتا ہوا بولا۔

"کیا ہوا بے بی؟"

جینی اس کے قریب آتی ہوئی بولی۔

"...کچھ نہیں"

وہ کھردرے پن سے کہتا چلنے لگا۔

"اتنا غصہ میری جان کو... مجھے تو بتاؤ؟"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے ساتھ چلنے لگی۔

فیڈی بالوں میں ہاتھ پھیرتا سوچنے لگا۔

~~~~~~~~

"کیسی ہو نور؟"

احسن فون کان سے لگاتا ہوا بولا۔

" ... ٹھیک"

مختصر سا جواب آیا۔

www.novelsclubb.com

"آج کل کہاں ہوتی ہو تم؟"

وہ طنز کرتا ہوا بولا۔

"گھر پر ہی ہوں میں نے کہاں جانا ہے؟"

اس کے لہجے سے اداسی چھلک رہی تھی۔
~~~~~~~~

"اچھا ہاں تمہارے گھر حمزہ آیا ہوا ہے نہ؟ پھر کیا ضرورت کہیں جانے کی"

وہ چبا چبا کر بولا۔

"تم مجھ پر شک کر رہے ہو؟"

وہ تلملا اٹھی۔

"بلکل.. مجھ تک تو ایسی ہی خبریں پہنچ رہی ہیں۔"

وہ ہنکار بھرتا ہوا بولا۔

"اور یہ خبریں کون پہنچا رہا ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ ضبط کرتی ہوئی بولی۔

"جو بھی ہو تمہیں اس سے کیا؟ تم میری بات کا جواب دو۔"

اس کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔

"احسن رضی حیات مجھ سے بلند آواز میں بات مت کیا کرو۔"

وہ برہم ہوئی۔

"تم اچھے سے جانتی ہو ہمارے ہاں عورتوں سے کیسے بات کی جاتی ہے۔"

وہ جیسے اسے باور کرا رہا تھا۔

"تمہارا مطلب شادی کے بعد بھی تم مجھے ایسے ہی ذلیل کرو گے؟"

وہ ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی۔

"جو تم کرو گی وہی بھرو گی۔ مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہیں ذلیل کرنے کا۔"

وہ بولتا ہوا ٹہلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"تم پہلے تو ایسے نہیں تھے۔"

وہ بار بار رخسار صاف کر رہی تھی۔

"کیونکہ تم بھی پہلے ایسی نہیں تھی۔"

وہ تاسف سے بولا۔

"نور بات سنو؟"

یہ حمزہ کی آواز تھی جو احسن بخوبی پہچانتا تھا۔

"اوہ تو تمہارے کمرے تک آتا ہے وہ انٹر سٹنگ... جاؤ تمہیں بلا رہا ہے۔"

وہ تنک کر کہتا فون بند کر گیا۔

" !ہیلو !ہیلو"

وہ ہیلو کرتی رہ گئی۔

خود پر ضبط کرتی وہ کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~~

زرش گرلز واش روم سے نکل رہی تھی جب عقب سے فیڈی نے اس کے منہ پر کلوروفارم لگا یا گیا رومال رکھ دیا۔

وہ پوری آنکھیں کھولے ہاتھ مارنے لگی۔
~~~~~~~~~

آہستہ آہستہ اس پر نشہ طاری ہو رہا تھا۔

فیڈی کے ساتھ کچھ اور لڑکے بھی تھے جو آس پاس نظر رکھے ہوئے تھے۔

وہ خاموشی سے عقبی گیٹ سے اسے باہر لے گئے۔

"اگر منہ کھولا تو تمہارا منہ ہمیشہ کے لئے بند کر دوں گا۔"

فیڈی گارڈ کے ہاتھ پر پیسے رکھتا ہوا غرایا۔

" ...جی سر"

وہ بھی اس کی بات ماننے پر مجبور تھا بنا کسی حیل و حجت کہ مان گیا۔

www.novelsclubb.com

وائز دروازہ کھول کر اپنے اپارٹمنٹ میں داخل ہوا۔

فون نکال کر فیڈی کا نمبر ملاتا وہ چلنے لگا۔

"فیڈی میں نے کوئی بکواس کی تھی؟"

غصہ ابھی تک سر پر سوار تھا۔

"ہاں تو میری جان میں نے کیا کہا تھا؟"

وہ پر سکون سا بولا۔

"کیا؟"

وہ اپنے بیڈ روم کا دروازہ کھولتا ہوا بولا۔

جونہی نظر بیڈ پر پڑی آنکھیں پھیل گئی۔

زرش ہوش سے بیگانہ بیڈ پر پڑی تھی۔

"اب تو بعد میں ہی بات ہو گی تجھ سے۔"

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر بولا۔

"چل مزے کر... میں ماما کے پاس جا رہا۔"

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

وائز لب دبائے اسے دیکھنے لگا۔

سر دوپٹے سے بے نیاز تھا۔

وہ پہلی بار اسے اس طرح دیکھ رہا تھا۔

وہ کھل کر مسکراتا کوٹ اتارنے لگا۔

جب تک وہ چینج کر کے واپس کمرے میں آیا تو وہ ہوش میں آچکی تھی۔

وہ سر تھامے بیٹھی تھی۔

"کیسا لگ رہا ہے یہاں؟"

وہ اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ اچھل کر پیچھے ہو گئی۔

آنکھیں باہر نکل آئیں۔

"تم؟ اور میں یہاں کیسے؟"

وہ سر گھما کر اس کمرے کو دیکھنے لگی۔

"... تمہیں آرام سے کہا تھا میں نے لیکن تمہیں شاید شوق تھا اس کا"

وہ بات ادھوری چھوڑ کر اس کی بازو پکڑ کر دیکھنے لگا۔

"چھوڑو مجھے... پلیز مجھے میرے گھر جانے دو۔"

اشک تو جیسے بے تاب تھے بہنے کو۔

ہاں چلی جانا.. مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہیں اپنے پاس رکھنے کا لیکن پہلے مجھے "

"میرا کام تو کرنے دو۔

وہ گرفت مضبوط کرتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ اشک بہاتی فریاد کر رہی تھی لیکن وہ ظالم دیو بنا ہوا تھا۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر لمپ بند کر دیا۔

اس کے آگے زرش کی تمام تر مزاحمت دم توڑ گئی۔

صبح کی کرن کے ساتھ وائز کی آنکھ کھلی تو زرش کو دیکھنے لگا جو بے سدھ پڑی تھی۔

" ..اٹھو"

وہ اس کی بازو ہلاتا ہوا بولا۔

وہ کسی بے جان وجود کی مانند پڑی ہوئی تھی۔

یکدم اسے پریشانی ہونے لگی۔

"زرش؟"

وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔

اس نے زرش کی کلائی پکڑی اور نبض چیک کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو بہت مدھم ہے...اسے کچھ ہو تو نہیں گیا؟"

وہ چہرہ پر ہاتھ پھیرتا سوچنے لگا۔

****

"اتنی صبح صبح فون کیا خیریت؟"

احسن کی نیند میں ڈوبی آواز اسپیکر پر ابھری۔

"ابو میرے رشتے کی بات کر رہے ہیں۔"

وہ گھبراتی ہوئی بولی۔

"خوش ہونا چاہیئے پھر تمہیں تو۔"

وہ تنک کر بولا۔

"میں کیسے خوش ہو سکتی ہو؟"

www.novelsclubb.com

وہ سسک کر بولی۔

"بلکل تمہارا بدلا ہوا روپ دیکھ کر تو مجھے یہی لگتا ہے۔"

وہ گردن دائیں بائیں کرتا ہوا بولا۔

"تم تو ایسا مت کہو... یہ امید نہیں تھی تم سے۔"

آواز مزید مدھم ہو گئی۔

"مجھے بھی یہ امید نہیں تھی تم سے۔اب تم کیا چاہتی ہو میں بابا سائیں کو بھیجوں؟"

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

"ہاں..تاکہ میں بھی اپنے حق کے لیے آواز بلند کر سکوں۔"

اسے کچھ ڈھارس ملی۔

"پہلے تم اپنے دل سے پوچھ لو کس کے ساتھ رہنا چاہتی ہو۔"

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب؟"

وہ الجھ گئی۔

"کل تم شہر گئی تھی وہ بھی حمزہ کے ساتھ۔"

ضبط کے باوجود اس کی آواز بلند ہو گئی۔

" ...امی نے بھیجا تھا مجھے"

وہ روہانسی ہو گئی۔

"مجھے نیند آ رہی ہے... شام میں چکر لگاؤں گا تمہاری طرف تیار رہنا۔"

اس کا جواب سنے بغیر احسن نے فون بند کر دیا۔

نور ششدر سی فون کو دیکھنے لگی۔

"کیا کروں میں تمہارا۔"

وہ فون بیڈ پر پھینکتی ہوئی بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~

"ایسے کیسے غائب ہو سکتی ہے زرش؟"

وہ کہتے ہوئے ٹہلنے لگے۔
~~~~~~~~

رات سے دن ہو گیا اس کا کچھ معلوم نہیں ہوا.... یا اللہ میری بچی کی حفاظت"

"کرنا۔

ثریا اشک بہاتی ہوئی بولی۔

مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا کیا کروں؟ بدنامی کے ڈر سے نہ پولیس اسٹیشن جا سکتا"

"ہوں نہ ہی کسی سے استفسار کر سکتا ہوں۔

وہ انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتے ہوئے بولے۔

"دوبارہ مشل کو فون کرنا تھا شاید اب کچھ پتہ چل گیا ہو اسے۔"

وہ یاس سے انہیں دیکھ رہی تھیں۔

عقل کو ہاتھ مارو... بیٹھے بٹھائے اس بچی کو کیسے معلوم ہو سکتا ہے؟ اس نے تو خود"

"کہا تھا اگر کچھ معلوم ہوا تو مجھے آگاہ کر دے گی۔

وہ خفگی سے بولے۔

"تو کیا ایسے ہی ہاتھ پے ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں گے؟"

وہ التجائیہ نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

نہیں میں سوچ رہا ہوں اپنے طور پر دوبارہ ڈھونڈنے کی کوشش کروں لیکن کوئی"

"سراغ بھی ہاتھ لگے تب نہ... ایسے کہاں جاؤں اتنے بڑے شہر میں؟

وہ کہتے ہوئے بیٹھ گئے۔

آپ مشل کو فون ملائیں میں بات کرتی ہوں اس سے شاید کچھ معلوم ہو جائے۔"

"غائب تو یونیورسٹی سے ہوئی ہے نہ؟

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ پھیلاتی ہوئی بولیں۔

"یہ لو کر لو بات تم۔"

وہ نمبر ملاتے ہوئے بولے۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

"آپ کا ان سے کیا رشتہ ہے؟"

نرس بغور زرش کا جائزہ لیتی ہوئی بولی۔

" ...امم"

وہ لب کاٹتا زرش کو دیکھنے لگا۔

نرس زرش کی بازو دیکھ رہی تھی جہاں وائز کی انگلیوں کے سرخ نشاں واضح دکھائی دے رہے تھے۔

"کیا کیا ہے آپ نے ان کے ساتھ؟"

www.novelsclubb.com

وہ یکدم غصے میں آ گئی۔

کچھ بھی نہیں کیا میں نے... آپ بس چیک کریں یہ ہوش میں کیوں نہیں آ"

"رہی؟

پہلی بار وہ ایسی صورتحال کا سامنا کر رہا تھا۔

ایسے تو ہم ہاتھ بھی نہیں لگا سکتے...پہلے پولیس کو بلانا پڑے گا وہ تفتیش کرے گی"

"ان کے گھر والوں کو بلائے گی اس کے بعد چیک کریں گے۔

وہ جیسے سمجھ چکی تھی۔

"تم جانتی ہو میں کون ہو؟"

وہ طیش میں چلایا۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

کیبن سے نکلتا ڈاکٹر ان کے پاس آیا۔

www.novelsclubb.com

"ڈاکٹر یہ دیکھیں؟ یہ چاہتے ہیں ہم ان کا علاج کریں۔"

وہ زرش کی بازو ہاتھ میں پکڑتی ہوئی بولی۔

وہ زرش کو دیکھتے ہوئے وائز کو دیکھنے لگا۔

نرس نے بلکل ٹھیک کہا ہے آپ کو..ان کے گھر والے ہاسپٹل کو ذمہ دار"
ٹھہرائیں گے اس لئے آپ یہاں بیٹھ جائیں اور انتظار کریں جب تک پولیس نہیں آ
"جاتی۔

وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

"اور اگر تب تک یہ مر گئی پھر؟"

اسے ان کی دماغی حالت پر شبہ ہو رہا تھا۔

"اس کے ذمہ دار آپ ہیں ہاسپٹل نہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتے ہوئے چل دیئے۔

اسے صورتحال اپنے ہاتھ سے نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔

پولیس آئے گی میڈیا بھی آئے گا اور میں ہیڈ لائن بن جاؤں گا۔ بابا سائیں کے"
"الیکشن..وہ تو پاگل ہو جائیں گے۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا سوچنے لگا۔

اس کے پاس محدود وقت تھا۔

" بابا سائیں سارے کام چھوڑ کر یہاں آجائیں ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔"

وہ فون کان سے لگائے بول رہا تھا نظر زرش پر تھی جو سٹریچر پر پڑی تھی۔

نرس اسے گھورتی ہوئی جا چکی تھی۔

چھٹی کا دن اور صبح کا وقت تھا جس کے باعث ہاسپٹل میں اکا دکا لوگ دکھائی دے رہے تھے۔

"...ایسے نہیں بتا سکتا بس آپ جلدی آجائیں اور ہاں ہاسپٹل آیئے گا میں"

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

"یہ مر بھی سکتی ہے۔"

نرس نے اسے شرم دلانی چاہی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں.. میں اسے مرنے نہیں دے سکتا۔"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

"وائزر ضی حیات جیسا بھی انسان ہو لیکن قاتل نہیں ہو سکتا۔"

وہ خود کلامی کر رہا تھا۔

"تمہیں ذرا شرم نہ آئی؟"

وہ غصے سے آگ بگولہ ہو رہی تھی۔

"اپنا منہ بند رکھو۔"

www.novelsclubb.com

وہ دھاڑا۔

" ..ہوں"

وہ ہنکار بھرتی زرش کو دیکھنے لگی۔

دل کی دھڑکن مدھم سے مدھم ہوتی جا رہی تھی۔

اسے وائز پر غصہ آرہا تھا جو چہرے سے عیاں تھا۔

"کیا ہو گیا کیوں ہمیں اتنی جلدی میں بلایا؟"

رضی حیات ہانپتے ہوئے اندر آئے۔

"بابا سائیں وہ ڈاکٹر سے بات کریں آپ اس لڑکی کا علاج نہیں کر رہے وہ۔"

وہ شرمسار سا سر جھکائے ہوئے تھا۔

انہوں نے رخ موڑ کر سٹریچر پر پڑی لڑکی کو دیکھا پھر وائز کو۔

"کیا ہوا ہے اسے؟ کون ہے یہ بچی؟"

www.novelsclubb.com

انہیں خدشہ لاحق ہوا۔

"...وہ..بابا سائیں"

وہ مناسب الفاظ تلاش کر رہا تھا۔

"مجھے بتاؤ یہ دن دیکھنا رہ گیا تھا؟"

وہ جیسے سمجھ چکے تھے۔

"ابھی پلیز آپ ڈاکٹر سے بات کریں یہ مر نہ جائے۔"

وہ چہرہ اٹھا کر التجائیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ نفی میں سر ہلاتے نرس کو اشارہ کرتے ڈاکٹر کے کیبن میں چلے گئے۔

وہ ہاتھ مسلتا زرش کو دیکھنے لگا۔

"میں قاتل نہیں ہوں۔"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

اگلے دو منٹ میں وارڈ بوائے سٹریچر کو دھکیلتے اندر لے جانے لگے۔

رضی حیات چہرے پر غیض طاری کئے باہر نکلے۔

وائز تم اس حد تک جا سکتے ہو؟ ہمیں تو یقین نہیں آ رہا... یہ سب دیکھنا رہ گیا تھا"
کیا؟ لوگوں کی عزتوں کو پامال کرو گے؟ اور پھر جانتے ہو نہ الیکشن ہیں میڈیا ذلیل و
"خوار کر کے رکھ دے گا۔

وہ مدھم آواز میں برہم ہو رہے تھے۔

"بابا سائیں ابھی یہ وقت نہیں ان باتوں کا۔"

وہ لب کاٹتا ہوا بولا۔

اتنی آگ لگی تھی تو کسی طوائف کو بلا لیتے کسی معصوم کو سولی پر چڑھانے کی کیا"
"ضرورت تھی؟

آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔

"...ہاں تو ہو گیا نہ اب کیا کروں گولی مار دوں خود کو"

وہ ضبط کی آخری حدوں کو چھوتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

اب جو میں کہوں گا چپ چاپ مان لینا میرے پاس اتنا وقت نہیں تمہارے ساتھ "
"بحث کرتا رہوں۔

وہ ہنکار بھرتے بیٹھ گئے۔

"اب پتہ نہیں کون سی بات منوانی ہے؟"

وہ بڑبڑاتا ہوا اٹھنے لگا۔

"کیسی حالت ہے اس کی؟"

نرس کو باہر نکلتے دیکھ کر وائز آگے بڑھا۔

www.novelsclubb.com

اب خطرے سے باہر ہے لیکن فلحال وہ ہاسپٹل میں ہی رہیں گیں ان کی ڈرپ "
"مکمل نہیں ہوئی۔ڈاکٹر آپ کو بلا رہے ہیں۔

وہ رضی حیات کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"جی ڈاکٹر صاحب میں نے فون کیا ہے بس آتا ہی ہو گا۔آپ یہ بتائیں وہ بچی ہوش میں آگئی ہے؟"

وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولے۔

"نہیں ابھی وہ ہوش میں نہیں لیکن آپ بلا لیں انہیں کیونکہ آپ نے زبان دی ہے۔"

وہ باور کرانے فائل دیکھنے لگے۔

رضی حیات اثبات میں سر ہلاتے باہر نکل آئے۔

www.novelsclubb.com

"اس لڑکی کے گھر والوں کو بلاؤ ابھی۔"

وہ وائز کو گھورتے ہوئے بولے۔

"... لیکن کیوں؟وہ تو مجھ پر کیس کر دیں گے"

یکدم اسے خیال آیا۔

"تو پہلے یہ خیال نہیں آیا تمہیں؟اب بلاؤ انہیں ہمیں کچھ بات کرنی ہے۔"

وہ خفگی سے بولے۔

"نمبر کہاں سے لاؤں میں؟"

وہ سوچتا ہوا اٹھنے لگا۔

"زرش کا فون؟"

یہ خیال بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اس کے دماغ میں کوندا۔

"بابا سائیں میں ابھی آتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتا ہوا ہاسپٹل سے باہر نکل گیا۔

گاڑی سٹارٹ کی اور اپنے اپارٹمنٹ آ گیا۔

زرش کا فون اٹھا کر واپس ہاسپٹل کی جانب روانہ ہو گیا۔

"لیکن آپ کیوں بلا رہے ہیں انہیں؟"

وہ سمجھنے سے قاصر تھا۔

جو کہا ہے وہ کرو ابھی جس مصیبت میں تم نے ڈالا ہے اس سے نکلنا زیادہ اہم "ہے۔"

وہ کاٹ دار لہجے میں بولے۔

وہ لب بھینچ کر نمبر تلاش کرنے لگا۔

" !ہی ہیلو"

وہ ہچکچاتا ہوا بولا۔

"جی کون؟"

بے تابی سے پوچھا گیا۔

"امم زرش ہاسپٹل ہے آپ پلیز فیصل ہاسپٹل آجائیں۔"

وہ رضی حیات کو دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا میری بیٹی کو؟ وہ ٹھیک تو ہے نہ؟"

لہجے میں بے قراری نمایاں تھی۔اسے اپنا آپ مجرم معلوم ہو رہا تھا۔

"جی آپ بس جلدی سے آجائیں۔"

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

"اب شرمندگی کیوں ہو رہی ہے؟"

وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ رہے تھے۔

"اب بس بھی کر دیں...اگر دل نہیں بھر رہا تو سولی پر لٹکا دیں مجھے..جب سے آئے ہیں برا بھلا ہی کہہ رہے ہیں مجھے جا رہا ہوں میں خود ہی دیکھ لینا جو کرنا ہو۔"

وہ برہمی سے کہتا قدم اٹھانے لگا۔

"تو تم کیا چاہتے ہو پھولوں کے ہار چڑھائیں اس کارنامے پر؟ خبردار اگر تم گئے تو...اس معاملے کو ختم کئے بغیر نہیں جا سکتے تم۔"

www.novelsclubb.com

وہ بولتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔

" ... کیا مصیبت ہے"

وہ جھنجھلا کر کہتا سامنے چلا گیا۔

"تمہاری پالی ہوئی ہے۔"

وہ جل کر بولے۔

"کہاں ہے زرش؟ کیا ہوا اسے؟"

جنید صاحب بولتے ہوئے رضی صاحب کے پاس آئے۔

www.novelsclubb.com

وائز ناگواری سے انہیں دیکھتا چلنے لگا۔

"آپ اس بچی کے والد ہیں؟"

وہ بولتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔

"جی.. کہاں ہے وہ پلیز بتائیں وہ ٹھیک ہے نہ؟"

وہ بے چینی سے بولے۔

"جی آپ کی بچی تو ٹھیک ہے لیکن دیکھیں آگر آپ میری بات تحمل سے سنیں گے تو سب سمجھ جائیں گے۔"

وہ ان کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

"یہ میرا بیٹا ہے۔"

وہ وائز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

"جی میں آپ دونوں کو پہچان چکا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

"آپ کی بیٹی کا نکاح میں اپنے بیٹے سے کر رہا ہوں۔ میں صاف صاف بولوں گا اس سے غلطی ہوئی اور اب یہ اپنی غلطی سدھارے گا۔ آپ بھی پر سکون ہو کر سوچیں۔"

وہ کہتے ہوئے واپس بیٹھ گئے۔

وائز پھٹی پھٹی نگاہوں سے رضی حیات کو دیکھ رہا تھا جو تنبیہ کرتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"مطلب؟"

جنید صاحب الجھ کر انہیں دیکھنے لگے۔

"...مطلب آپ سمجھ چکے ہیں"

وہ ٹانگ پے سر نگ چڑھائے بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"آپ چاہتے ہیں میں ایک ایسے انسان سے اپنی بیٹی کا نکاح کر دوں؟"

وہ ہذیانی انداز میں بولے۔

ٹھیک ہے ایسے اپنی بیٹی کو لے جائیں جس کے ساتھ چاہتے ہیں بیاہ دیں ہمیں کوئی" مسئلہ نہیں..."

وہ کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔

لمحہ بھر کو وہ خاموش ہو گئے۔

رضی حیات کی بات میں دم تھا۔

وہ آنکھوں میں نمی لئے سامنے دیکھنے لگے۔

عزت بچانے کے لئے انہیں یہ دلدوز فیصلہ لینا پڑا۔

مڈل کلاس فیملی کے لئے عزت ہی اس کا کل سرمایہ ہوتی ہے۔خود مر جانے کو تیار ہو جائیں گے لیکن عزت پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"

وہ آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولے۔

"بابا سائیں یہ کیا سب ہے؟"

وہ رضی حیات کو ایک طرف لے جاتا ہوا بولا۔

تم اپنی بکواس بند کر لو اور چپ چاپ یہ نکاح کرو... ورنہ ہم عاق کر دیں گے "
تمہیں جائیداد سے.. ہم نے کہا تھا نہ خاموشی سے مان لینا۔اگر نہیں تو ہم چلے
"جاتے ہیں بھگتتے رہنا خود ہی۔

وہ خفگی سے بولے۔

"اچھا ٹھیک ہے۔"

وہ جان چھڑانے والے انداز میں بولا۔

زرش سر جھکائے بیٹھی تھی۔

وہ جنید صاحب سے نظریں نہیں ملا رہی تھی۔ جرم کسی کا تھا اور مجرم وہ بن گئی
تھی۔اشک ٹوٹ کر اس کے دامن میں گر رہے تھے۔

کس سے نکاح کروایا جا رہا تھا؟ کیوں کروایا جا رہا تھا؟ اس نے منہ سے ایک لفظ بھی
نہ نکالا۔وہ پوچھنا بھی چاہتی تو الفاظ ساتھ نہ دیتے۔

مولوی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا۔

محمد وائز رضی حیات ولد رضی حیات حق مہر ایک لاکھ روپے کیا آپ کو قبول ہے؟"

وہ چہرہ اٹھا کر جنید صاحب کو دیکھنے لگی۔

آنکھیں پتھرا گئیں۔

وہ نم آنکھوں سے دیکھتے اثبات میں سر ہلانے لگے۔

"ج جی قبول ہے۔"

www.novelsclubb.com

الفاظ تھے کہ حلق میں پھنس رہے تھے۔

مزید دو بار اس سے پوچھا گیا اور مولوی صاحب وائز کی جانب متوجہ ہوئے۔

نکاح کے بعد سب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔

سب باہر جا چکے تھے۔

ایک ہی رات میں وہ کیا سے کیا بن گئی تھی۔

آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

آنکھوں کے سامنے دھند چھانے لگی۔

منظر دھندلا رہا تھا۔

اس نے ہاتھ مار کر سائیڈ سے قینچی اٹھا کر اپنی کلائی پر رکھ لی۔

"یہ ہماری بیٹی بھی ہے اور بیٹا بھی... ہمارا کل سرمایہ۔"

جنید صاحب کی آواز اس کے کانوں میں بازگشت کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

بند آنکھوں سے اشک روانہ تھے۔

"خودکشی حرام ہے۔"

نرس اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

اس نے ہاتھ اٹھایا اور قینچی نیچے گرا دی۔

وہ ہچکیاں لیتی رو رہی تھی۔

نرس انجیکشن تیار کر رہی تھی لیکن اس سے قبل ہی وہ بے ہوش ہو گئی۔

وہ اس کا سر تکیے پر رکھتی انجیکشن لگانے لگی۔

"ہم دوبارہ آئیں گے اس کے بعد آگے کا لائحہ عمل طے کریں گے۔"

رضی حیات گاڑی کی جانب بڑھتے ہوئے بولے۔

"اچھا اور میں گھر جا سکتا ہوں اب؟"

وہ بیزاری سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں جاؤ لیکن اب میرے لئے کوئی نیا مسئلہ کھڑا مت کر دینا۔"

وہ خونخوار نظروں سے گھورتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئے۔

وہ ٹراؤزر کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے ان کی گاڑی کو دور ہوتا دیکھنے لگا۔

" ...اب سکون سے اپنی نیند پوری کر سکتا ہوں میں"

وہ چابی نکالتا اپنی گاڑی کی جانب چلنے لگا۔

ویسے ایک بات اچھی بھی ہے۔اب جب دل کرے گا تمہیں اپنے پاس بلا سکتا"

"ہوں۔

اسے اپنے کئے پر کوئی ملال نہیں تھا۔

گاڑی سٹارٹ کر کے اس نے سڑک پر ڈال دی۔

آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں۔

وہ سپیڈ بڑھانے لگا تاکہ جلد از جلد پہنچ سکے۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں لیٹ گیا۔

"مس زرش اب زیادہ مزہ آئے گا۔"

وہ آنکھیں موند کر سوچنے لگا۔

اسے اس بات سے کوئی سروکار نہیں تھا کہ کسی کی زندگی تباہ کرنے میں اس نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

****

" !السلام علیکم خالہ"

احسن اندر آتا ہوا بولا۔

"...وعلیکم السلام! بڑے دنوں بعد شکل دکھائی"

وہ اس کے سر پر پیار دیتی ہوئی بولیں۔

www.novelsclubb.com

"بس بابا سائیں کے ساتھ کچھ مصروف تھا۔"

وہ کہتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

"کیا حویلی میں کوئی نہیں؟ اتنی خاموشی کیوں ہے؟"

وہ ارد گرد نگاہ دوڑاتا ہوا بولا۔

"ہاں بس ایسے ہی سمجھ لو,, نور اپنی تائی امی کو لے کر ہاسپٹل گئی ہے۔"

وہ تاسف سے بولیں۔

"ہاسپٹل؟ لیکن کیسے؟"

وہ بولتا ہوا سیدھا ہو گیا۔

"حمزہ کے ساتھ۔ جیرو چائے لے کر آؤ۔"

وہ بلند آواز میں بولیں۔

"نہیں رہنے دیں چائے نہیں پیوں گا میں۔"

www.novelsclubb.com

وہ سپاٹ انداز میں بولا۔

حمزہ کے ذکر پر اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا۔

"جی بابا سائیں؟ اچھا میں آتا ہوں۔"

وہ بولتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"کیا ہوا؟"

وہ متفکر سی بولیں۔

"مجھے جانا ہو گا پھر کبھی آؤں گا۔"

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

" ... بیٹھا بھی نہیں آج تو"

وہ اسے نظروں سے اوجھل ہوتا دیکھ رہی تھیں۔

~~~~~~~~~

www.novelsclubb.com

زرش آنکھیں بند کئے لیٹی تھی۔

بائیں ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی۔

ثریا جنید صاحب کے عقب میں چلتی ہوئی آگے آ رہی تھی۔ آنکھیں اشکبار تھیں۔

آہٹ پر زرش نے آنکھیں کھول دیں۔
~~~~~~~~~

انہیں دیکھتے ہی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

"زرش؟"

انہوں نے کہتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگالیا۔

" ...امی"

وہ سسکتی ہوئی ہوئی۔

آنسو جو وہ تنہا بہا رہی تھی اب انہیں سہارا مل گیا تھا۔

" ...بس میری بچی بس"

www.novelsclubb.com

وہ اس کی پشت تھپتھپاتی ہوئی بولیں۔

"پتہ نہیں یہ کیسے آزمائش ہے؟"

وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولیں۔

"حوصلہ کرو... اللہ بہتر کارساز ہے۔"

جنید صاحب ان کو دیکھتے ہوئے بولے۔

زرش ہچکیاں لیتی رو رہی تھی۔

اس کے آنسو انہیں مزید تکلیف سے دوچار کر رہے تھے۔

"بس... للہ پر بھروسہ رکھو۔ سمجھ نہیں آ رہا یہ کیسی صورتحال ہے اپنی عزت کے پامال ہونے پر سوگ منائیں یا اس کے نکاح ہونے پر شکر کریں؟"

وہ چہرہ صاف کرتی ہوئی بولیں۔

"ان کی ڈرپ پوری ہو جائے تو آپ انہیں گھر لے جا سکتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

نرس اندر آتی ہوئی بولی۔

"اور ان کے علاج کے پیسے؟"

جنید صاحب آگے آتے ہوئے بولے۔

"انہوں نے کلئیر کر دیا ہے۔"

وہ زرش کو ایک نظر دیکھتی ہوئی بولی۔

آنکھوں میں ہمدردی اور افسوس تھا۔

~~~~~~~~

:دو دن بعد

"یار تم کچھ بول کیوں نہیں رہی؟"

مشل اسے جھنجھوڑتی ہوئی بولی۔

وہ بت بنی بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"جب سے ہاسپٹل سے آئی ہے ایسے ہی ہے نہ کچھ بول رہی ہے نہ کھا رہی ہے۔"

ثریا متفکر سی بولیں۔

"آنٹی کیا میں تھوڑی دیر اکیلے میں بات کر لوں؟"

وہ اجازت طلب نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔
~~~~~~~~

وہ خاموشی دروازہ بند کرتی باہر نکل گئیں۔

"افسوس ہے اب تم مجھ سے بھی بات نہیں کرو گی؟ یہی دوستی تھی تمہاری؟"

وہ اس کے ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

آنکھیں نمکین پانیوں سے بھرنے لگیں۔

وہ کمزور پڑ رہی تھی۔

"کچھ تو بولو... چاہے گالیاں دے دو لیکن کچھ بولو تو سہی۔"

اس کی خاموشی خوف میں مبتلا کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیاں لیتی مشل کے سینے سے لگ گئی۔

آنسوؤں میں روانی آگئی۔

مشل کی آنکھیں بھی برس رہی تھی۔

وہ زار و قطار رو رہی تھی۔

"یار پلیز چپ ہو جاؤ۔"

وہ اس کی پشت تھپکتی ہوئی بولی۔

وہ خاموش ہونے کی بجائے مزید شدت سے رونے لگی۔

"زرش پاگل ہو گئی ہو کیا؟ کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو؟ اور اس انسان کو دیکھو ایسے گھوم رہا ہے جیسے کچھ کیا ہی نہیں ..."

وہ اسے بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑتی ہوئی بولی۔

"میرے ساتھ کیوں ہوا یہ؟ کیا اس دن کے لئے اپنی عزت کی حفاظت کی تھی میں نے؟ میں ہی کیوں؟ کیا غلطی تھی میری؟"

وہ اشک بہاتی بول رہی تھی۔

"پاگل ایسے نہیں کہتے یہ خدا کے معاملات ہیں بندہ اس میں دخل نہیں دے سکتا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا چہرہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

"تو کیا یہ ناانصافی نہیں میرے ساتھ؟ کیا میں اس سب کی حقدار تھی؟ میں کیوں اس کی حوس کا نشانہ بنی؟"

وہ پے در پے سوال کرتی جا رہی تھی جس کے جواب مشل کے پاس نہیں تھے۔

"امی کہتی ہیں میں بولتی نہیں ہوں... کیا بولوں میں بتاؤ؟ کیا بچا ہے میرے پاس؟ میں مر چکی ہوں صرف سانس ہے جو چل رہی۔ اتنے بڑے حادثے کے بعد تو شاید سانس بھی رک جاتا ہو میں نجانے کیسے اب تک زندہ ہوں۔ اس انسان نے مجھے زندہ در گور کر دیا ہے..."

www.novelsclubb.com

وہ آہیں بھرتی بول رہی تھی۔

وہ یہی چاہتی تھی کہ زرش اپنے اندر کا غبار باہر نکال دے۔

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

~~~~~~~~~

" ...آ گئے ہیں صاحبزادے"

وائز کو اندر آتے دیکھ کر رضی حیات بولے۔

وہ گرے ٹی شرٹ پر لیدر کی بلیک جیکٹ پہنے ہوئے تھا۔آنکھوں پر سیاہ گاگلز لگائے سینہ تانے چلا آ رہا تھا۔اس کی چال سے غرور ٹپک رہا تھا۔

نہ وہ پیشمان تھا نہ ہی چہرے پر کوئی ملال تھا۔

"آپ نے بلایا تھا؟"

www.novelsclubb.com

وہ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"نہ سلام نہ دعا...بہت خوب؟"

گل ناز سرد آہ بھرتی ہوئی بولی۔

گھر کے تمام افراد اس وقت موجود تھے۔
~~~~~~~~~

"وہ لڑکی کہاں ہے؟"

رضی حیات خفگی سے دیکھتے ہوئے بولے۔

"اپنے گھر ہو گی مجھے کیا پتہ؟"

وہ لاپرواہی سے شانے اچکاتا ہوا بولا۔

"تمہاری بیوی ہے برخوردار..اور کان کھول کر ہماری بات سن لو رخصتی کروا کے اسے اپنے ساتھ رکھو۔ تمہیں اتنی ڈھیل اس لئے نہیں دی تھی کہ یہ بدکاریاں کرتے پھرو..دنیا کے سامنے ہمیں ذلیل کروانے کا شوق چڑھا ہے نواب صاحب کو..."

www.novelsclubb.com

وہ طیش میں چلا رہے تھے۔

"اچھا بھیج دیں۔پڑی رہے گی ایک کونے۔"

وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

کچھ تو شرم کرلو وائز... یہ تربیت تو نہیں کی تھی تمہاری۔ کہ تم لوگوں کی عزتوں "
"کے ساتھ کھیلو۔

گل ناز تاسف سے بولی۔

اوکے بس... یہ لیکچر سننے نہیں آیا میں۔ بابا سائیں نے کہا نکاح کرو میں نے کر "
لیا۔اب کہہ رہے رخصتی کرواؤ, میں تیار ہوں لیکن میں اسے جیسے مرضی رکھو اس
"سب میں آپ دخل نہیں دیں گے۔

وہ انگلی اٹھا کر بولا۔

ثوبیہ بے چینی سے پہلو بدلتی وائز کو دیکھنے لگی۔

"یہ تم ہماری ہی شہ پر اتنا چڑھ رہے ہو۔"

وہ تنک کر بولے۔

تو پھر اب اس کا کیا مقصد؟ اتنے آرام سے آپ کی بات مان رہا ہوں کیا یہ بہت "
"نہیں؟

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"تم سے تو بات کرنا ہی بیکار ہے۔"

باقی سب خاموش تھے ایک انجان لڑکی کے عوض انہیں وائز سے اپنا رشتہ خراب نہیں کرنا تھا۔

"یار چاچو سمجھایا کریں اپنے بھائی کو.. بلاوجہ تاؤ کھاتے رہتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

احسن اس کی بات پر معدوم سا مسکرایا۔

"اگر یہ عدالت ختم ہو گئی ہو تو میں آرام کر لوں یا الٹے قدم واپس لوٹ جاؤں؟"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"جاؤ کمرے میں.... باقی کام میں تو جیسے ہم سے اجازت طلب کرتے ہو نہ۔"

وہ ہنکار بھرتے دوسری جانب دیکھنے لگے۔

"شام میں ملتا ہوں تم سے۔"

وہ احسن کے بال بکھیرتا چل دیا۔

~~~~~~~~~

"جب نکاح ہو گیا ہے تو پھر رخصت کر دینا ہی بہتر ہے کل کو کوئی آپ سے سوال تو .... نہیں کرے گا نہ"

www.novelsclubb.com

رضی حیات سوچتے ہوئے بولے۔

جنید صاحب اثبات میں سر ہلانے لگے۔

"ہم ولیمے کا فنکشن کر لیں گے آپ اپنے مہمانوں کو بھی مدعو کر لینا... باقی کوئی اعتراض آپ کو؟"
~~~~~~~~~

وہ رک کر انہیں دیکھنے لگے۔

مالی حیثیت ابھی اجازت نہ دیتی تھی کہ وہ کوئی معمولی سا بھی فنکشن کر سکیں۔ثریا کا زیور بیچ کر وہ زرش کو پڑھا رہے تھے اب گھر میں کچھ بھی باقی نہیں تھا سو خاموشی سے نفی میں گردن ہلانے لگے۔

وائز باہر گاڑی میں ان کا منتظر تھا۔

زرش زندہ لاش کی مانند بن چکی تھی جسے جو کہا مان لیا, جہاں کہا چل دی۔

آنکھیں خشک اور ویران تھیں۔

آخر ان کی بھی ایک حد تھی اور ان دنوں میں وہ تمام حدود کو عبور کر چکی تھی۔

وائز جیب میں ہاتھ ڈالے چل رہا تھا۔

زرش ہچکچاتی ہوئی اندر آ گئی۔

یہ وہی جگہ تھی جہاں اس کی روح اس کے جسم کو پامال کیا گیا تھا۔

آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں۔

"تم؟"

وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

وہ سر جھکائے وہیں رک گئی۔

"آج میرے کچھ دوست آرہے ہیں اس لئے تم اس کمرے میں چلی جاؤ اور باہر مت نکلنا۔"

وہ آنکھیں سکیڑے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بنا کچھ کہے کمرے کی جانب چل دی۔

"لگتا ہے زبان گھر چھوڑ کر آئی ہے۔"

وہ بولتا ہوا اپنے کمرے میں آگیا۔

"ہاں سعد کب تک آئے گا؟"

وہ فون کان سے لگاتا بیڈ پر گر گیا۔

"یار یہ کیا مذاق ہے اب میں آؤں؟"

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

"اچھا کون سے ریسٹورنٹ بتا؟"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"میں چینج کر کے آؤں گا اس لئے دماغ مت کھانا میرا۔"

وہ خفگی سے کہتا فون بیڈ پر پھینک کر وارڈروب کھول کر کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

بلیو شرٹ پر گرے لانگ کوٹ پہنے وہ دلکش لگ رہا تھا۔

"سنو... میں باہر جا رہا ہوں تم اندر سے لاک کر لو۔"

وہ دروازے سے اندر جھانکتا ہوا بولا۔

وہ جو سر گھٹنوں پر رکھے بیٹھے تھی اس کی آواز پر سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

وہ تعجب سے اسے دیکھنے لگا جو اس سرد موسم میں فرش پر بیٹھی تھی۔

چہرہ تر تھا لیکن کمرے میں نیم تاریکی تھی جس کے باعث وہ دیکھ نہ سکا۔

وہ اثبات میں گردن ہلانے لگی۔

" ... عجیب لڑکی ہے یونی میں تو ایسے زبان چل رہی تھی اور اب"

وہ جھرجھری لیتا باہر نکل گیا۔

"ہائے؟"

وہ کہتا ہوا سعد سے ملنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"جینی تم؟"

وہ حیران ہوا۔

"ہاں.. لیکن تم ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟"

وہ گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔

"سعد نے مجھے بتایا نہیں کہ تم بھی آ رہی ہو۔"

وہ جینی سے مل کر بیٹھ گیا۔

میری فون پر بات ہوئی تھی جب اسے معلوم ہوا کہ ہم باہر جا رہے ہیں تو یہ بھی"
"تیار ہو گئی۔

سعد ویٹر کو اشارہ کرتا ہوا بولا۔

"تم سناؤ مان گئی منگیتر یا نہیں؟"

وائز ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یار بس پوچھ نہ... بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

"تو چھوڑ دیتا لڑکیوں کی کمی تو نہیں دنیا میں۔"

وہ بائیں آنکھ دباتا ہوا بولا۔

"تو کبھی نہیں سدھر سکتا لیکن ہم اتنے بگڑے نہیں ہیں۔"

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔

"چل پہلے آڈر کر لیتے ہیں پھر باتیں کریں گے۔"

وہ جینی کو مکمل طور پر نظر انداز کر رہا تھا۔

رات گئے وہ اپارٹمنٹ میں داخل ہوا۔

لاؤنج میں قدم رکھتے اس کی نظر زرش کے کمرے پر پڑی۔

"اس نے کھانا کھایا ہو گا؟"

www.novelsclubb.com

بے ساختہ وہ بول گیا۔

" ...کچن میں سب موجود تھا کھا لیا ہو گا اس نے"

وہ لاپرواہی سے کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

"آپ کو کیا لگتا ہے یہ صحیح فیصلہ ہے؟"

تاریکی میں سرگوشی گونجی۔

"پتہ نہیں لیکن اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔جب نکاح کیا تو رخصت بھی کرنا تھا۔"

جنید صاحب سرد آہ بھرتے ہوئے بولے۔

" ...میرا مطلب اس لڑکے سے زرش کا نکاح کرنا"

ثریا ہچکچاتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"...عزت بھی تو بچانی تھی نہ"

وہ لاچاری سے بولے۔

"وہ میری بیٹی کے لائق نہیں ہے۔"

وہ اشک بہاتی ہوئی بولیں۔

"ہم سب مجبور ہیں... شاید قسمت کے ہاتھوں۔"

وہ مدھم آواز میں بولے۔

"پتہ نہیں کیا لکھا ہے زرش کے نصیب میں۔"

ان کی آواز مدھم ہوتی جا رہی تھی۔

بیگم بس اللہ پر بھروسہ رکھیں... اس سے دعا کیا کریں کیونکہ وہی بہتر کارساز" ہے۔"

وہ خاموش ہو گئیں۔ شاید الفاظ دم توڑ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~~~

"میں تمہارے ساتھ یونی نہیں جاؤں گی۔"

وہ کمرے سے باہر نکلتی ہوئی بولی۔

وہ جو ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا گردن گھما کر اسے دیکھنے لگا۔
~~~~~~~~~~

پہلے بات سن لو میری تم... میں تمہیں نہیں کہوں گا کہ ناشتہ کر لو ڈنر کر لو۔ گھر"

"میں سب موجود ہے جو کھانا ہو کھا سکتی ہو۔

وہ کھڑا ہو کر اس کی جانب چلتا ہوا بولا۔

"ضرورت نہیں۔"

وہ بائیں جانب دیکھ رہی تھی۔

ہاں تاکہ کل کو تمہارے ماں باپ میرے پاس آ جائیں کہ ان کی بیٹی کو بھوکا رکھ کر"

"مار دیا میں نے۔

وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا چبا چبا کر بولا۔

"یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے۔"

وہ اس کا چہرہ دیکھنے کی روادار نہ تھی۔

www.novelsclubb.com

یہاں تمہاری مرضی نہیں چلے گی بیوی ہو میری جو میں کہوں گا وہی کرو گی سمجھی"

"تم؟

وہ آگے بڑھتا فاصلہ سمیٹنے لگا۔

وہ دو قدم پیچھے ہو گئی۔

وائز ششدر سا وہی رک گیا۔

"ناشتہ کرو اور چلی جانا اکیلی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔"

وہ کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ لب بھینچ کر ڈائینگ ٹیبل کو دیکھنے لگی۔

بھوک کا احساس ہوا تو دو سلائس کھا کر باہر نکل گئی۔

"زرش تم ٹھیک ہو؟"

مشل اس کے ہمراہ چلتی ہوئی بولی۔

" .. پتہ نہیں"

وہ آہستہ سے بولی۔

" ... پھر؟ آنٹی کا فون آیا تھا کہ تمہیں"

وہ اسے دیکھتی خاموش ہو گئی۔

"ہاں لیکن میں اکیلی آئی ہوں جیسے پہلے آتی تھی۔"

بولتے بولتے اس کی آواز بھیگ گئی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

www.novelsclubb.com

وہ رک کر اس کے سامنے آ گئی۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیسا ردعمل ظاہر کروں؟ اس انسان کی شکل دیکھتی ہوں تو"

مجھے وہ سب یاد آتا ہے۔ میں کیسے بھول جاؤں اس نے میری سسکیوں کا دم توڑا

تھا۔اس نے جو کیا, وہ نا قابل فراموش ہے۔اور اب اسے اپنا شوہر مان لوں کیسے

"مشل کیسے ؟

وہ مشل کے گلے لگی اشک بہا رہی تھی۔

"سنبھالو خود کو... ہم یونی میں ہیں۔"

وہ اس کی پشت تھپتھپاتی ہوئی بولی۔

ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھتا ہوا وائز انہیں دیکھنے لگا۔

آنکھوں میں تعجب تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک اچٹتی نگاہ زرش پر ڈالتا وہ آگے چل دیا۔

وہ سر جھکائے مشل کے ہمراہ کلاس میں داخل ہوئی۔

"زرش یہ دیکھو تمہاری غیر موجودگی میں تمہارے نوٹس بنا دیئے میں نے۔"

دائم جو کہ ان کے آگے بیٹھا تھا رخ موڑتا ہوا بولا۔

"تھینک یو۔"

وہ پھیکا سا مسکرائی۔

"کیا کوئی بات ہے؟"

وہ باری باری دونوں کے چہرے دیکھتا ہوا بولا۔

"نہیں... کیا بات ہونی ہے؟"

مشل مسکراتی ہوئی بولی۔

"کچھ تو ہے۔ کیا چھپا رہی ہو تم دونوں؟"

www.novelsclubb.com

وہ گھورتا ہوا بولا۔

"تم ایسے ہی سوچ رہے ہو کچھ بھی نہیں ہے۔"

مشل نے اسے مطمئن کرنا چاہا۔

اس کی نظر زرش پر تھی جس کا چہرہ ہر شے بیان کر رہا تھا۔

"اچھا چلو آج کا بل میں دوں گا...جو دل کرے کھا لینا کیفے سے۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

کلاس ختم ہو چکی تھی کچھ لوگ کلاس میں تھے اور کچھ باہر نکل گئے تھے۔

"سوچ لو...بعد میں نہ کہنا میری جیب خالی کروا دی۔"

مشل منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"ارے نہیں کہتا...تم کہاں گم ہو؟"

وہ زرش کے سامنے چٹکی بجاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

سیٹ سے اٹھتا وائز یہ منظر دیکھ چکا تھا۔

وہ اس کی بیوی تھی۔رشتہ ان چاہا تھا لیکن پھر بھی اسے غصہ آنے لگا۔

وہ فون نکال کر زرش کا نمبر ملانے لگا۔

انجان نمبر دیکھ کر زرش کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"اٹھا کیوں نہیں رہی؟"

دائم خفگی سے بولا۔

وہ فون کان سے لگا کر سامنے دیکھنے لگی۔

"ابھی اٹھو وہاں سے؟"

جونہی نظر وائز سے ملی اسپیکر پر اس کی آواز سرسرائی۔

اسے اپنی سماعت پر شبہ ہو رہا تھا۔

"کون؟"

www.novelsclubb.com

وہ نظروں کا زاویہ موڑ چکی تھی۔

" ... تمہارا شوہر"

تنک کر جواب آیا۔

"گھر جا کر بات کرتی ہوں۔"

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

وائز اس حرکت پر تلملا اٹھا۔

"تم کس سے بات کر رہے ہو؟"

عقب سے جینی بولی۔

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا زرش کے سر پر جا کھڑا ہوا۔

مشل اور دائم کے ساتھ ساتھ زرش بھی حیران تھی۔

ایک سلگتی نگاہ دائم پر ڈالتا وہ زرش کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہاں موجود ہر شخص حیران تھا۔

*****

"وائز میرا ہاتھ چھوڑو۔"

وہ بولتی ہوئی اس کے ہمراہ چلتی جا رہی تھی۔

وہ بنا جواب دیئے یونی سے باہر نکل آیا۔

گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے اندر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"یہ سب کیا ہے؟"

وہ ششدر سی اسے دیکھنے لگی۔

"گاڑی میں بیٹھو ورنہ میں خود بٹھالوں گا۔"

وہ خونخوار نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ دانت پیستی بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟"

وہ گھر میں قدم رکھتے ہی چلا اٹھی۔

"شرم نہیں آتی میری بیوی ہوتے ہوئے اس کے ساتھ خوش گپیوں میں محو تھی؟"

وہ چبا چبا کر بولا۔

"یہ الفاظ تمہارے منہ سے نکلتے بلکل اچھے نہیں لگ رہے۔"

وہ ضبط کرتی ہوئی بولی۔

"میں جو مرضی کروں یہ تمہارا مسئلہ نہیں۔تم میری مرضی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھاؤں گی۔"

وہ انگلی اٹھا کر دھاڑا۔

"مجھ پر حق کیوں جتا رہے ہو تم؟تمہارا حکم ماننا تو درکنار میں تمہاری شکل دیکھنے کی بھی روادار نہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ پیشانی پر بل ڈالتی اسے دیکھ رہی تھی۔

"اپنی بکواس بند رکھو...بیوی ہو تم میری اور میری مرضی کے بغیر تم کچھ نہیں کر سکتی۔"

وہ تلملا کر بولا۔

عورتوں پر حکمرانی شاید اسے وراثت میں ملی تھی۔خون آخر رنگ تو دکھاتا ہی ہے۔

وہ جتنا حیران ہوتی اتنا کم تھا۔

"مجھے تم جیسے انسان سے کوئی بات ہی نہیں کرنی۔"

وہ کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

اس کے اندر جاتے ہی وائز نے ٹیبل سے گلدان اٹھایا اور زمین پر پٹخ دیا۔

وہ کرچی کرچی ہو چکا تھا۔

زرش بآسانی آواز سن سکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آخر یہ خود کو سمجھتی کیا ہے؟"

وہ آگ بگولہ ہوتا کمرے میں چلا گیا۔

"پتہ نہیں یہ سب کیا ہو رہا ہے؟"

وہ کانوں پر ہاتھ رکھے بول رہی تھی۔

"اپنے گناہگار کو اپنا شوہر کیسے مان لوں میں؟ یہ کیسی ستم ظریفی ہے؟"

وہ بیڈ پر سر رکھے بلک رہی تھی۔

"اس انسان نے میری روح کو زخمی کیا ہے میں کیسے اس کے ساتھ رہ سکتی ہوں؟"

وہ ہچکیاں لیتی بول رہی تھی۔

~~~~~~~~~

"اب کیا لینے آئی ہو یہاں؟"

وہ زینے اترتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"احسن یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا؟"

گل ناز بیگم خفگی سے بولیں۔

نور شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"امی آپ جا کر کھانے کی تیاری کریں مجھے نور سے کچھ کام ہے۔"
~~~~~~~~~

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے نور کو دیکھ رہا تھا۔

"ایسا کون سا کام ہے؟"

وہ بولتی ہوئی کھڑی ہو گئیں۔

"ہر بات بتائی نہیں جا سکتی آپ کو۔"

وہ خفگی سے بولا۔

وہ خاموشی سے کچن کی جانب چل دیں۔

" ...اوپر آ جاؤ"

www.novelsclubb.com

وہ زینے چڑھتا ہوا بولا۔

وہ بیگ اٹھاتی اس کے عقب میں چل دی۔

"کیوں آئی ہو؟"

وہ دونوں ٹیرس پر کھڑے تھے۔

"اب تم ایسے بات کرو گے مجھ سے؟"

وہ ہرٹ ہوئی۔

"تم اسی قابل ہو۔"

وہ حقارت سے بولا۔

آنکھوں سے غیض چھلک رہا تھا۔

" ...اس دن تائی امی"

میں کچھ نہیں سننا چاہتا...تائی امی کی بیٹی کہاں مر گئی تھی جو تم پیش خدمت"
"تھی؟

وہ اس کی بازو دبوچتا ہوا بولا۔

" ...مت بات کیا کرو مجھ سے ایسے"

وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دھکا دیتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"پھر کیسے بات کیا کروں تم بتادو؟"

وہ سینے پر بازو باندھتا اسے دیکھنے لگا۔

" ... جیسے پہلے کرتے تھے"

وہ چہرہ جھکا کر بولی تاکہ وہ اس کے آنسو نہ دیکھ سکے۔

" ... یہ جو فاصلے تم نے بٹھائے ہیں نہ مجھے نہیں لگتا کبھی سمٹ سکیں گے"

وہ تاسف سے بولا۔

"بس یہی باتیں آتی ہیں تمہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگی۔

"اور تمہیں بس تکلیف دینا آتی ہے۔"

وہ ترکی بہ ترکی بولا۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔

"سر ہلانے سے کچھ نہیں ہو گا واپس چلی جاؤ۔"

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھتا آسمان کو دیکھنے لگا۔

"کیوں سزا دے رہے ہو ہم دونوں کو؟"

وہ بے چینی سے بولی۔

"کیونکہ تمہیں فرق نہیں پڑتا۔خود کو میں جو بھی سزا دوں یہ تمہارا مسئلہ نہیں۔"

سرد موسم میں سرد لہجے شاید زیادہ تکلیف دیتے ہیں۔

"تم بلاوجہ مجھ پر شک کر رہے ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ الٹے قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

"وجہ تم دے رہی ہو۔"

وہ سامنے دیکھ رہا تھا۔

نور اس کی پشت کو گھورتی زینے اترنے لگی۔

~~~~~~~~~

"میں یہیں سو گئی؟"

وہ دکھتے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

رات اپنے پر پھیلا چکی تھی۔

منہ دھو کر وہ باہر نکل آئی۔

لاؤنج بلکل صاف تھا۔

"کیا وہ میرا وہم تھا؟"

www.novelsclubb.com

وہ کرچیاں تلاش کر رہی تھی۔

"لگتا ہے وہ گھر پر نہیں ہے۔"

وہ بولتی ہوئی چلنے لگی۔

اس نے فریج کھولا تو اندر ہر شے موجود تھے۔
~~~~~~~~~

سب کچھ فریز کیا ہوا تھا۔

اس نے پراٹھے نکال لیے۔

اب اس کی نگاہیں اچار کی تلاش میں تھیں۔

وہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھا رہی تھی جب دروازے کھلا اور وائز اندر داخل ہوا۔

زرش نگاہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی جو اکیلا نہیں تھا۔

اس کے ہمراہ ایک لڑکی تھی۔

"تم کمرے میں جاؤ میں ابھی آتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتا ہوا زرش کے پاس آ گیا۔

وہ مکمل طور پر وائز کو نظر انداز کر رہی تھی۔

"دیکھ رہی ہو لڑکیاں خود آتی ہیں میرے پاس۔"

وہ کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہوا بولا۔

"جتنے گھٹیا تم ہو یقیناً وہ تم سے زیادہ گھٹیا ہو گی۔"

وہ اپنی پلیٹ کو دیکھتی ہوئی بولی۔

"بندہ تھوڑا مثبت بھی سوچ لے۔یہ صرف ایک ڈیٹ ہے۔"

وہ تنک کر کہتا کھڑا ہو گیا۔

وہ برتن اٹھا کر کچن میں آ گئی اور وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

~~~~~~~~~

"چاچی خیر ہے کس چیز کی تیاریاں ہو رہی ہیں؟"

www.novelsclubb.com

احسن اندر آتا ہوا بولا۔

"لو تمہیں پتہ ہی نہیں ہے۔وائز کے ولیمے کی تیاری کر رہے ہیں بابا سائیں۔"

وہ منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"...اوہ اچھا"
~~~~~~~~~

وہ سر ہلاتا چلنے لگا۔

"تم کچھ نہیں بولو گے؟"

وہ اس کے پیچھے چلنے لگیں۔

"بابا سائیں کا فیصلہ ہے۔وائز کے لئے ہے تو میں کیوں بولوں؟"

وہ رک کر انہیں دیکھنے لگا۔

میں نے تو بھابھی کو بہت بار کہا تھا میری خالہ کی بیٹی سعدیہ سے کر دیں۔دیکھے"

"بھالے خاندان کی ہے اب یہ پتہ نہیں کون ہے؟

www.novelsclubb.com

وہ کلس کر بولی۔

"...وٹ ایور"

وہ کہتا ہوا زینے چڑھنے لگا۔

"...یہاں تو سب گونگے بنے ہوئے ہیں"

وہ کہتی ہوئی واپس مڑ گئی۔

"وائز تم ابھی تک آئے نہیں؟ کیا مہمانوں کے بعد آنا ہے؟"

گل ناز بیگم فون کان سے لگائے بول رہی تھیں۔

"امی آجائیں گے کس بات کی جلدی ہے۔"

وہ کروٹ بدلتا ہوا بولا۔

"...یہ کیا بات ہوئی؟ تم دونوں کو چاہیئے تھا ایک دن پہلے آجاتے اور"

"اچھا آتے ہیں ہم...اب آپ دیر کروا رہی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

" ...ٹھیک ہے جلدی سے آجاؤ"

وہ مسکرا کر کہتی فون بند کر گئیں۔

وہ سلیپر پہن کر باہر نکل آیا۔

"زرش؟"

وہ کمرے کا دروازہ کھولتا ہوا بولا۔

جونہی نظر خالی کمرے پر پڑی اس کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"یہ کہاں چلی گئی؟"

وہ بولتا ہوا کچن میں آ گیا۔

لیکن وہاں بھی زرش دکھائی نہ دی۔

"رات میں تو یہیں تھی اب کہاں گئی؟"

www.novelsclubb.com

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

~~~~~~~~~

" ...بیٹا پتہ نہیں یہ سوال پوچھنا چاہیئے یا نہیں"

وہ زرش کو دیکھتی ہوئی بولیں۔
~~~~~~~~~

امی زندگی میں اتنے غیر متوقع واقعات پیش آرہے ہیں کہ آپ کچھ بھی پوچھ لیں"

"فرق نہیں پڑتا۔

وہ سپاٹ انداز میں بول رہی تھی۔

"وائز تمہارے ساتھ ٹھیک ہے میرا مطلب؟"

وہ خود بھی الجھی ہوئی تھیں۔

"امی یہ رئیس لوگ ہیں۔ان کی تو بات ہی چھوڑ دیں۔"

وہ جیسے اس موضوع کو چھیڑنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اثبات میں سر ہلانے لگیں۔

"تمہیں بھوک لگی ہو گی میں ناشتہ بناتی ہوں۔"

وہ بہانہ بناتی اٹھ گئیں۔

وہ بھی شاید تنہائی کی طلب گار تھی سو خاموش رہی۔

کچھ پل خاموشی کی نذر ہوئے کہ اس کا فون رنگ کرنے لگا۔

نمبر وہ پہچان چکی تھی۔

"بولو؟"

وہ فون کان سے لگاتی ہوئی بولی۔

"کہاں ہو تم؟"

"گھر آئی ہوں۔"

مختصر سا جواب آیا۔

www.novelsclubb.com

"بتا کر نہیں جا سکتی تھی؟"

وہ گرجا۔

"میں نے ضروری نہیں سمجھا۔"

تنک کر جواب آیا۔

وہ مٹھیاں بھینچ کر ضبط کرنے لگا۔

"واپس آؤ ہمیں گاؤں جانا ہے۔ولیمہ ہے آج ہمارا۔"

وہ ہچکچاتا ہوا بولا۔

"آجاؤں گی۔"

اس کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔

"ابھی آؤ...دیر ہو رہی ہے۔"

وہ گھڑی دیکھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی نہیں آسکتی میں۔جب دل کرے گا آجاؤں گی۔"

وہ دانت پیستی ہوئی بولی۔

تمہارے باپ کا فنکشن ہے نہ جب دل کیا آجاؤں گی۔تیار رہنا میں آرہا ہوں اور "

"کوئی فضول بات نہیں سنوں گا میں۔

وہ ہنکار بھرتا ہوا بولا۔

یکدم اسے احساس ہوا کہ وہ اکیلی آئے گی۔

زرش نے بنا کچھ کہے فون رکھ دیا۔

"امی آپ نے مجھے بتایا نہیں آج ولیمہ ہے؟"

وہ باورچی خانے کے دروازے سے ٹیک لگاتی ہوئی بولی۔

"تمہیں علم نہیں تھا؟"

وہ متحیر سی اس کی جانب دیکھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے ذکر نہیں کیا؟"

وہ جانچتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"رات میں جانا ہے تو بس ایسے ہی۔"

وہ نظریں چراتی ہوئی بولیں۔

"رہنے دیں وائز آرہا ہے مجھے لینے۔"

وہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی۔

آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

وہ دونوں ہاتھوں سے آنکھیں مسلتی کمرے میں آگئی۔

"امی میں چلتی ہوں۔"

وہ چادر اوڑھتی ہوئی بولی۔

" ... لیکن وہ تو آیا نہیں"

www.novelsclubb.com

وہ دروازے کی سمت دیکھتی ہوئی بولیں۔

"کال کی ہے.. باہر ہے وہ۔"

وہ گلے ملتی چلنے لگی۔

وائز نے ایک نظر زرش پر ڈالی اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

سارا سفر خاموشی کی نذر ہوا۔

حویلی میں خوب گہما گہمی تھی۔

ملازم یہاں سے وہاں بھاگ رہے تھے۔

وہ وائز کے عقب میں چل رہی تھی۔

وائز کو دیکھتے ہی ملازم سلام کر رہے تھے۔

زرش کے لئے یہ سب نیا تھا۔

وہ نیلے رنگ شلوار قمیض پہنے ہوئے تھا۔اوپر گرے کلر کا سویٹر پہن رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

چال ہمیشہ کی مانند مغرور تھی۔

گردن اکڑی ہوئی تھی۔

"ہمارا شیر؟"

رضی حیات اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولے۔

"!السلام علیکم"

وہ آگے بڑھتی ہوئی بولی۔

"!وعلیکم السلام

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

" ...یہ ہے تمہاری بہو"

وہ زرش کو آگے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے گل ناز بیگم سے بولے۔

"!السلام علیکم"

www.novelsclubb.com

وہ ہچکچاتی ہوئی ان کے پاس آئی۔

"وعلیکم السلام! ماشاءاللہ بہت پیاری بچی ہے۔"

وہ اسے سینے سے لگاتی ہوئیں بولیں۔

ثوبیہ ناک چڑھاتی اسے دیکھ رہی تھی۔

"..یہ تمہارا دیور ہے، یہ چاچی اور یہ چاچو"

رضی حیات باری باری ان کا تعارف کروانے لگے۔

وائز لاتعلق سا کھڑا تھا۔

احسن نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا۔

زرش معدوم سا مسکرائی۔

"...تم دونوں کمرے میں جا کر آرام کرو"

گل ناز بیگم وائز کو دیکھتی ہوئی بولیں۔

www.novelsclubb.com

وہ فون پر انگلیاں چلاتا زینے چڑھنے لگا۔

زرش کشمکش میں مبتلا تھی۔

" ...جاؤ بیٹا"

وہ شفقت سے بولیں۔

وہ سر جھکائے وائز کے پیچھے چل دی۔

وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھ کر گلاس میں پانی انڈیل رہی تھی جب اسے سیگرٹ کی بو محسوس ہوئی۔

وہ رخ موڑ کر وائز کو دیکھنے لگی جو ٹیبل پر پاؤں رکھے صوفے پر بیٹھا تھا، ہاتھ میں سیگرٹ تھی۔

اسے وائز سے کراہیت محسوس ہو رہی تھی۔

ناگواری سے دیکھتی وہ رخ موڑ گئی۔

البتہ وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا لیکن زرش کی نظریں خود پر محسوس کر چکا تھا۔

"کبھی کسی کو سیگرٹ پیتے نہیں دیکھا؟"

وہ اسی پوزیشن میں بولا۔

وہ خاموش رہی۔

"تم میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دیتی؟"

وہ کلس کر بولا۔

"تم جیسے انسان کو میں جواب دینا ضروری نہیں سمجھتی۔"

وہ کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

"واٹ یو مین؟ مجھ جیسا انسان؟"

وہ پاؤں نیچے کرتا تلملا اٹھا۔

وہ بنا جواب دیئے واش روم میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~

سر آپ کیا کہنا چاہیں گے؟ محمد وائزر ضی حیات کی اچانک شادی وہ بھی ایک"

"معمولی گھرانے کی لڑکی سے؟

رپورٹر ضی حیات کے سامنے مائیک کرتی ہوئی بولی۔
~~~~~~~~

مانا کہ للہ کا دیا سب کچھ ہے لیکن ہمیں غرور نہیں اس کا۔ ہمارے لئے یہ بچی بھی" ویسے ہی ہے جیسے ہمارے خاندان کی بچیاں ہیں۔ ہم امیر غریب میں کوئی فرق نہیں "رکھتے اس لئے دیکھیں آج یہ بچی ہمارے گھر کی بڑی بہو ہے۔

وہ تفاخر سے بولے۔

واہ بھائی آپ کی وجہ سے بابا سائیں کی عزت اور بڑھ گئی اور الیکشن تو اب بائیں ہاتھ" "کا کھیل ہے.... ایسے رحم دل انسان کو کون ووٹ نہیں دے گا۔

احسن لب دبائے مسکراتا ہوا وائز کو دیکھنے لگا۔

"میرا شکر ادا کرنا چاہیئے پھر تو بابا سائیں کو۔"

وہ آنکھیں سکیڑتا ہوا بولا۔

" بلکل شکریہ تو بنتا ہے حقیقت کو چھپا کر بہترین تصویر دکھائی جا رہی۔"

وہ تلخی سے بولا۔

"تم اتنے سنجیدہ کیوں ہو رہے ہو؟ کیا لگتی ہے وہ تمہاری؟"

وائز برہم ہوا۔

"بھائی ایک عزت دار لڑکی ہے وہ..اور میرا خیال ہے انسان بھی۔"

وہ طنز کر رہا تھا۔

"کیا کہنا چاہتے ہو تم؟"

وہ دو قدم الٹے اٹھاتا ہوا بولا۔

چہرے پر خفگی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ نے اچھا نہیں کیا۔ کیا آپ کو ان کے چہرے پر وہ کرب دکھائی نہیں دیتا؟ وہ"

"سوگ کی تصویر بنی ہوئی ہیں کیا آپ کو یہ سب دکھائی نہیں دے رہا؟

وہ سٹیج کیا جانب اشارہ کرتا ہوا بولا جہاں زرش سر جھکائے اپنی امی کے ساتھ بیٹھی تھی۔

"واٹ ایور...اب ہر لڑکی کا دکھ بانٹتا پھروں میں۔"

وہ لاپرواہی سے کہتا رضی حیات کو دیکھنے لگا۔

"میں نے ہر لڑکی کی بات نہیں کی..آپ کی بیوی کی بات کر رہا ہوں۔"

وہ جیسے اسے احساس دلانا چاہتا تھا۔

"تمہیں اتنی پرواہ ہے تو جا کر اس کی دلجوئی کر لو۔"

وہ ہنکار بھرتا چل دیا۔

احسن تاسف سے اسے دیکھتا نفی میں سر ہلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ کسی مجسمے کی مانند بیٹھی تھی۔

کوئی کچھ پوچھتا تو جواب دے دیتی ورنہ سر جھکائے زمین کو گھور رہی تھی۔

"ایسا لگ رہا ہے میری موت کی خوشی منائی جا رہی ہے۔"

وہ زیور اتارتی ہوئی بڑبڑائی۔

واش روم سے نکلتا وائز اس کی سرگوشی سن چکا تھا۔

تولیہ صوفے پر پھینک کر وہ اس کے عقب میں آ کھڑا ہوا۔

بلاشبہ وہ بلا کی حسین تھی۔

اس عروسی لباس نے اس کے حسن کو چار چاند لگا دیئے تھے۔

"تم نارمل کیوں نہیں ہو رہی؟"

وہ کرسی پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

وہ نظریں اٹھا کر آئینے میں اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیا نہ تھا اس کی آنکھوں میں شکوے, کرب, بے بسی۔

وہ مزید اس کی آنکھوں میں دیکھ نہ سکا تو چہرہ موڑ لیا۔

"مجھے کوئی بات نہیں کرنی تم سے؟"

وہ چوڑیاں اتارتی ہوئی بولی۔

"...تم"

فون کی رنگ ٹون کی اس کی بات ادھوری چھوڑ دی۔

وہ سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھا کر دیکھنے لگا۔

"...ہاں جینی بولو"

وہ بولتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔

وہ چہرہ اٹھا کر خود کو دیکھنے لگی۔

"عجیب فیصلے ہیں قسمت کے...کیا مجھ سے زیادہ کوئی بدنصیب ہو سکتا ہے؟ یہ کیسی شادی ہے؟ جس کے پس منظر میں میرا جنازہ اٹھایا گیا۔"

وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی بول رہی تھی۔

"انسان اتنا مجبور کیوں ہے؟ نہ قسمت سے بھاگ سکتا ہے نہ موت کی آغوش میں جا سکتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا۔

یہ غم روز اس پر حاوی ہو جاتا۔لاکھ کوشش کرتی لیکن زخم بھی ایسا تھا کہ جو بنا چھوئے ہی رسنے لگتا۔

~~~~~~~~~

"بابا سائیں میں کچھ نہیں جانتا بس میری بات مانیں۔"

وہ زینے اتر رہی تھی جب سماعت سے احسن کی آواز ٹکرائی۔

"کیسی بچوں والی بات کر رہا یہ... بھلا آج ہی آج کیسے اس کی منگنی کر دیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ فیض حیات (وائز کے چچا) کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"ضد کر رہا ہے تو کر دیں آخر شادی تو کرنی ہی ہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

"بس اب میں کچھ نہیں جانتا۔"
~~~~~~~~~

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

زرش کی نظریں وائز کو تلاش کر رہی تھیں۔

"اب یہاں سے واپس کیسے جاؤں گی؟"

وہ سوچتی ہوئی چل رہی تھی۔

"اچھا میں پہلے بات کرتا ہوں رزاق سے۔وہ رشتہ دے گا تبھی منگنی ہو گی۔"

وہ ہتھیار ڈالتے ہوئے بولے۔

"زرش آجاؤ ناشتہ کر لو۔"

www.novelsclubb.com

گل ناز عقب سے اس کے شانے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

وہ گھبرا کر انہیں دیکھنے لگی۔

"میں ہوں بیٹا۔"

وہ نرمی سے بولیں۔

وہ سر ہلاتی ان کے ساتھ چل دی۔

******

وہ متلاشی نگاہوں سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

"پتہ نہیں کہاں ہے وہ...مجھے یہاں چھوڑ کر خود نجانے کہاں چلا گیا۔"

وہ بڑبڑاتی ہوئی چل رہی تھی۔

"کچھ ڈھونڈ رہی ہیں بھابھی؟"

سامنے سے آتا احسن مسکراتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"نہی...ہاں وہ...وائز کو۔"

وہ اٹک اٹک کر بولی۔

وہ یہاں آکر بھی سکون سے نہیں بیٹھتا چلیں میں فون کر کے پوچھتا ہوں پھر بتاتا"

"ہوں آپ کو۔

وہ کہتا ہوا آگے چل دیا۔

وہ سر جھکائے چلتی ہوئی کمرے میں آ گئی۔

"کیا کبھی سوچا تھا زندگی ایسی ہو جائے گی؟ایک زانی انسان کے ساتھ رہنا پڑے گا۔"

وہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھی تھی۔

"اس سے تو اچھا یہی ہوتا میں مر جاتی ہاسپٹل میں...ابو آپ نہ آتے مرنے دیتے مجھے۔"

www.novelsclubb.com

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے بلک رہی تھی۔

"مجھے یہ سب نہیں چاہیئے...یہ عیش و عشرت...مجھے بس ایک اچھا انسان چاہیئے تھا باکردار انسان...اس وائز جیسا نہیں۔"

وہ ہچکیاں لیتی بول رہی تھی۔

گرم مادہ تیزی سے اس کے رخسار کو بھگو رہا تھا۔

ایسے انسان کے ساتھ رہنے سے بہتر کیا موت نہیں؟ زرش تمہیں کیوں موت"
"نہیں آتی؟ کیسے زندہ ہو تم؟

آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔

وائز کب دروازہ کھول کر اندر آیا اسے علم ہی نہ ہوا۔

وہ بنا آہٹ پیدا کئے اس کے سامنے آ کر زمین پر بیٹھ گیا۔

یکدم اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو چہرے سے ہاتھ ہٹا دیئے۔

www.novelsclubb.com

پہلی بار وائز کو تکلیف ہوئی تھی اسے دیکھ کر۔

اس کی سرخ انگارہ بنی آنکھیں جو شکایت کر رہی تھیں۔ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔

آج وہ خود کو اس کا مجرم گردان رہا تھا۔

"زرش؟"

وہ ہاتھ بڑھا کر بولا۔

وہ پلک جھپکنے سے قبل پیچھے ہو گئی۔

اسے ترس آ رہا تھا اس کی حالت پر۔

"تم ایسے کیوں رو رہی ہو؟"

وہ الجھ کر بولا۔

اسے کیا سوال کرنا چاہیئے تھا وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔

"خوش ہونا چاہیئے مجھے؟"

www.novelsclubb.com

وہ تنک کر بولی۔

"دیکھو میں نکاح کر چکا ہوں تمہارے ساتھ۔"

وہ لب کاٹتا ہوا بولا۔

نکاح کرنے سے وہ نگاہ مٹ نہیں جائے گا۔تم میرے گناہگار ہو...اور ہمیشہ رہو"

"گے تم کچھ بھی کر لو اس گناہ کو ختم نہیں کر سکتے۔

وہ کرب سے بول رہی تھی۔

" ...خدا کہتا ہے نفرت گناہ سے کرنی چاہیئے گناہگار سے نہیں"

وہ چہرہ جھکا کر بولا۔

"اور تم تو جیسے محبت کے لائق ہو نہ؟تم تو میری نفرت کے بھی لائق نہیں۔"

وہ غم والم کی حالت میں چلا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے...لیکن۔"

وہ بولتا ہوا خاموش ہو گیا۔

مجھے طلاق دے دو...تمہارے ساتھ رہنا کسی سزا سے کم نہیں ہے۔تمہاری یہ"

"شکل دیکھتی ہوں تو وہ سب یاد آتا ہے مجھے۔وائز تم مر کیوں نہیں جاتے؟

وہ اس کا گریبان پکڑتی ہوئی بولی۔

وہ چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

اسے جیسے تکلیف ہوئی تھی۔

"ایسے تو مت بولو۔"

وہ سادگی سے بولا۔

کاش... کاش میں تم سے بدلہ لے سکتی۔ لیکن میں نے اپنے رب پر چھوڑ دیا ہے۔"

"وہی حساب لے گا تم سے۔

www.novelsclubb.com

وہ جھٹکے سے اس کی کالر چھوڑتی کھڑی ہو گئی۔

وہ لب بھینچ کر فرش کو گھورنے لگا۔

اس کا ایک ایک لفظ سچ تھا۔

یہ لمحہ تھا جب اسے اپنے کئے پر افسوس ہونے لگا۔

~~~~~~~~~

"آج تو نہیں جا سکتے تم دونوں۔"

گل ناز بیگم ملازمہ کو گھورتی اس سے مخاطب تھیں۔

"کیوں؟"

وہ بے چینی سے پہلو بدلتی ہوئی بولی۔

"آج احسن کی منگنی ہے تو بھائی اور بھابھی کا ہونا لازمی ہے۔"

وہ آہستہ سے بولیں۔

www.novelsclubb.com

" ...جی"

وہ سر جھکا کر بولی۔

بیٹا میں جانتی ہوں جو ہوا اس کا ازالہ ممکن نہیں لیکن پھر بھی وائز کی جانب سے"

"میں معافی مانگتی ہوں... میں شرمسار ہوں کہ میری اولاد نے ایسا کام کیا۔
~~~~~~~~~

وہ زرش کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوئی بولیں۔

آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

"نہیں پلیز آپ معافی مت مانگیں۔"

وہ ان کے ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

"یہ بھی جانتی ہوں کہ اس معافی کا کوئی فائدہ نہیں لیکن کیا کر سکتی ہوں اب میں؟"

وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولیں۔

"پلیز آپ یہ سب مت بولیں۔"

www.novelsclubb.com

اسے برا لگ رہا تھا۔

"قصور تو میرا ہی ہے اسے اچھے برے کی تمیز نہیں سیکھا سکی میں...بیٹا تم ایک کام ضرور کرنا، اپنے بچوں کی تربیت میں ان کے باپ کو ہرگز بولنے مت دینا۔ ہم تو

گاؤں کی ان پڑھ لڑکیاں شوہر کے آگے دب جاتی ہیں لیکن تم ایسا مت ہونے دینا۔"

وہ التجائیہ نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

"...جی"

اس نے مسکرانے کی سعی کی لیکن مسکرا نہ سکی۔

"...اگر مجھے خاموش کر کے بٹھایا نہ ہوتا تو شاید صورتحال کچھ اور ہوتی"

وہ باہر دیکھتی تاسف سے بولیں۔

www.novelsclubb.com

زرش خاموش رہی... شاید بولنے کو کچھ تھا ہی نہیں۔

"تم ایسا کرو اپنے کمرے میں جاؤ اب.. وہ پارلر والی آنے والی ہو گی۔"

وہ شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولیں۔

"جی اچھا۔"

وہ سر ہلاتی باہر نکل گئی۔

گزشتہ روز کی مانند آج بھی وہی سماں تھا۔

گارڈن مہمانوں سے بھرا تھا۔روشنیاں جگمگا رہی تھیں۔

نور بے چینی سے ارد گرد دیکھتی چل رہی تھی۔

بلآخر وہ دکھائی دے گیا جس کی تلاش میں اس کی نگاہیں تھیں۔

وہ مسکراتا ہوا سٹیج کی جانب بڑھ رہا تھا۔

"یہ کیسا ستم ہے قسمت کا؟"

www.novelsclubb.com

وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

دو اشک ٹوٹ کر اس کے رخسار پر آ گرے۔

وہ مسکراتا ہوا سدرہ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

وہ ضبط کئے کھڑی تھی۔

دل اسے دیکھ کر کمزور پڑتا جا رہا تھا۔

وہ لب بھینچے اسے دیکھ رہی تھی۔

آنکھیں تھیں جو جل بجھ رہی تھیں۔

سرخ آنکھوں سے بہتے اشک اپنی ادھوری محبت کی داستاں سنا رہے تھے۔

احسن سدرہ کو انگوٹھی پہنا رہا تھا۔

ایک نظر اس نے نور پر ڈالی۔

نور دائیں ہاتھ سے چہرہ صاف کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

آنسو تیزی سے بہنے لگے تھے۔

لب کپکپا رہے تھے۔

وہ دونوں انگوٹھی پہنا کر مسکراتے ہوئے سب کو دیکھ رہے تھے۔

احسن کی نگاہیں ابھی بھی نور پر تھیں۔

نور نے بے رخی سے رخ موڑ لیا۔

اسے اپنی آنکھوں کے سامنے سیاہی دکھائی دے رہی تھی۔

اگلے لمحے وہ ہوش سے بیگانہ زمین بوس ہو گئی۔

وہ بے چینی سے اسے دیکھنے لگا۔

"...نور"

کسی کی آواز گونجی اور سب اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

اسے اٹھا کر اندر کمرے میں لے گئے۔

www.novelsclubb.com

کچھ ہی دیر میں اسے ہوش آ گیا لیکن فنکشن ختم ہو چکا تھا یا شاید وہ خراب کر چکی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

اس کے ارد گرد سب خواتین موجود تھیں۔

"...جی"

وہ نظریں چراتی ہوئی بولی۔

"کیا ہوا تھا نور بیٹا؟"

گل ناز بیگم نرمی سے استفسار کرنے لگیں۔

"چکر آ گیا تھا شاید۔"

وہ اپنی کیفیت پر قابو پاتی ہوئی بولی۔

"آپا آپ لوگ ابھی یہی رک جائیں نور ٹھیک ہو جائے تو پھر چلے جانا۔ میں ملازمہ کے ہاتھ کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں۔"

وہ کہتی ہوئی کھڑی ہو گئیں۔

~~~~~~~~~

"اب سب کو معلوم ہے تو تم یونی میرے ساتھ جاؤ گی۔"

www.novelsclubb.com
~~~~~~~~~

وہ کمرے سے باہر نکلتا ہوا بولا۔

اس کا منہ میں جاتا ہاتھ رک گیا۔

"مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ۔"

وہ سرد مہری سے بولی۔

"مجھے کوئی بحث نہیں کرنی...بتا دیا ہے میں نے۔"

وہ کہتا ہوا کچن میں چلا گیا۔

زرش نے پلیٹ پرے کھسکا دی۔

www.novelsclubb.com

ان کی شادی کی خبر کسی وبا کی مانند پوری یونی میں پھیل چکی تھی۔

وہ وائز سے قبل یونی میں داخل ہو گئی۔

آتے جاتے سٹوڈنٹس اسے دیکھ کر باتیں کر رہے تھے۔

"کیسی ہو زرش؟"

مشل اس سے ملتی ہوئی بولی۔

"ہاں.. ٹھیک ہوں۔"

وہ بولتی ہوئی چلنے لگی۔

وائز متلاشی نگاہوں سے دیکھتا چل رہا تھا۔

جب اسے کوئی دکھائی نہ دیا تو فون نکال کر ڈیپارٹمنٹ کی جانب چل دیا۔

" ...ہاؤ کو ڈیو"

جینی اس کے سینے پر مکہ مارتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

اس سے قبل کہ وہ پھر سے وار کرتی اس نے جینی کا ہاتھ پکڑ لیا۔

پیشانی پر بل ڈالے وہ اسے دیکھنے لگا۔

"یہ سب کیا ہے؟"

وہ اس پر آنکھیں گاڑھتا ہوا بولا۔

"تم اس زرش سے کیسے شادی کر سکتے ہو؟"

وہ دانت پیستی ہوئی بولی۔

"میری لائف میں جو مرضی کروں... تم کون ہوتی ہو مجھ پر حکم چلانے والی؟"

وہ اس کی کلائی پر گرفت مضبوط کرتا ہوا بولا۔

آنکھوں سے چنگاریاں نکل رہی تھیں۔

"آہ... وائز چھوڑو! مجھے درد ہو رہا ہے۔"

وہ اس کا ہاتھ ہٹانے کی سعی کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

چند قدم کی مسافت پر زرش اور مشل کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔

"اپنی حد میں رہا کرو تم جینی ورنہ بہت برا ہو گا۔"

وہ جھٹکے سے اس کی کلائی آزاد کرتا کلاس میں چلا گیا۔

" ...زرش تم نے تو بتایا ہی نہیں"

دائم شکایتی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"پلیز مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی۔"

وہ بے رخی سے کہتی کلاس کی جانب چل دی۔

"زرش اب تم اس طرح سے بات کرو گی مجھ سے؟"

وہ اس کی راہ میں حائل ہو گیا۔

"اوکے آئم سوری...ٹائم کم تھا سو خیال نہیں رہا۔"

وہ پیشانی مسلتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

دائم کے ساتھ مشل کھڑی تھی۔

کلاس کے اندر کھڑا وائزان تینوں کو دیکھ رہا تھا۔

پیشانی پر بل پڑ گئے۔آنکھوں سے غیض چھلکنے لگا۔

گردن کی رگیں تنی ہوئی تھیں۔

"...تم میری ہیلپ کر دینا جو لیکچر مس ہوئے"

اس نے موضوع بدلا۔

" ...تمہیں جو ہیلپ چاہیئے ہو لے لینا اور ہاں"

دائم.پر جوش انداز میں بول رہا تھا۔

"یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

وہ دونوں کے بیچ آتا ہوا بولا۔

"دائم میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ وائز کو نظر انداز کر کے کہتی ہوئی کلاس کی جانب بڑھنے لگی لیکن تبھی اس کی کلائی وائز کے ہاتھ میں آگئی۔ مجبوراً اسے رکنا پڑا۔

"کیا مصیبت ہے تمہیں؟"

وہ ضبط کرتی مدھم آواز میں بولی۔

"عزت دار گھرانے کی لڑکیاں یہ سب نہیں کرتیں۔"

وہ چبا چبا کر بولا۔

تمہیں یہ زیب نہیں دیتا۔اور مجھ پر رعب جمانا بند کرو۔میں تمہاری جاگیر نہیں"

"ہوں۔

وہ کاٹ دار لہجے میں بولی۔

وہ اسے کلاس سے باہر لے آیا۔

تم میری جاگیر ہی ہو۔ہمارے ہاں عورتیں شوہر کے علاوہ کسی کو نظر اٹھا کر دیکھتی"

" ... بھی نہیں ہیں۔اور تم

وہ خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

"...یقیناً ایسا ہی ہوتا ہو گا کیونکہ ان کے شوہر زانی نہیں ہوں گے نہ"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

یہ الفاظ وائز کے منہ پر آ لگے۔

وہ دانت پیستا اسے گھورنے لگا۔

"پہلے اپنا دامن صاف کرو دوسروں پر کیچڑ بعد میں اچھالنا۔اور تم جیسے گھٹیا انسان کو ضرورت نہیں مجھے عزت کا سبق سیکھانے کی۔"

وہ چبا چبا کر کہتی کلاس میں چلی گئی۔

"...ہوں"

وہ دیوار پر مکہ رسید کرتا ضبط کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"تم مجھے پاگل کر دو گی۔"

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلنے لگا۔

~~~~~~~~~~

"یہ کیا ڈرامہ کیا تھا تم نے میری منگنی والے دن؟"
~~~~~~~~~~

وہ فون کان سے لگائے خفگی سے بولا۔

"وہ ڈرامہ تھا؟"

وہ متحیر رہ گئی۔

"اور کیا تھا؟"

وہ تنک کر بولا۔

"تم کہہ رہے ہو تو پھر ڈرامہ ہی ہو گا۔"

وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"اب تو بہت خوش ہو گی نہ تم؟"

وہ طنز کر رہا تھا۔

"ہاں بلکل...اب میں بھی آزاد ہو گئی ہوں۔"

وہ بچی کچی عزت سمیٹنا چاہتی تھی۔

"تبھی یہ منگنی کی میں نے تاکہ تمہارے راستے سے رکاوٹ ہٹ جائے۔"

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

"شکر ہے کبھی تم نے میرا بھی خیال کیا۔"

وہ ہاتھ کی پشت سے رخسار رگڑتی ہوئی بولی۔

"لیکن تمہیں تو کبھی نہیں آئے گا۔"

وہ شکوہ کر گیا۔

"میں جتنا بھی کر لوں تمہیں دکھائی ہی نہیں دے گا۔ تم بس وہی دیکھو گے جو دوسرے لوگ دکھائیں گے۔"

وہ تاسف سے بولی۔

"میں اپنی آنکھوں پر یقین رکھتا ہوں.. اتنا بیوقوف نہیں ہوں جو لوگوں کی باتوں پر اعتبار کر بیٹھوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ تلملا اٹھا۔

" .. عجیب بات ہے نہ منگنی کرنے کے بعد بھی تم مجھ سے بات کر رہے ہو"

وہ پے دے پے وار کرنے لگی۔

" .. تم سے بات کرنے کا روادار کون ہے یہاں"

کہتے ساتھ ہی اس نے کھٹاک سے فون بند کر دیا۔

وہ نم آنکھوں سے فون کو دیکھتی مسکرانے لگی۔

~~~~~~~~~

www.novelsclubb.com

اس دبیز خاموشی میں اسے کسی کی سسکیاں سنائی دے رہی تھیں۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا کمرے کے پاس آیا۔

دروازے پر ہاتھ رکھا تو وہ کھلتا چلا گیا۔

نیم تاریکی میں کوئی وجود زمین پر بیٹھا سسکیاں لے رہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM
~~~~~~~~~

وہ بے چینی سے آگے بڑھا۔

"کون ہو تم؟"

اس کی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

وہ چہرہ اٹھا کر شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

ان آنکھوں میں تیرتا کرب اسے واضح دکھائی دے رہا تھا۔

"تم میرے گناہگار ہو۔"

زرش اشک بہاتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھول دیں۔

کمرے کی لائٹ آن تھی۔

وہ پوری آنکھیں کھولے چھت کو گھورنے لگا۔

"کیا وہ خواب تھا؟"

وہ بولتا ہوا بیٹھ گیا۔

جگ سے گلاس میں پانی انڈیلا اور پینے لگا۔

"وہ میرے باعث تکلیف میں ہے۔"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

"میں کیا کروں اب؟"

وہ بے چینی سے بولا۔

"میں نے غلط کیا اسکے ساتھ, ایک کمزور لمحے میں وہ فیصلہ لیا۔وائز تم تو کسی کو اس کی اجازت کے بنا چھونے کے روادار نہیں تھے۔اب کیسے اس کی یہ تکلیف دور کروں؟"

وہ مدھم آواز میں سرگوشیاں کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کا کوئی جرم نہیں تھا لیکن پھر بھی میں نے اسے سزا دے دی۔ وائزر ضی"

"حیات تم اس کے مجرم ہو۔

وہ اسی پوزیشن میں بول رہا تھا۔

نیند آنکھوں سے خفا ہو چکی تھی۔

وہ چہرہ اٹھا کر کھڑکی سے پار دیکھنے لگا۔

پورا شہر نیند میں ڈوبا ہوا تھا۔

وہ بیڈ سے اتر کر ٹہلنے لگا۔ شاید ایک وہی تھا جو رات کے اس پہر بے چین تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ لائٹ آف کر کے واپس بیڈ پر آ گیا۔

وہ بار بار کروٹ بدل رہا تھا لیکن نیند تو جیسے اب خفا ہو گئی تھی۔

"اب اس ٹائم کیا کروں میں؟"

وہ کوفت سے کہتا اٹھ بیٹھا۔

کچھ سوچ کر اس نے سیگرٹ اور لائٹر نکالا اور صوفے پر نیم دراز ہو گیا۔

"شاید اس سے کچھ افاقہ ہو جائے۔"

وہ سر مئی دھواں اڑاتا ہوا بولا۔

باقی کی رات یونہی سیگرٹ پیتے بسر ہوئی کیونکہ نیند اس پر مہربان نہ ہوئی۔

~~~~~~~~~

3 ماہ بعد:

ہر رات کی مانند آج بھی وہ اٹھ بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ خواب میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ رہا؟ کیسے اس سے جان چھڑواؤں؟"

وہ سر پکڑتا ہوا بولا۔

"تم مجھے معاف نہیں کرنا چاہتی... میں کیسے ازالہ کروں اپنی اس غلطی کا؟"

وہ جھنجھلا کر کہتا لیمپ آن کرنے لگا۔
~~~~~~~~~

گزشتہ تین ماہ سے اس کے ساتھ یہی ہو رہا تھا۔

رات گئے اس کی آنکھ کھل جاتی اور باقی کی آدھی رات وہ سیگرٹ پی کر گزارتا۔

صبح کی کرن کے ساتھ وہ سیگرٹ ایش ٹرے میں مسلتا باہر نکل آیا۔

معمول کے مطابق زرش کچن میں تھی۔

"ایک کپ چائے مل سکتی ہے؟"

وہ سر پر ہاتھ رکھے کرسی پر بیٹھ گیا۔

وہ رخ موڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

سرخ نیند سے بوجھل آنکھیں۔

وہ نوٹ کر رہی تھی اکثر اس کی آنکھیں ایسی ہی ہوتیں۔

"یہ لو۔"

وہ کپ اس کے سامنے ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔

"تم مجھے معاف نہیں کر سکتی؟"

وہ زرش کو نہیں دیکھ رہا تھا۔

وہ تعجب سے اسے دیکھنے لگی۔

"آج تمہیں کہاں سے یاد آگئی معافی کی؟"

وہ طنز کر رہی تھی۔

"پہلے بھی مانگ چکا ہوں۔"

وہ اس کی جانب دیکھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

اور میں پہلے بھی جواب دے چکی ہوں۔ بار بار پوچھنے پر بھی جواب وہی رہے گا"

"بدلنے والا نہیں اس لئے یہ کوشش ترک کر دو۔

وہ کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

وہ کپ کو گھورنے لگا۔

"ایسے کب تک چلے گا؟"

وہ ضبط کرتا ہوا زور سے بولا تاکہ وہ سن سکے۔

"جب تک ہم دونوں میں سے کوئی ایک مر نہیں جاتا۔"

وہ بے حسی سے گویا ہوئی۔

وہ اثبات میں سر ہلاتا چائے پینے لگا۔

~~~~~~~~

"امی رکشے میں چلتے ہیں... میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

زرش چادر اٹھاتی ہوئی بولی۔

"وائز گھر نہیں تھا کیا؟"

وہ پرس اٹھاتی ہوئی بولیں۔

"آج سنڈے ہے گھر پر ہی تھا۔"
~~~~~~~~

وہ سر جھکا کر چلنے لگی۔

"پھر بھی تم اکیلی آئی ہو؟"

وہ آہستہ سے بولیں۔

"مجھے عادت ہے۔"

وہ مختصر سا کہہ کر رکشہ دیکھنے لگی۔

وہ سرد آہ بھرتیں اسے دیکھنے لگیں۔

وقت کے ساتھ ماں باپ کو تو صبر آ گیا تھا لیکن زرش جیسے آج بھی وہیں کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ڈاکٹر سب ٹھیک ہے نہ؟"

ثریا فکر مندی سے بولی۔

"جی جی... مبارک ہو آپ نانی بننے والی ہیں۔"

وہ پیشہ ورانہ مسکراہٹ لئے بولیں۔

" ..نانی"

وہ زیر لب دہراتی مسکرانے لگیں۔ لیکن اگلے ہی لمحے اس خوشی پر اوس پڑ گئی۔

"آپ انہیں چیک اپ کے لئے لاتی رہیے گا۔"

ثریا اثبات میں سر ہلاتی کھڑی ہو گئی۔

زرش سن چکی تھی۔

اس کے چہرے پر خوشی کی رمق تک نہ تھی۔

www.novelsclubb.com

" ..چلو گھر چلیں"

وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

"آپ جائیں... میں اپنے گھر جا رہی ہوں۔"

وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی ہوئی بولی۔

چہرہ سپاٹ تھا۔

"تم ٹھیک ہو؟"

انہیں پریشانی لاحق ہوئی۔

" ...جی"

وہ نظریں چراتی ہوئی بولی۔

"اچھا ٹھیک ہے پھر۔"

وہ سانس خارج کرتی رکشے میں بیٹھ گئیں۔

www.novelsclubb.com

زرش لب کاٹتی انہیں نظروں سے اوجھل ہوتا دیکھ رہی تھی۔

عجیب سے حالات ہے.. کم از کم میری سمجھ سے بالاتر ہیں۔کچھ لوگ ترستے ہیں"

"اس نعمت کے لئے اور مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا کروں؟

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتی چلنے لگی۔

اس نے چابی نکالی اور اپارٹمنٹ کا دروازہ کھول کر اندر آ گئی۔

توقع کے مطابق وائز لاؤنج میں بیٹھا چینل بدل رہا تھا۔

ہاتھ میں سیگرٹ تھی۔

"تم مجھے بتا کر بھی جا سکتی تھی۔"

وہ ایل ای ڈی کی آواز بند کرتا ہوا بولا۔

"جانتی ہوں۔"

وہ کہتی ہوئی اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"اس کا کیا ری ایکشن ہو گا؟"

وہ وائز کو دیکھتی سوچنے لگی۔

****

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"

وہ اس کی نظریں خود پر محسوس کرتا ہوا بولا۔

وہ لب کاٹتی الفاظ جمع کرنے لگی۔

"کچھ کہنا چاہتی ہو؟"

وہ آگے ہوتا ہوا بولا۔

" ...ہاں"

وہ اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

" ...تو بولو"

وہ توجہ سے اسے دیکھ رہا تھا۔

" ...وہ میں"

وہ ہچکچا رہی تھی۔

"بولو نہ کیا کہنا ہے؟"

وہ بے چینی سے بولا۔

"میں پریگنیٹ ہوں۔"

وہ چہرہ جھکا کر بولی۔

"کیا کہا تم نے؟"

اس نے جیسے سنا نہیں۔

"تم سن چکے ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے بولی۔

"ہاں میں سن چکا ہوں اور دوبارہ سننا چاہتا ہوں۔"

وہ اشتیاق سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"تمہیں خوشی ہو رہی ہے؟"

اس کی آنکھوں میں حیرت کا عنصر نمایاں تھا۔

"ظاہر ہے خوشی ہو گی۔ کیوں تم خوش نہیں؟"

وہ کھل کر مسکرایا۔

"خوش ہونے کی ہر وجہ تم نے مجھ سے چھین لی ہے۔"

وہ تلخی سے بولی۔

وائزلب بھینچ کر اپنے پاؤں دیکھنے لگا۔

"جانتی ہو دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو اولاد کے لیے ترستے ہیں... ہم تو خوش قسمت ہیں کہ یہ خوشی ہمارا در کھٹکا رہی ہے۔

میرے چاچو اور چاچی کو دیکھ لو آدھی زندگی گزر گئی لیکن آج بھی ان کی کوئی اولاد نہیں۔ میں نے انہیں دیکھا ہے کیسی تڑپ ہوتی ہے۔"

وہ آہستہ آہستہ بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں سب خوش ہی ہوتے ہیں لیکن سب کے حالات ایسے نہیں ہوتے... وائز"

"نکاح کے باوجود یہ بچہ ہے تو ناجائز ہی۔

وہ تڑپ کر بولی۔

وہ چہرہ اوپر نہ اٹھا سکا۔

"جو ہو گیا میں اسے بدل نہیں سکتا بٹ آئی پرامس تمہیں بہت خوش رکھوں گا۔"

وہ اس کے قدموں میں بیٹھتا ہوا بولا۔

وائز تم میرے اور اللہ کے گناہگار ہو... تمہارا وہ گناہ کبھی نہیں مٹے گا نہ ہی مجھ"

" ...سے توقع رکھنا کوئی بھی۔ مجھے نفرت ہے تم سے صرف نفرت

وہ منہ پر ہاتھ رکھتی کمرے میں بھاگ گئی۔

وہ زرش کی آنکھوں میں تیرتے آنسو دیکھ چکا تھا۔

وہ مٹھیاں بھینچے ضبط کر رہا تھا۔

نفی میں سر ہلاتا وہ کھڑا ہوا چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا۔

وہ جیب میں ہاتھ ڈالے کلب کے اندر داخل ہو گیا۔

شراب کی بو اس کے نتھنوں سے اندر داخل ہونے لگی۔

وہ بنا کسی پر نظر ڈالے ایک کونے میں بیٹھ گیا۔

اس کے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا۔

وہ گلاس کو ٹیبل پر رکھ کر گھورنے لگا۔

"میں گناہگار ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ شاید اپنے حواس میں نہیں تھا۔

بے ساختہ وہ ہنسنے لگا۔

"لوگ تو قتل بھی معاف کر دیتے ہیں تو وہ کیوں اتنی سنگدل بنی ہوئی ہے؟"

وہ اس مائع کو دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

"کیا میں قابل نفرت ہوں؟اتنی بے حس کیسے ہو سکتی ہو تم؟"

مٹھیاں بند کرتا ہوا بولا۔

پلیز معاف کر دو مجھے... تھک گیا ہوں میں۔دل چاہتا ہے تمہارے ساتھ گھومنا"

" ... پھرنا,زندگی کو جینا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ اور تم ہو کہ

وہ گلاس کو ہاتھ مارتا ہوا چلایا۔

گلاس زمین بوس ہو کر کرچی کرچی ہو چکا تھا۔

میوزک کے باعث کسی نے نوٹس نہ لیا۔

www.novelsclubb.com

اس نے سر بار پر گرا لیا۔

پہلے ہی تم مجھ سے نفرت کرتی ہو اگر تمہیں معلوم ہوا کہ میں شراب پی رہا ہوں"

"تو مسئلہ اور بڑھ جائے گا۔

وہ سامنے دیوار کو دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

"سعد مجھے لینے آجاؤ میں کلب میں بیٹھا ہوں۔"

میسج بھیج کر اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

~~~~~~~~

"آج تم وائز کے ساتھ نہیں آئی؟"

مشل تعجب سے بولی۔

"نہیں وہ گھر پر نہیں تھا۔"

وہ رجسٹر پر جھکی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کہاں گیا؟"

وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

" ...مجھے کیا معلوم؟ گیا ہو گا کسی لڑکی کے پاس اور کیا کام ہے اس کا"

وہ سر جھٹک کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔
~~~~~~~~

"دائم نظر نہیں آرہا کافی دنوں سے... خیر ہے؟"

یکدم زرش کو خیال آیا۔

"ہاں میں بھی یہی نوٹ کر رہی تھی...اس لئے کل اسے فون کیا۔"

وہ چپس کھاتی ہوئی بولی۔

"کیا کہا اس نے؟"

وہ سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

"... کہہ رہا تھا یونی چھوڑ دی ہے میں نے"

www.novelsclubb.com

وہ اداسی سے بولی۔

"کیوں؟"

زرش کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"وجہ نہیں بتائی...بہت بار پوچھا میں نے۔"

وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولی۔

"وائز نے بھی تو اسے تنگ کیا ہوا تھا جب سامنے آجائے وہیں شروع ہو جاتا۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی کام کرنے لگی۔

" ..ہاں صحیح کہہ رہی ہو...ویسے بھی وہ تمہیں پسند کرتا تھا لیکن"

"پرانی باتوں کو مت کریدو...میں جانتی ہوں۔"

وہ رجسٹر بند کر کے کھڑی ہو گئی۔

"کیا ہوا؟"

www.novelsclubb.com

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

"کچھ نہیں بس کچھ دیر اکیلی رہنا چاہتی ہوں۔"

وہ بیگ اٹھاتی چل دی۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو کچن سے کھٹ پٹ کی سنائی دینے لگی۔

"وائز تو گھر پر نہیں تھا پھر یہ کون ہے؟"

وہ بیگ رکھتی آہستہ سے بڑبڑائی۔

اس نے گلدان اٹھایا اور جوتا اتار کر چلنے لگی۔

وائز کی اس کی جانب پشت تھی۔

"تم آگئی؟"

وہ اس کی جانب رخ موڑتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

اس نے ہاتھ نیچے کر لیا۔

"تم کیا سمجھی کوئی چور ہے؟"

وہ معدوم سا مسکرایا۔

اسے چھوڑو اور تم ہاتھ منہ دھولو پھر کھانا کھا کر تم آرام کرنا... شام میں ہم" شاپنگ کرنے چلیں گیں۔

ڈاکٹر کو میں نے فون کر دیا تھا شام میں آجائے گی اور ہاں اب تم کوئی کام نہیں کرو گی جو بھی کام ہو گا میں خود کر لوں گا۔"

وہ پر جوش انداز میں بولتا جا رہا تھا۔

"تم ایسا کیوں کر رہے ہو؟"

وہ جھنجھلا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب؟"

وہ الجھ کر اسے دیکھنے لگا۔

میں جانتی ہوں تم کیسے انسان ہو پھر کیوں اچھا بننے کی کوشش کر رہے ہو میرے" سامنے؟"

وہ تنک کر بولی۔

تم مجھے گھٹیا کہہ سکتی ہو لیکن منافق نہیں۔میں جو بھی ہوں جیسا بھی ہوں سب "
کے سامنے ہوں چھپ کر نہیں کرتا کچھ۔اور سب سے اہم بات تم ہمارے بچے کو
"...لے کر میری خوشی کو بناوٹ نہیں کہہ سکتی

وہ سلگتی نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھنے لگی جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

"جا کر چینج کر لو تم۔"

www.novelsclubb.com

وہ رخ موڑتا ہوا بولا۔

خفگی لہجے سے عیاں تھی اسے برا لگا تھا۔

وہ بنا کچھ کہے کمرے میں چلی گئی۔

کچھ دیر بعد وائز دروازے پر دستک دیتا اندر داخل ہوا۔

اسے دیکھ کر وہ دوپٹہ اٹھا کر گلے میں ڈالنے لگی۔

" ...بہت بار کھانا بنایا ہے لیکن پتہ نہیں تمہیں پسند آئے گا یا نہیں"

وہ ٹرے اس کے سامنے رکھتا ہوا بولا۔

وہ اب بھی خاموش رہی۔

" ...میں اپنے ہاتھ سے کھلاؤں گا تمہیں"

وائز کے چہرے پر ایک نا ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

"میرے ہاتھ سلامت ہیں....میں خود کھا سکتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ ٹرے کھسکاتی ہوئی بولی۔

وہ لب دبائے مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔

ریڈ کلر کی ٹی شرٹ پہنے وہ پرکشش دکھائی دے رہا تھا۔

"تم دیکھو گے تو میں کیسے کھاؤں گی؟"

وہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ یک ٹک اس کی سیاہ آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

"وائز؟"

وہ مدھم آواز میں بولی۔

"کتنا اچھا لگتا ہے تمہارے ہونٹوں پر میرا نام؟"

وہ بے خودی میں بولتا جا رہا تھا۔

"میں کھالوں یا نہیں؟"

www.novelsclubb.com

اب کہ وہ زور سے بولی۔

"ہا..ہاں تم کھاؤ میں جاتا ہوں باہر۔"

وہ بیڈ سے اترتا ہوا بولا۔

~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~

"تم یہاں کیوں آئی ہو؟"

وہ نور کی بازو پکڑتا ہوا بولا۔

"یہ میری خالہ کا گھر ہے میں جب چاہوں یہاں آسکتی ہوں۔"

وہ پیشانی پر بل ڈالتی ہوئی بولی۔

"..اچھے سے جانتا ہوں کیوں آئی ہو تم یہاں"

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

"جانتے ہو تو پھر کیوں پوچھ رہے ہو بازو چھوڑو میری۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا ہاتھ ہٹانے کی سعی کر رہی تھی۔

"مجھے مٹھائی نہیں کھلاؤ گی۔ تمہارا رشتہ پکا ہو گیا ہے؟"

وہ گھورتا ہوا بولا۔

"خاص تمہارے لئے خود آئی ہوں۔"

وہ میز سے مٹھائی کا ڈبہ اٹھاتی ہوئی بولی۔

احسن اس کی بازو آزاد کرتا جیب میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھنے لگا۔

" ...مبارک باد تو دے دو"

وہ اسے کھلاتی ہوئی بولی۔

"بہت مبارک ہو۔"

وہ جل کر کہتا چلنے لگا۔

"مجھے گھر چھوڑ آؤ۔"

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں تیرتی نمی صاف کرتی ہوئی بولی۔

وہ وہیں رک گیا۔

"تمہارا منگیتر کہاں ہے؟"

نور کے سامنے اس کی پشت تھی۔

"جہاں بھی ہو... تم مجھے چھوڑ آؤ نہ؟"

وہ اپنی عزت نفس کو روندرہی تھی۔

وہ رخ موڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

"مجھ سے کہہ رہی ہو تم؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"تمہارے علاوہ یہاں کوئی ہے؟"

وہ خفگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"تمہارا یہ انداز مجھے بہت برا لگتا ہے۔"

وہ کہے بنا رہ نہ سکی۔

"اب تو تمہاری جان چھوٹ گئی نہ... میری بری عادتوں سے۔ حمزہ تو بہترین انسان ہے۔"

وہ طنز کر رہا تھا۔

"کیا ہمیشہ اس کا ذکر لازم ہے؟"

وہ زچ ہو کر بولی۔

"میں کمرے سے چابی لے کر آتا ہوں۔"

وہ ایک نظر اسے دیکھ کر چل دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی پشت کو دیکھنے لگی۔

"کمبخت دل بھی عجیب چیز ہے.. قابو میں رہتا ہی نہیں۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

"تمہیں کچھ چاہیئے؟"

وہ دروازہ بند کرتا ہوا بولا۔

"میں خود بنالوں گی۔"

وہ کچن کی جانب چلتی ہوئی بولی۔

"تم کمرے میں جاؤ تھک گئی ہو گی... میں دودھ گرم کر کے لاتا ہوں۔"

وہ اس کے راستے میں حائل ہوتا ہوا بولا۔

وہ لب کاٹتی اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

" ... جاؤ بھئی"

وہ خفگی سے بولا۔

" ... ٹھیک ہے"

وہ کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔

وہ شاپر اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آیا۔

"مجھے امید ہے ایک دن تم ٹھیک ہو جاؤ گی میری محبت تمہیں مجبور کر دے گی مجھ سے محبت کرنے پر۔"

وہ آئینے میں اپنا عکس دیکھتا ہوا بولا۔

شیو بڑھی ہوئی تھی۔

"کل اسے بھی سیٹ کروانا پڑے گا۔"

وہ داڑھی پر ہاتھ پھیرتا باہر نکل آیا۔

www.novelsclubb.com

وہ دودھ گلاس میں ڈال کر مگ میں کافی انڈیل رہا تھا جب بیل سنائی دی۔

"اس ٹائم کون آسکتا ہے؟"

وہ دروازے کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

"شکر ہے تمہاری شکل تو نظر آئی۔"

جینی اس کے گلے لگتی ہوئی بولی۔

وہ فوراً پیچھے ہو گیا۔

"کیا ہوا؟"

وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"تم کیوں آئی ہو یہاں؟"

وہ فاصلہ بڑھاتا ہوا بولا۔

"کیا میں تم سے ملنے بھی نہیں آسکتی؟ آج کل تو تمہاری کوئی خبر ہی نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ خفگی سے دیکھتی شکایت کرنے لگی۔

" ...دیکھو تم جاؤ یہاں سے"

وہ متفکر سا بولا۔

"کیوں جاؤں میں یہاں سے بتاؤ مجھے؟"

وہ تقریباً چلائی۔

زرش کو آواز سنائی دیں تو پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"باہر کون ہے؟"

وہ بولتی ہوئی دروازے کے پاس آ گئی۔

"میں اکیلا نہیں رہتا اب...پہلے کی بات اور تھی میری بیوی بھی میرے ساتھ ہے۔"

وہ باور کرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اس نام نہاد بیوی کی کوئی اہمیت نہیں ہے یہ میں اچھے سے جانتی ہوں۔"

وہ اس کی جانب قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

دروازہ کھلنے کی آواز سنتے ہی وائز گردن موڑ کر زرش کو دیکھنے لگا۔

وہ تاسف سے وائز کو دیکھ رہی تھی۔

"بکواس بند رکھو اور بہتر ہو گا تم جاؤ یہاں سے۔"

"وہ جینی کو دیکھتا ہوا غرایا۔

زرش دروازہ بند کر چکی تھی۔

"تم اس کے لئے مجھ سے ایسے بات کر رہے ہو؟"

وہ گھورتی ہوئی بولی۔

"مہربانی کر کے دوبارہ یہاں مت آنا۔"

وہ اس کی بازو پکڑ کر دروازے سے باہر کرتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ ہکا بکا سی وائز کو دیکھنے لگی۔

اس سے قبل کہ وہ کچھ کہتی وائز نے دروازہ بند کر دیا۔

"جیسا تم سوچ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں۔"

وہ اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

"میں نے کچھ کہا؟"

وہ آبرو اچکا کر بولی۔

"ہاں لیکن تمہاری نظریں سب کہہ رہی ہیں۔"

وہ کھڑکی کو گھورتا ہوا بولا۔

"تم آزاد ہو جو چاہو کر سکتے ہو۔"

وہ شانے اچکاتی ہوئی بولی۔

"کل گاؤں جانا ہے... بابا سائیں بلا رہے تھے۔"

www.novelsclubb.com

وہ کافی کے سپ لیتا آگاہ کرنے لگا۔

"اچھا۔"

مختصر سا جواب آیا۔

"تم یونی نہیں جاؤ گی اب۔"

وہ تحکم سے بولا۔

"کیوں؟"

وہ متحیر رہ گئی۔

"...آرام کرو۔ویسے بھی اچھا نہیں لگتا"

وہ خفگی سے دیکھتا ہوا بولا۔

"لیکن میری سٹڈی؟"

وہ رک کر اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"فلحال ضرورت نہیں..بعد میں دیکھ لینا۔"

وہ کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"یہ فیصلہ میں لوں گی۔"

وہ زور دے کر بولی۔

"فیصلہ ہو چکا ہے... گڈ نائٹ۔"

وہ مسکرا کر دیکھتا باہر نکل گیا۔

وہ کپ کو گھورنے لگی۔

~~~~~~~~~~

وہ کپڑے بدل کر بیڈ پر آ گیا۔

چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

"ابھی تو بہت ٹائم ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ خود کلامی کر رہا تھا۔

چند پل میں وہ نیند کی وادی میں اتر گیا۔

ہر رات کی مانند آج بھی وہ نیند سے اٹھ بیٹھا۔

" ...پلیز چپ ہو جاؤ"
~~~~~~~~~~

زرش کی سسکیاں اس کے کانوں میں بازگشت کر رہی تھیں۔

"میں پاگل ہو جاؤں گا پلیز رونا بند کر دو۔"

وہ دونوں کانوں پر ہاتھ رکھے بول رہا تھا۔

اس نے گلاس اٹھا کر سامنے دیوار پر دے مارا۔

آواز ختم ہو گئی۔

وہ لمبے لمبے سانس لیتا تاریکی میں دیوار کو گھورنے لگا۔

"...معاف کر دو مجھے پلیز"

www.novelsclubb.com

وہ بال نوچتا ہوا بولا۔

" ...وائزر یلیکس"

وہ خود کلامی کرتا لیٹ گیا۔

"شاید آج نیند آ جائے۔"

وہ آنکھیں بند کرتا ہوا بڑبڑایا۔

نجانے کب تک وہ یونہی لیٹا رہا لیکن سو نہیں سکا۔

کچھ سوچ کر اس نے کمبل پرے کیا اور سلیپر پہن کر چابی اٹھائی اور باہر نکل آیا۔

زرش جو کچن میں کھڑی تھی اسے باہر نکلتا دیکھ چکی تھی۔

"اس ٹائم کہاں جا رہا ہے وائز؟"

وہ تعجب سے بولی۔

گاڑی لے کر وہ سپیڈ بڑھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

گاڑی انجان سنسان راہوں پر دوڑ رہی تھی۔

تاریکی اپنے عروج پر تھے۔ایسے میں وہ تنہا تھا۔

یکدم اس نے بریک لگا دی۔

وہ تھک گیا تھا۔اس بوجھ کو اٹھاتے اٹھاتے۔

دروازہ کھول کر وہ باہر نکل آیا۔

سڑک کی دائیں جانب پہاڑ تو بائیں جانب کھائی تھی۔

وہ گاڑی کے آگے آکر زمین پر بیٹھ گیا۔

چہرہ گھٹنوں پر گرالیا۔

"پلیز زرش مجھے معاف کردو... آزاد کردو مجھے اس تکلیف سے۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

خود کلامی کرتے کرتے کب اس کی آنکھ لگی اسے معلوم ہی نہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

سورج کی کرنیں بکھر رہی تھیں۔

گاڑی کے ہارن پر اس کی آنکھ کھلی۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا دائیں بائیں دیکھنے لگا۔

ہارن پھر سے سنائی دینے پر وہ کھڑا ہو گیا۔

اس کی گاڑی کے عقب میں کھڑی گاڑی ہارن بجا رہی تھی۔

وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا دروازہ کھول کر بیٹھ گیا۔

" ...زرش اٹھ نہ گئی ہو"

وہ بائیں کلائی پر بندھی گھڑی پر نظر ڈالتا ہوا بولا۔

وہ سپیڈ بڑھانے لگا۔

اسے اب جلد از جلد گھر پہنچنا تھا۔

وہ سیدھا کچن میں آیا لیکن وہاں وہ موجود نہ تھی۔

www.novelsclubb.com

" ...لگتا ہے سو رہی ہے ابھی"

وہ بڑبڑاتا ہوا اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔

آج بھی ناشتہ وائز نے ہی بنایا۔

وہ کاٹن کی سیاہ رنگ کی شلوار قمیض پہنے ہوئے تھا۔ایک شانے پر شال رکھی ہوئی تھی۔

وہی مغرور انداز ہمیشہ کی مانند۔

چہرہ دمک رہا تھا, بڑھی ہوئی شیو اور اس کی موچھیں جنہیں کھڑی کرتا وہ اندر آرہا تھا۔زرش اس کے عقب میں چل رہی تھی۔

" ...کب سے انتظار کر رہے تھے تم دونوں کا"

رضی حیات اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولے۔

"خیر ہے آج کوئی اور دکھائی نہیں دے رہا؟"

وہ گل ناز بیگم سے ملتا ہوا بولا۔

******

www.novelsclubb.com

ہاں تمہاری چاچی میکے گئی ہیں اور احسن واپس شہر چلا گیا ہے...اس کی پڑھائی"
"شروع ہو گئی تھی نہ۔

وہ زرش کو ساتھ لگاتی ہوئی بولیں۔

" ...کچھ کھلاؤ پلاؤ بچوں کو"

رضی حیات گل ناز بیگم کو گھورتے ہوئے بولے۔

"جی جی...میں ملازمہ کو کہتی ہوں۔"

وہ ہڑبڑا کر کھڑی ہو گئی۔

نہیں امی ہم ناشتہ کر کے آئیں ہیں...ضرورت پڑے گی تو خود مانگ لیں گیں اپنا"
" ..گھر ہے کوئی پرایا تو نہیں

وہ گاہے بگاہے زرش پر نظر ڈال رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم سناؤ بیٹا... یہ تنگ تو نہیں کرتا؟ میں نے بہت دعائیں کی ہیں للہ سے, کہ اسے "
"عقل آ جائے۔

وہ مدھم آواز میں زرش سے مخاطب تھیں۔

"...الیکشن جیت ہی گئے پھر آپ"

وہ صوفے سے پشت لگاتا ہوا بولا۔

"تو تمہیں کوئی شک تھا؟"

وہ تنک کر بولے۔

"مجھے بھلا کیوں شک ہونے لگا۔ خیر میں کمرے میں جا رہا ہوں تھک گیا ہوں۔"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"... نہیں ایسی کوئی بات نہیں"

وہ سر جھکا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"امی کچھ دیر بعد زرش کو کمرے میں بھیج دینا تھک گئی ہو گی وہ۔"

وہ ہدایت دیتا زینے چڑھنے لگا۔

"خیال رکھتا ہے تمہارا؟"

وہ مسکرا کر بولیں۔

" ...جی"

وہ ہچکچا کر بولی۔

"تم بھی جا کر آرام کر لو... کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دینا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے سر بوسہ دیتی ہوئی بولیں۔

" ...جی اچھا"

وہ کہتی زینے چڑھنے لگی۔

"تمہاری بیٹی کی کمی تو پوری ہو گئی۔"

رضی حیات اخبار اٹھاتے ہوئے بولے۔

"میری بڑی بہو ہے اب میں لاتعلق تو نہیں رہ سکتی اس سے۔"

وہ منہ بناتی ہوئی بولیں۔

"جاؤ پھر اپنے ہاتھ سے کچھ میٹھا بناؤ بچوں کے لیے۔"

وہ چشمہ لگاتے ہوئے بولے۔

"بلکل... کیوں نہیں۔"

وہ کہتی ہوئی سرعت سے نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ آہستہ سے بند کرتی بیڈ کی جانب چلنے لگی۔

وائز آنکھوں پر بازو رکھے لیٹا ہوا تھا۔

"اب پھر سے ایک ہی کمرے میں رہنا پڑے گا۔"

وہ بڑبڑاتی ہوئی صوفے پر نیم دراز ہو گئی۔

"شکر ہے جاگ نہیں رہا۔"

وہ وائز پر ایک نگاہ ڈالتی ہوئی بولی۔

جو بظاہر سو رہا تھا لیکن در حقیقت وہ جاگ رہا تھا۔

~~~~~~~~~

" ...ہاں یہ سامان تم رکھ لو"

وہ بیڈ پر بیٹھی بول رہی تھیں جب وائز اندر داخل ہوا۔

"تم باہر جاؤ۔"

www.novelsclubb.com

وہ ملازمہ کو دیکھتا ہوا بولا۔

وہ سب وہیں پر چھوڑ کر باہر نکل گئی۔

وائز دروازہ بند کر کے گل ناز بیگم کے پاس آیا اور ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

"کیا ہوا وائز؟ تم ٹھیک ہو؟"
~~~~~~~~~

وہ پریشان ہو گئیں۔

" ..امی کیا اس گناہ کی کوئی معافی نہیں ہوتی"

وہ آنکھیں میچ کر کرب سے بولا۔

آنسو بند آنکھوں سے بہنے لگے۔

"میرے بچے کیا ہوا؟"

وہ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولیں۔

"کیا وہ کبھی مجھے معاف نہیں کرے گی؟اس گناہ کی معافی کیوں نہیں ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیاں لیتا بول رہا تھا۔

نہیں میرے بچے ایسا نہیں ہے اگر تو سچے دل سے توبہ کر لے تو بے شک اللہ"

معاف کرنے والا مہربان ہے۔

سورۃ الزمر (آیت نمبر 35)

-: ترجمہ

میری جانب سے کہہ دو اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ, یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے, واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔"

معافی بھی تبھی ملے گی جب تمہارے دل میں ندامت ہو.. ہر برائی سے دور ہو جاؤ.. وائز میرے بچے جب تم نیک کام کرنے لگ جاؤ گے میرا رب تمہیں معاف کر دے گا۔"

وہ اس کے بال سنوارتی ہوئی بول رہی تھیں۔

امی ساری ساری رات جاگتا رہتا ہوں میں... اب افسوس ہوتا ہے بہت بار معافی بھی مانگ چکا ہوں... لیکن وہ تو سنگدل بنی ہوئی ہے اس کی یہ بے رخی مجھے اندر ہی اندر کھا رہی ہے۔ میں اسے خوش رکھنا چاہتا ہوں امی.."

وہ اشکوں سے تر چہرہ اٹھاتا ہوا بولا۔

وائز کا یہ روپ ان کے لئے بلکل نیا تھا۔

امی کیا آپ کو میرے یہ آنسو جھوٹ لگ رہے ہیں؟ پل پل مرتا ہوں میں..."

برے کام نہ؟ سب چھوڑ دوں گا میں ہر چیز چھوڑ دوں گا بس اسے کہیں مجھے معاف

"..کر دے

وہ ان کے ہاتھ پکڑ کر ان پر چہرہ رکھے بول رہا تھا۔

آنسو اس کے رخسار سے ہوتے ہوئے گل ناز بیگم کے ہاتھ پر گر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کر دے گی معاف ہمت رکھ..اتنا آسان نہیں ہے اس کے لئے معاف کرنا۔بیٹا"

ایک لڑکی کے لئے اس کی عزت ہی کل سرمایہ ہوتی ہے اب جس کا تم نے تمام تر

سرمایہ چھین لیا مجھے بتاؤ وہ کہاں سے ہمت لائے تمہیں معاف کرنے کی؟ انسان

اندر سے مر جاتا ہے اس کے بعد کچھ بھی اچھا نہیں لگتا, بیٹا اس کا قصور نہیں ہے اس

"میں, تم صبر سے کام لو۔

وہ نرمی سے اسے سمجھا رہی تھیں۔

"امی وضو کیسے کرتے ہیں؟"

آنکھیں بند کیں تو اشک اس کے رخسار پر آ گرے۔

" ..آؤ میں تمہیں بتاتی ہوں"

وہ اس کے بال سنوارتی ہوئی بولیں۔

www.novelsclubb.com

"جب تم ہر غلط کام چھوڑ دو گے تو زرش خود بخود تمہیں معاف کر دے گی۔"

وہ اس کا گیلا چہرہ تھپتھپاتی ہوئی بولیں۔

"کاش یہ باتیں مجھے پہلے سمجھائی جاتیں۔"

وہ دونوں ہاتھوں چہرہ صاف کرتا باہر نکل گیا۔

کاش تمہارے بابا سائیں مجھے نہ روکتے تو تم دونوں کی پرورش میں بہتر انداز میں کر"
"پاتی۔

وہ سرد آہ بھرتی ہوئی بولیں۔

"چاچی کھانا میرے کمرے میں بھیج دینا۔ "

وہ زینے چڑھتا ہوا بولا۔

" ...اچھا"

وہ منہ بناتی ہوئی بولیں۔

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں آیا تو زرش بیڈ پر بیٹھی تھی۔

وہ خاموشی سے بیڈ کے دوسرے کنارے پر جا بیٹھا۔

"یہاں کتنے دن رہنا ہے؟"

وہ اس کی جانب دیکھتی ہوئی بولی۔

" ...کچھ دن تو رکیں گے اب"

وہ ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

"مجھے واپس جانا ہے.... تمہارے ساتھ ایک کمرے میں نہیں رہ سکتی میں۔"

وہ نظروں کا زاویہ موڑتی ہوئی بولی۔

"اتنا برا ہوں میں؟"

وہ کرب سے بولا۔

" ...اس سے بھی زیادہ"

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں بند کرتی ہوئی بولی۔

" ...ایک دو دن تک چلے جائیں گے"

وہ چہرہ جھکا کر بولا۔

آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی۔

دروازے پر دستک ہوئی۔

" ..آجاؤ"

وہ اپنی کیفیت پر قابو پاتا ہوا بولا۔

ملازمہ اس کے سامنے ٹرے رکھ کر چلی گئی۔

"تم نے کھانا کھایا؟"

وہ زرش کو دیکھتا ہوا بولا۔

" ...کھالوں گی میں"

www.novelsclubb.com

وہ آہستہ سے بولی۔

"ابھی کھاؤ... صبح سے ناشتہ کیا ہوا ہے تم نے۔"

وہ ٹرے اس کے سامنے کرتا ہوا بولا۔

" ...میں نے کہا نہ کھالوں گی میں"

وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔

" ...پہلے کی بات اور تھی اب میں کچھ نہیں سنوں گا۔چپ چاپ کھاؤ"

وہ گھورتا ہوا بولا۔

" ...وائز تم مجھ پر"

ٹھیک ہے میں تمہارے لئے نہیں ہمارے بے بی کے لئے کر رہا ہوں۔اب مزید"

"ایک لفظ نہیں۔

وہ انگلی اٹھا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

وہ لب آپس میں ملاتی اسے گھورنے لگی۔

"اگر تم خود نہیں کھاؤ گی تو میں خود کھلاؤں گا۔"

وہ تنبیہ کرتی نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"...اتنی فکر..ہوں"

وہ سر جھٹکتی کھانے لگی۔

وہ معدوم سا مسکرایا۔

وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکل آیا۔

ریلنگ پر ہاتھ رکھے نیچے جھک کر دیکھنے لگا۔

"امی میرے لئے کھانا تو بھیج دیں۔"

جونہی گل ناز بیگم پر نظر پڑی وہ بول پڑا۔

"اچھا میں بھیج دیتی ہوں تم دونوں کے لیے۔"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتی ہوئی بولیں۔

زرش سن چکی تھی۔

"کیا سچ میں اسے اس بچے کی اتنی فکر ہے؟"

وہ کھانے سے ہاتھ روک کر بڑبڑائی۔

" ...ان جیسے لوگوں کو کہاں کسی کی پرواہ ہوتی ہے"

وہ ہنکار بھرتی نوالہ منہ میں ڈالنے لگی۔

~~~~~~~~

کمرے کی لائٹ آف تھی۔

ایک چھوٹا سا نائٹ بلب مدھم سی روشنی بکھیر رہا تھا۔

اسے پیاس لگی تھی۔

وہ بیٹھ سے ٹیک لگاتی اٹھ بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

غیر ارادی طور پر نظر دائیں جانب پڑی تو آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

"یہ کہاں گیا؟"

وہ سوچتی ہوئی کمرے میں نگاہ دوڑانے لگی۔
~~~~~~~~

وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی جو کھڑکی کے پاس جائے نماز بچھائے بیٹھا تھا۔

کچھ دیر بعد اس کی معدوم سی سسکی سنائی دیتی۔

وہ شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔

"یہ سب سچ ہے یا ڈرامہ؟"

وہ پانی پیئے بنا واپس لیٹ گئی۔

"تم جیسا انسان کیسے سدھر سکتا ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ ششدر تھی۔

~~~~~~~~~~

"مجھے واپس کیوں بلا لیا؟"

احسن اندر قدم رکھتا ہوا بولا۔
~~~~~~~~~~

"ہم آئے اور تم چلے گئے؟"

وائز اس کے گلے لگتا ہوا بولا۔

"آپ نے مجھے مطلع کیا؟"

وہ گھورتا ہوا بولا۔

"بابا سائیں کہاں ہیں؟"

وہ گل ناز بیگم کو دیکھتا ہوا بولا۔

".. گودام گئے ہیں کچھ حساب کتاب دیکھنے"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولیں۔

"آپ نے بتایا ہی نہیں آنے سے پہلے؟"

احسن بولتا ہوا وائز کے ہمراہ بیٹھ گیا۔

"ہاں بس امی کو معلوم ہوا تو فوراً بلا لیا۔"

وہ شانے اچکاتا ہوا بولا۔

" .. چلیں اچھا ہے "

وہ پانی پیتا ہوا بولا۔

وائزیک ٹک بنا پلک جھپکے زرش کو دیکھ رہا تھا جو گل ناز بیگم سے باتیں کرتی ہوئی مسکرا رہی تھی۔

اس عرصہ میں وہ پہلی بار اسے مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا۔

فون پر میسج کی ٹون سنائی دینے پر زرش فون ان لاک کرتی دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

یہ ایک ویڈیو تھی جو کسی انجان نمبر سے آئی تھی۔

جس کے اوپر ایک عبارت لکھی تھی۔

" .... تمہارے شوہر کی کچھ روز پرانی ویڈیو "

وہ پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی۔

سٹیج پر لڑکیاں ڈانس کر رہی تھیں, لوگ ان پر پیسے لٹاتے ان کے ساتھ کھڑے تھے۔ وائز بھی انہی میں تھا۔

وہ اس ڈانسر کے ساتھ کھڑا تھا۔

...وہ اسے چھو رہا تھا نجانے کہاں کہاں

زرش نے ویڈیو بند کر دی۔

"میں جانتی ہوں تم جیسا انسان کبھی نہیں سدھر سکتا۔"

وہ فون رکھتی ہوئی بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

"خیر ہے بھائی گھر میں ٹائم نہیں ملتا؟"

احسن اس کی نظروں کا تعاقب کرتا شرارت سے بولا۔

"یہ بھی تو گھر ہی ہے۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا البتہ نگاہیں ابھی تک زرش پر تھیں۔

"آپ لوگ بیٹھیں میں فریش ہو کر آیا۔"

وہ وائز کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

" ..ہاں جاؤ تم...زرش میرے ساتھ آنا ذرا"

وائز کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

" ...میں امی سے بات کر رہی ہوں"

اس کا مطلب انکار تھا۔

"نہیں نہیں جاؤ تم..اتنی اہم باتیں تو نہیں پھر ہو جائیں گیں۔"

www.novelsclubb.com

گل ناز مداخلت کرتی ہوئی بولی۔

وہ زرش کو دیکھتا زینے چڑھنے لگا۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی چلی گئی۔

"کیا کہنا ہے؟"

وہ بازو سینے پر باندھتی ہوئی بولی۔

" ... یہاں بیٹھو"

وہ اس کی بازو پکڑ کر بیڈ کی جانب لاتا ہوا بولا۔

وہ ہاتھ چھڑواتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"اگر ہمارا بیٹا ہوا تو تم اسے ہر گز میرے جیسا مت بننے دینا۔"

وہ اس کے سامنے بیٹھا سر جھکائے بول رہا تھا۔

وہ الجھ کر اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں چاہتا ایک اور وائزر ضی حیات اس دنیا میں سانس لے... تم جیسے چاہو" اس کی تربیت کرنا میں کچھ نہیں بولوں گا۔ چاہے تو مار بھی لینا لیکن مجھ جیسا مت بننے دینا۔"

اشک اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر بیڈ کی چادر میں جذب ہو گیا۔

زرش سے اس کے آنسو مخفی نہ رہ سکے۔

وہ حیران تھی اس کے بدلے ہوئے روپ کو دیکھ کر۔

"کیا تم کبھی مجھے معاف نہیں کرو گی؟"

وہ تکلیف میں تھا۔

وائز نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

سرخی مائل آنکھوں میں تیرتا کرب نمایاں تھا۔

" ... کبھی نہیں"

www.novelsclubb.com

وہ سختی سے بولی۔

"اتنی سنگدل ہو تم؟"

وہ شکست خوردہ سا بولا۔

تمہارے یہ چند آنسو میرے آنسوؤں کا حساب نہیں دے سکتے....جو تم نے کیا"
ہے وہ نا قابل معافی جرم ہے۔وائز تم نے میرے اندر کے انسان کا قتل کیا
"ہے۔میری روح کو پامال کیا ہے؟

اس کی آواز کپکپا رہی تھی۔

ہاں میں گناہگار ٹھہرا لیکن کیا تم بے عیب ہو؟تم سے کبھی کوئی گناہ سرزد نہیں"
"ہوا؟مانتا ہوں میں گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوا ہوں لیکن کیا تم اتنی نیک ہو؟

وہ ہاتھ سے رخسار رگڑتا ہوا بولا۔

"کیا مطلب ہے تمہاری بات کا؟"

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

میرا مقصد تمہیں غلط ٹھہرانا نہیں ہے صرف سمجھانا ہے کہ انسانوں سے ہی"
غلطیاں ہوتی ہیں...پیشمان بھی وہی ہوتے ہیں اور معافی بھی وہی مانگتے ہیں۔اگر

اتنی بار اللہ سے معافی مانگی ہوتی تو شاید وہ معاف کر چکا ہوتا... اللہ معاف کر دیتا ہے "لیکن بندے نہیں۔

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

" ...وائز تم نے"

تم یونی جاتی تھی نہ؟ مذہب تو بے پردگی سے منع کرتا ہے۔ کتنے مرد ہوتے تھے" یونی میں ہیں نہ؟ مذہب تو مرد سے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا اور تم مردوں کے ساتھ پڑھتی تھی؟ غلط مت لینا... صرف کچھ سمجھا رہا ہوں۔ ہم دن میں نجانے کتنے گناہ کر جاتے ہیں ہمیں اندازہ نہیں ہوتا۔ زرش میرے لئے نہ سہی ہمارے بے بی کی خاطر معاف کر دو مجھے... آزاد کر دو اس بوجھ سے۔ کبھی کبھی لگتا ہے میں "مر جاؤں گا اس بوجھ تلے دب کے۔

وہ التجائیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ خاموش تھی۔

"قصور میرے ماں باپ کا بھی ہے جنہوں نے مجھے عورت کی عزت کرنا نہیں سکھایا جنہوں نے مجھے یہ نہیں بتایا عورت ہیرے کی مانند انمول ہوتی ہے اور اس کی عزت کی حفاظت اس سے بھی زیادہ... میرے ساتھ ساتھ وہ بھی قصوروار ہیں تو سزا صرف مجھے ہی کیوں؟"

وہ بے چارگی سے بولا۔

"مانتی ہوں تم ٹھیک کہہ رہے ہو... لیکن وائز میرے لئے وہ رات بھلانا ممکن نہیں۔ اتنا آسان نہیں یہ سب۔ ہر رات سونے سے پہلے مجھے وہ رات یاد آتی ہے وہ تاریک اور سرد رات میری زندگی کو بھی تاریک کر گئی مجھے سرد مہر بنا گئی۔ اتنا حوصلہ نہیں لا سکتی میں۔ شوہر مانتی ہوں تبھی ساتھ ہوں تمہارے لیکن ایک لاپرواہ زندگی بسر کرنا تمہارے ساتھ..."

وہ نفی میں سر ہلاتی کھڑی ہو گئی۔

"کیا میری میت کو دیکھ کر بھی تم معاف نہیں کرو گی؟"

وہ مٹھی بند کرتا ہوا بولا۔

" ...پتہ نہیں"

کہہ کر وہ رکی نہیں اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

وہ دانت پیستا دروازے کو گھورنے لگا۔

کچھ سوچ کر وہ کھڑا ہوا، چہرہ صاف کیا اور باہر نکل گیا۔

" ...بابا سائیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

www.novelsclubb.com

زرش دستک دیتی ہوئی بولی۔

" ...ہاں بیٹا آؤ"

وہ اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

وائز اس کے پیچھے چلتا ہوا اِدھر آ نکلا۔

میرا آپ سے ایک سوال ہے؟ایک سیاسی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ آپ"

"ایک باپ بھی ہیں۔

اس کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

"ہاں بیٹا بولو کیا بات ہے؟"

وہ چشمہ اتارتے ہوئے بولے۔

ہمارے معاشرے میں غیرت کے نام پر صرف عورت ہی کیوں قتل کی جاتی"

"ہے؟ کبھی سنا ہے کسی باپ نے غیرت کے نام پر بیٹا قتل کیا ہو؟

وہ ان کی آنکھوں میں دیکھتی بول رہی تھی۔

"میں سمجھ سکتا ہوں.. تم بلکل ٹھیک کہہ رہی ہو۔"

وہ شرمساری سے بولے۔

آپ نے کیوں اپنے بیٹے کا قتل نہیں کیا؟ اگر وائز کی جگہ آپ کی بیٹی ہوتی تو اب تک وہ اس دنیا میں نہ ہوتی... یہ تضاد کیوں؟ مذہب نے تو مرد اور عورت دونوں کو اجازت نہیں دی پھر قتل کے لئے عورت ہی کیوں؟ مردوں کی غلطیوں پر پردہ کیوں ڈالا جاتا ہے؟"

وہ اشک بہاتی بول رہی تھی۔

"نجانے یہ روایت کس نے بنائی ہے؟ ہم بھی تمہاری بات سے اتفاق رکھتے ہیں لیکن شاید میری طرح ہر باپ ہی بیٹے کی محبت میں مجبور ہو جاتا ہو۔"

وہ سر جھکائے بول رہے تھے۔

"تو کیا بیٹیوں سے محبت نہیں ہوتی باپ کو؟ وہ اتنی ارزاں ہیں؟ صرف لڑکوں کی اہمیت ہوتی ہے؟ بیٹیوں کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا؟ مرد کچھ بھی کر لے کوئی کچھ نہیں بولے گا کیا مذہب اسے اجازت دیتا ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ خاموش تھے کیونکہ وہ حق پر تھی۔

وائز دم سادھے ان دونوں کو سن رہا تھا۔

"اگر تم یہی چاہتی ہو تو پھر ایسا ہی سہی۔"

وہ انگلی سے آنسو صاف کرتا چلنے لگا۔

~~~~~~~~~

میں تمہارے کپڑے نکال دیتا ہوں تم فریش ہو کر آرام کر لو سفر میں تھک گئی ہو"
"گی۔

www.novelsclubb.com

وہ اپارٹمنٹ کا دروازہ بند کرتا ہوا بولا۔

زرش صوفے پر بیٹھی پانی پی رہی تھی۔

وہ چابیاں ٹیبل پر رکھتا اس کے کمرے میں چلا گیا۔
~~~~~~~~~

اگر یہ انسان سچ میں بدل گیا ہے تو مجھے خود پر رشک آرہا ہے.. لیکن اگر یہ صرف"
"جھوٹ اور فریب ہے تو انتہائی گھٹیا ہے۔

وہ گلاس میز پر رکھتی ہوئی بڑبڑائی

*****

وہ صوفے کی پشت پر سر ٹکائے آنکھیں بند کر کے سوچنے لگی۔

وائز کا حویلی میں نماز کے لیے جاگنا, راتوں کو رونا, اس کا خیال رکھنا, ہر کام خود کرنا,
... پھر راستے میں نماز کے لیے رکنا, وہ ڈانس والی ویڈیو

اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھول دیں۔

"....کیا وہ سچ میں سدھر گیا ہے؟ تو پھر وہ ویڈیو؟"

وہ خود کلامی کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں نے گرم پانی بھی چلا دیا ہے تم فریش ہو جاؤ...اور یہ بتاتی جاؤ کھانے میں کیا"
"کھاؤ گی؟

وہ جیب میں ہاتھ ڈالے بائیں جانب کھڑا تھا۔

وہ چند لمحے خاموش اسے تکتی رہی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"کچھ بھی بنالو کھانے میں۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی ہوئی بولی۔

" ...ٹھیک ہے"

وہ سادگی سے مسکرایا۔

وہ اسے دیکھے بنا کمرے میں چلی گئی۔

"تم یہ سب کیوں کر رہی ہو؟"

وائز کمرے میں آیا تو وہ الماری کھولے کھڑی تھی۔

"میں اپنا کام خود کروں گی۔"

وہ زور دے کر بولی۔

وہ ٹرے بیڈ پر رکھتا خفگی سے اسے دیکھنے لگا۔

"خبردار اگر تم نے بیڈ سے پاؤں بھی نیچے رکھا تو۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کے پاس لے آیا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹھو جلدی...ڈھنڈا ہو جائے گا۔"

وہ ٹرے کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔

وہ اسے خفگی سے دیکھتی بیٹھ گئی۔

کچھ سوچ کر وہ پاؤں نیچے رکھے سلیپر پہننے لگی۔

"میں نے کہا تم بیڈ سے نیچے پاؤں نہیں رکھو گی؟"

وہ گھورتا ہوا بولا۔

" ...واش روم بھی نہ جاؤں میں؟ ہاتھ دھونے ہیں۔ عجیب ہو تم بھی"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

وہ مسکراتا ہوا بیٹھ گیا۔

"ویسے کبھی تم نے کیڑے نہیں نکالے کھانے میں... کیا بہت اچھا بناتا ہوں؟"

وہ دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے عادت نہیں ہے کیڑے نکالنے کی۔"

وہ تنک کر بولی۔

ویل بہت اچھی بات ہے..اچھا میں سوچ رہا تھا کچھ دنوں کے لیے شمالی علاقے"

"میں چلتے ہیں سیر بھی ہو جائے گی,ٹائم بھی اچھا پاس ہو جائے گا۔

وہ اجازت طلب نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں یہاں ہی۔"

وہ ٹرے پیچھے کرتی ہوئی بولی۔

وائز کی جیب میں پڑا فون وائبریٹ کر رہا تھا جسے وہ کافی دیر سے نظر انداز کر رہا تھا اب چونکہ وہ بتا چکی تھی کہ مزید بات نہیں کرے گی سو وہ فون نکال کر دیکھنے لگا۔

"ہاں فیڈی بول؟"

وہ کھڑا ہو کر دروازے کی جانب چلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کہاں میرے گھر کے باہر؟"

وہ دروازے میں رک گیا۔

" ...اچھا میں آتا ہوں"

وہ فون جیب میں ڈال کر اس کے پاس آیا اور ٹرے اٹھا کر چل دیا۔

"فیڈی آیا ہے... ملو گی اس سے؟"

وہ دروازہ پکڑے کھڑا تھا۔

"نہیں میں سونے لگی ہوں۔"

وہ بے رخی سے کہتی لائٹ آف کر گئی۔

" ... گڈ نائٹ"

وہ کہتا ہوا باہر نکل آیا۔

ٹرے کچن میں رکھ کر وہ باہر آ گیا۔

www.novelsclubb.com

"بیل کیوں نہیں دی؟"

وہ گھورتا ہوا بولا۔

" .. تو کہاں بزی تھا؟ اتنی کالز کیں میں نے"

وہ منہ بناتا ہوا اندر آ گیا۔

"زرش کے پاس تھا میں... بیٹھ تو۔"

وہ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"بیوی کے ساتھ سیٹ ہو ہی گیا پھر تو؟"

وہ قہقہ لگاتا ہوا بولا۔

"ہاں وہ تو ہونا ہی تھا۔ سعد پھر لاہور گیا ہے؟"

وہ صوفے پر نیم دراز ہوتا ہوا بولا۔

ہاں... سوچ رہے ہیں نکاح کر لیں تاکہ رشتہ مضبوط ہو جائے ابھی پڑھائی مکمل"
"ہونے میں ٹائم جو ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ دائیں بائیں دیکھتا ہوا بولا۔

" ....اچھی بات ہے"

وہ سر اثبات میں ہلاتا ہوا بولا۔

"....کمرے میں چلتے ہیں کچھ سموکنگ وغیرہ"

وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا۔

" ...نہ بھئی چھوڑ دیا سب میں نے"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

" ...مذاق نہ کر یار"

اس کی آنکھیں باہر نکل آئیں۔

میری شکل سے لگ رہا کہ میں مذاق کر رہا ہوں؟ میرے روم میں دیکھ ایک بھی"

"....سیگرٹ مل جائے تو نام بدل دینا

وہ گھورتا ہوا بولا۔

"نہیں لیکن یہ تو ناممکن ہے۔"

وہ یقین کرنے پر رضامند نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب کیا سٹامپ لکھواؤں پھر یقین کرے گا؟"

وہ بدمزہ ہوا۔

"نہیں ایسی بھی بات نہیں لیکن دماغ ابھی بھی قبول نہیں کر رہا۔"

وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا

" ...نہ کر تو"

وہ کشن مارتا ہوا بولا جو اس نے مہارت سے کیچ کر لیا۔

"لڑکیوں کو بھی چھوڑ دیا؟"

www.novelsclubb.com

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

" ..شریف بن گئے ہیں ہم"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"ہائے آپ کی شرافت... لڑکیوں میں جان تھی تیری۔ عینی کا فون آیا تھا مجھے۔"

وہ اسے وہی کشن مارتا ہوا بولا۔

"بتا دینا تھا شادی شدہ ہو گیا ہوں میں ,اب اپنا گھر دیکھنا ہے بھئی پہلے بہت بدنام ہو گئے۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

"تم دونوں کے بیچ سب ٹھیک نہیں ہوا؟"

وہ یکدم سنجیدہ ہو گیا۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں لیکن دلوں سے کہاں جاتی ہیں پرانی باتیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

اپنے گھر کو وہ کسی باہر والے سے ڈسکس نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"وائز سچ میں تو بدل گیا ہے؟"

وہ آگے کو ہوتا بغور اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔

گھر سے باہر نکلتا ہوں تب دل کرتا ہے کلب جاؤں یا ڈیٹ وغیرہ!.... لیکن گھر"

"میں آتے ہی سیٹ ہو جاتا ہوں۔

وہ سانس خارج کرتا ہوا بولا۔

فیڈی اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"چل آ نماز پڑھنے چلتے ہیں۔"

جونہی اذان کے کلمات اس کے کان میں

بازگشت کئے وہ کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"سیئر ئسلی؟"

وہ ششدر سا بولا۔

"ہاں نہ...اگر تو نے نہیں بھی پڑھنی تو بھی ساتھ آ جا۔"

وہ اسے زرش کے پاس نہیں چھوڑ کر جانا چاہتا تھا۔

" ... میں تیرا انتظار کرتا ہوں یہیں بیٹھ کر"

وہ ریموٹ اٹھاتا ہوا بولا۔

" ... سیگرٹ پی لینا کہیں کھڑے ہو کر"

وہ اس بازو پکڑ کر چلنے لگا۔

" .. کوئی حال نہیں تیرا"

وہ قہقہ لگاتا باہر نکل گیا۔

وائز اپارٹمنٹ کو لاک کرتا اس کے ساتھ چلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~

"مشل کیسی ہو؟"

وہ بیڈ سے ٹیک لگاتی ہوئی بولی۔

"میں ٹھیک تم سناؤ سفر کیسا رہا؟"
~~~~~~~~

وہ فون بائیں ہاتھ سے کان کو لگاتا ہوئی بولی۔

" ...وائز کس کے ساتھ ہے؟ میرا مطلب"

وہ بات ادھوری چھوڑ کر لب کاٹنے لگی۔

"اوہ میں سمجھ گئی۔ دو منٹ میں بس کلاس میں جا رہی ہوں۔"

وہ تیز قدم اٹھاتی ہوئی بولی۔

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتی سامنے دیوار کو گھورنے لگی۔

" ...سنو "

www.novelsclubb.com

وہ کلاس میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔

" ...ہاں بولو"

وہ سیدھی ہو گئی۔

"یار وہ سعد اور فیڈی کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا ہے۔"

وہ بیگ رکھتی بیٹھ گئی۔

"اور جینی؟"

اس کے لہجے میں تجسس تھا۔

"وہ صفا اور مروہ کے ساتھ بیٹھی ہے۔"

وہ مدھم آواز میں بول رہی تھی۔

"ٹھیک ہے پھر لیکچر ختم ہو جائے تو بات کرنا۔"

وہ بیڈ سے اترتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"اوکے للہ حافظ۔اپنا خیال رکھنا۔"

مشل نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

وہ فون بیڈ پر رکھتی کمرے سے باہر نکل آئی۔

کچن میں اسے وائز کھڑا دکھائی دیا۔

وہ چولہے کے سامنے کھڑا تھا۔

وہ تعجب سے اسے دیکھنے لگی۔

"وائز؟"

وہ پکارتی ہوئی آگے بڑھی۔

اس سے قبل کہ وہ اس کے پاس پہنچتی وہ غائب ہو گیا۔

"میرا خیال تھا؟"

وہ سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"تم نے مجھے الجھا دیا ہے وائز... میں اپنے فیصلے میں ترمیم نہیں کرنا چاہتی لیکن تم مجھے کیوں مجبور کر رہے ہو؟"

وہ بولتی ہوئی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی۔

"امی کہتی ہیں کہ تمہیں معاف کر دوں... لیکن میرا دل نہیں مانتا۔"

وہ نفی میں گردن ہلاتی ہوئی بولی۔

"کہنا بہت آسان ہے لیکن جس پر گزرتی ہے وہی جانتا ہے۔میرا درد ہے مجھ پر بیتا ہے میں ہی جانتی ہوں۔"

وہ ٹیبل پر پیشانی رکھے بول رہی تھی۔

"گناہ کرنا بہت آسان ہے, معافی مانگنا بھی آسان ہے لیکن زخم لے کر معاف کرنا بہت مشکل ہے۔ان زخموں کو بھلانا بہت کٹھن ہے۔بے شک تم نے نکاح کر کے مجھے اپنا نام دے دیا ہے لیکن وائز وہ بھلانا ممکن نہیں۔میں تو اسی رات مر گئی تھی اب تم ایک مردہ انسان سے جینے کی توقع کیوں کر رہے ہو؟"

وہ دھیرے دھیرے بول رہی تھی۔

~~~~~~~~~

"سدرہ تم رضوان شاہ کے ساتھ کیا کر رہی ہو؟"
~~~~~~~~~

وہ ششدر سا بولا۔

وہ اپنی نشست سے کھڑی ہو گئی۔

"یہ میرا دوست بھی ہے اور اب تو کلاس فیلو بھی۔"

وہ لاپرواہی سے کہتی احسن کو دیکھنے لگی۔

"کلاس فیلو ہے تو کلاس تک محدود رکھو... یہ ملاقات کا کیا مقصد؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب تم ٹیپیکل مردوں کی طرح بی ہیو مت کرو۔"

وہ اکتاہٹ سے بولی۔

"واٹ یو مین بائی ٹیپیکل مرد؟ میری منگیتر ہو کر تم کسی اور سے ملاقاتیں کرتی پھر رہی ہو؟"

وہ اس کی بازو دبوچتا ہوا بولا۔

"کر دی گواروں والی بات... آخر دکھا ہی دیا کہ گاؤں سے ہو تم۔"

وہ اس کا ہاتھ ہٹاتی ہوئی بولی۔

سدرہ ایک معروف سیاستدان کی بیٹی اور احسن کے دور کے رشتے دار کی بیٹی تھی۔

"سدرہ اپنی حد میں رہو تم۔"

وہ تلملا اٹھا۔

"تم بھی اپنی حد میں رہو... مجھ پر پابندی لگانے کا کوئی جواز نہیں بنتا تمہارا۔"

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیستی ہوئی بولی۔

رضوان شاہ ٹانگ پے ٹانگ چڑھائے اس تماشے کو دیکھ رہا تھا۔

"منگیتر ہوں تمہارا حق رکھتا ہوں تم پر۔"

وہ ضبط کرتا ہوا بولا۔

منگیتر ہو باپ نہیں سمجھے...اور ہاں آئندہ ایسی حرکت کرنے سے پہلے ہزار بار"

"سوچ لینا۔

وہ انگلی اٹھا کر کہتی تیز تیز قدم اٹھانے لگی۔

تم کیا سمجھ رہے تھے وہ صرف تم تک محدود رہے گی؟ وہ تمہارے ہاتھ میں آئے"

"گی یہ سوچ دماغ سے نکال دو۔

وہ احسن کو تپاتا ہوا چھوڑ گیا۔

"نور یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔

"نہ تم اس حمزہ کو بیچ میں لاتی نہ میں اس سدرہ سے منگنی کرتا۔"

وہ ہنکار بھرتا دروازے کی جانب قدم اٹھانے لگا۔

~~~~~~~~~
~~~~~~~~~

"وائز کے ساتھ آئی ہو؟"

ثریا دروازے سے باہر دیکھتی ہوئی بولی۔

"نہیں امی اکیلی آئی ہوں۔"

وہ چادر اتارتی ہوئی بولی۔

"کیوں؟اس کے ساتھ آجاتی...اس حالت میں اکیلے آنے کی کیا ضرورت تھی؟"

وہ خفگی سے بولتی اس کے پاس آگئیں۔

امی وہ یونی گیا تھا میں بور ہو رہی تھی تو سوچا آپ سے مل لوں۔ایک گلاس پانی پلا"

"دیں۔

وہ خشک لبوں پر زبان پھیرتی ہوئی بولی۔

"یہ بتاؤ تمہارے سسرال میں ٹھیک رہا سب؟"

وہ گلاس اس کی جانب بڑھاتی ہوئی بولیں۔

www.novelsclubb.com

"جی امی... وہاں کیا ہونا ہے سب کی اپنی اپنی زندگی ہے۔"

وہ چہرہ جھکا کر بولی۔

" ... تمہاری ساس ہی مجھے صحیح لگتی ہیں باقی سب سے"

وہ سوچتی ہوئی بولیں۔

"جی.. وہ تو بہت اچھی ہیں بلکل آپ کے جیسی بہت خیال کرتی ہیں میرا۔"

وہ تعریف کیے بنا نہ رہ سکی۔

"لڑکیاں ساس کی برائیاں کرتی ہیں اور تم تعریف کر رہی ہو؟"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتی ہوئی بولیں۔

"کچھ لوگ تعریف کے قابل ہوتے ہیں۔"

وہ گلاس سائیڈ پر رکھتی ہوئی بولی۔

"ڈاکٹر کے پاس گئی تھی؟"

انہوں نے موضوع بدلا۔

"نہیں آج شام میں جانا ہے۔"

وہ پاؤں اوپر کرتی ہوئی بولی۔

"تم صبح فون کر دیتی تو میں تمہارے ابو سے گوشت منگوا لیتی۔"

وہ خفگی سے گویا ہوئیں۔

"امی میں ساری زندگی یہاں ہی رہی ہوں جو بھی بنے گا کھا لوں گی۔"

وہ گھورتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

" ...اتنے دنوں بعد آئی ہو اور تمہیں دال کھلاؤں میں"

وہ منہ بناتی ہوئی بولیں۔

"دال حرام ہے کیا؟"

وہ آنکھیں سکیڑے انہیں دیکھنے لگی۔

"نہیں بھئی دال کیوں حرام ہونے لگی۔"

وہ حیرت سے بولیں۔

پھر مجھے کھانے میں کیا مسئلہ پیش آئے گا؟ چپ چاپ دال بنائیں میرا دل کر رہا" ہے آپ کے ہاتھ کی دال کھانے کا۔ وائز کے ہاتھ کا کھانا کھا کر تھک گئی ہوں "میں۔

وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔

"ناشکری کہتے ہیں اسے؟"

وہ اس کے سر پر چت لگاتی باہر نکل گئیں۔

وہ مدھم سا مسکرائی۔

~~~~~~~~~

"تم کلب میں کیا کر رہے تھے؟"
~~~~~~~~~

وائز اسے کالر سے پکڑے اندر داخل ہوا۔

"فکر مت کریں پینے نہیں گیا تھا میں...بس غصہ آگیا تھا۔"

وہ اپنی کالر چھڑواتا ہوا بولا۔

"دور رہنا ایسی چیزوں سے۔"

وہ تنبیہ کرتی نگاہوں سے دیکھتا زرش کے کمرے کی جانب چلنے لگا۔

"...آپ کو کیسے معلوم ہوا میرا؟اور بھابھی نظر نہیں آرہیں"

وہ نظر گھماتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"....لوگ بتادیتے ہیں"

وہ کمرے کی جانب چلتا ہوا بولا۔

وائز ششدر سا خالی کمرہ دیکھ رہا تھا۔

"زرش کہاں گئی بنا بتائے؟"

وہ دو انگلیوں سے پیشانی مسلتا باہر آ گیا۔

"کیا ہوا کوئی مسئلہ ہے؟"

احسن اس کی پریشان بھانپ گیا۔

نہیں وہ میں زرش کو فون کرنے لگا تھا تم فریش ہو جاؤ تب تک میں بات کر"

"لوں۔

اس نے مسکرانے کی سعی کی لیکن مسکرا نہ سکا۔

احسن سر ہلاتا اس کے کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ فون کان سے لگاتا انتظار کرنے لگا۔

تیسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا۔

"....زرش کہاں ہو تم؟ کہیں جانا تھا تو مجھے بول دیتی میں آ جاتا یونی سے"

وہ چھوٹتے ہی بولنے لگا۔

"میں امی کے پاس آئی ہوں۔"

وہ نادم سی بولی۔

"تو مجھے کہہ دیتی کیا میں لے کر نہ جاتا؟ جانتی ہو کتنا پریشان ہو گیا تھا میں؟ اور اگر چلی بھی گئی تو مجھے ایک کال کر دیتی۔"

وہ خفا تھا۔

"مجھے خیال نہیں رہا۔"

وہ لب کاٹتی ہوئی بولی۔

"آئندہ تم اس حالت میں اکیلی کہیں نہیں جاؤں گی۔ جہاں جانا ہو مجھے بول دینا میں ہر کام چھوڑ دوں گا۔"

وہ تحکم سے بولا۔

"اچھا ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ خفت مٹانے کو بولی۔

"اور ہاں احسن آیا ہے... تمہیں لینے آجاؤں؟"

وہ اجازت مانگ رہا تھا۔

زرش بے یقینی سے اسے سن رہی تھی۔

بہت بار اس نے ایسے ہی اجازت طلب کی تھی زرش سے اور ہر بار وہ یقین کرنے سے انکاری ہو جاتی۔

" ...دیکھ لو تم"

www.novelsclubb.com

وہ اس پر چھوڑتی ہوئی بولی۔

" ...ٹھیک ہے پھر ریڈی رہنا میں آتا ہوں کچھ دیر میں"

اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔

انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتا وہ زرش کے کمرے میں چلا گیا۔

"کہاں چلے گئے تھے؟"

احسن وائز کو اندر آتے دیکھ کر بولا۔

" !اسلام علیکم بھابھی"

وہ زرش کو دیکھتا ہوا بولا۔

"وعلیکم السلام! کیسے ہو؟"

وہ معدوم سا مسکرائی۔

"بلکل ٹھیک آپ سنائیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

" ...میں بھی ٹھیک"

وہ وائز سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئی۔

تم بتاؤ گھر پسند آ گیا؟ پتہ ہے یہ دو ماہ سے گھر ڈھونڈ رہا ہے لیکن اسے کوئی گھر پسند"

"...ہی نہیں آ رہا

وہ ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتا ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

زرش جھجھک کر اسے دیکھنے لگی۔

"جی پسند آ ہی گیا ہے۔"

وہ ناک سکیڑتا ہوا بولا۔

"آج ہی آئے ہو یہاں؟"

www.novelsclubb.com

وہ احسن کو دیکھ رہا تھا۔

"کچھ کام سے آیا تھا۔"

وہ نظریں چراتا ہوا بولا۔

"...تم دونوں باتیں کرو میں کھانے کا دیکھ لوں"

وہ بولتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"آڈر کر لیں..آپ خود بناتے ہیں؟"

وہ متحیر سا بولا۔

"ہاں زرش سے کام نہیں کروا سکتا میں اس لئے خود کرتا ہوں...ہم دونوں کے لیے آڈر کر دیا ہے لیکن زرش کے لئے گھر کا کھانا بہتر ہے۔"

وہ مسکرا کر کہتا کچن میں چلا گیا۔

"بھابھی وائز مذاق کر رہا ہے نہ؟گھر میں انہوں نے کبھی پانی کا گلاس نہیں اٹھایا..."

www.novelsclubb.com

وہ بے یقینی کی کیفیت میں تھا۔

"نہیں وہ سچ کہہ رہا ہے...میں نے منع کیا تھا لیکن میری بات نہیں مانی؟"

وہ مجرمانہ انداز میں بولی۔

"واہ...آپ نے تو سرتاپیر بدل دیا وائز کو۔"

وہ سراہے بنا رہ نہ سکا۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔

"کیا ایک کام کر سکتے ہیں آپ؟"

وہ جھجھکتے ہوئے بولی۔

"جی جی کیوں نہیں بتائیں۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

کچن سے کھٹ پٹ کی آوازیں آ رہی تھیں۔

کیا آپ وائز پر نظر رکھ سکتے ہیں؟ وہ بظاہر تو بدل رہا لیکن اندر سے معلوم"

"نہیں۔اکثر وہ آدھی رات کو گھر سے چلا جاتا ہے۔

وہ مدھم آواز میں بولنے لگی۔

"آپ کا مطلب کلب وغیرہ؟"

وہ سمجھتا ہوا بولا۔

"میں نہیں جانتی کہاں جاتا ہے۔"

وہ لاعلمی ظاہر کرتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے آپ فکر مت کریں یہ ذمہ داری میری ہے۔بہت جلد آپ کو آگاہ کروں گا۔"

وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"تھینک یو۔"

وہ مسکرا کر بولی۔

"میں غیر نہیں جو مجھے تھینکس بولیں آپ... میں ذرا دیکھوں کیسے کھانا بناتا ہے؟"

وہ شرارت سے کہتا کچن میں چلا گیا۔

"زرش تم کمرے میں جا کر آرام کرو...ابھی ٹائم لگ جائے گا۔"

وہ دروازے میں آتا ہوا بولا۔

"اگر میں سو جاؤں مجھے جگانا مت۔"

وہ بیگ اٹھاتی ہوئی بولی۔

" ...ٹھیک ہے"

وہ مسکرا کر کہتا کچن میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ سانس خارج کرتی کمرے کی سمت چل دی۔

****

وہ ہاتھ میں شاپر پکڑے دکان سے باہر نکل رہا تھا جب سامنے سے آتی عینی سے ٹکرا گیا۔

" ... سوری"

وہ نیچے جھک کر چیزیں اٹھانے لگا۔

"وائز تم؟"

وہ خوشگوار حیرت میں مبتلا ہو گئی۔

وہ سیدھا ہوتا اسے دیکھنے لگا۔

" ...ہاں"

مختصر سا جواب آیا۔

www.novelsclubb.com

"کیسے ہو؟"

وہ سائیڈ سے نکلنا چاہتا تھا لیکن وہ سامنے آ گئی۔

"میں ٹھیک اور تم؟"

وہ رک کر اسے دیکھنے لگا۔

ڈارک ریڈ کلر شرٹ پہنے, ریڈ کلر کی لپ اسٹک لگائے وہ دلکش لگ رہی تھی۔ سلیو لیس شرٹ سے اس کی دودھیا بازو جھانک رہی تھیں۔

" ....میں تمہاری کال کا انتظار کر رہی تھی,, فیڈی کو بھی بولا تھا میں نے"

وہ بس رو دینے کو تھی۔

وائزلب کاٹتا اس سے نظریں ہٹانے کی سعی کر رہا تھا۔

دیکھو میری شادی ہو چکی ہے بہت جلد بچہ بھی ہو جائے گا سو پلیز تم کسی اور کے"

" ....ساتھ ٹائم پاس کرو

وہ نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔

"تو کیا ہوا؟ شادی کے بعد کیا لوگ ریلیشن میں نہیں ہوتے ؟"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"....ہوتے ہوں گے لیکن مجھے اپنا گھر خراب نہیں کرنا"

www.novelsclubb.com

وہ کر خفگی سے بولا۔

"وائز میں تمہارا گھر خراب کروں گی؟"

وہ آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھنے لگی۔

"دیکھو تم سمجھ نہیں رہی.... میرے پاس اب وقت نہیں ہوتا سو پلیز تم بھول جاؤ"

"مجھے دنیا میں بہت سے لڑکے ہیں میں اکیلا نہیں ہوں۔

وہ اسے بازوؤں سے پکڑ سمجھانے لگا۔

"اچھا پھر آج ملے ہیں تو ایک کافی تو پی سکتے ہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

" ..اگر مزید کھڑا ہوا تو یقیناً یہ لڑکی سب خراب کر دے گی"

وہ بڑبڑاتا ہوا اپنا ہاتھ چھڑواتا تیزی سے بائیں جانب سے چلا گیا۔

وہ منہ کھولے اسے جاتا دیکھنے لگی۔

"اف!! یہ لڑکیاں غلط کام کی طرف کیوں بلاتی ہیں؟"

وہ جھرجھری لیتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"وائز چھوڑ اس سب کو.... ہمارا بے بی آنے والا ہے بس اسی پر فوکس کرنا ہے۔"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا بول رہا تھا۔

بس جلدی سے میرا بے بی آجائے گا پھر اسی کے ساتھ رہا کروں گا میں سارا"

" دن.... نہ یہ نظر آئیں گیں نہ دماغ میں غلط خیالات پیدا ہوں گے۔

وہ مسکراتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

" ... میرا چھوٹا سا وائز"

بولتے بولتے اس کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ رینگ گئی۔

وہ بیڈ پر بیٹھی میگزین کے صفحے پلٹ رہی تھی جب دروازہ کھلا اور وائز کا چہرہ نظر آیا۔

"سوری میں لیٹ ہو گیا۔"

وہ اندر آتا ہوا بولا۔

زرش کی آنکھوں کے سامنے وہ تصویریں گردش کرنے لگی جو ابھی چند سیکنڈز پہلے اس نے دیکھی تھی۔

وائز کسی لڑکی کو بازوؤں سے پکڑے کھڑا تھا۔

وہ سر جھٹک کر اسے دیکھنے لگی۔

اس کے ہاتھ میں شاپنگ بیگز تھے۔

"یہ سب کیا ہے؟ تم تو امی کی طرف گئے تھے نہ؟"

www.novelsclubb.com

وہ پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی۔

" ..ہاں لیکن کسی کام سے گیا تھا۔اب یہ دیکھو"

وہ فون جیب میں ڈالتا بیگز صوفے پر رکھنے لگا۔

وہ آنکھوں میں نمی لئے اسے دیکھ رہی تھی۔

...اسے افسوس ہو رہا تھا وائز پر

وہ پھر سے بد گمان ہو گئی تھی۔

" ...یہ ہیں تمہارے فیورٹ شوز"

وہ سیاہ رنگ کی پینسل ہیل والے شوز اس کے سامنے لہراتا ہوا بولا۔

وہ پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔

" ...یہ ہے تمہارا فیورٹ کلر میں فیورٹ ڈریس"

وہ بلیک کلر کی فراک تھی جو پاؤں تک آتی۔

www.novelsclubb.com

وہ بے یقینی سے کبھی وائز کو دیکھتی تو کبھی اس ڈریس کو۔

اور یہ تمہارا فیورٹ پرفیوم ,فیورٹ جیولری..اور ہاں آج کھانا بھی تمہاری پسند کا"

"لایا ہوں۔

وہ اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

اس کی آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔

" ...اور یہ ایک میری فیورٹ چیز ہے"

وہ اس کا بائیاں ہاتھ پکڑ کر انگوٹھی پہناتا ہوا بولا۔

وہ ہکا بکا سی اس سیاہ رنگ والے ڈائمنڈ کی رنگ کو دیکھنے لگی۔

"کیا تم پاگل ہو؟"

وہ چہرہ اوپر کرتی ہوئی بولی۔

بلکل بھی نہیں..اس میں پاگل ہونے والی کیا بات؟ میں اپنی بیوی کے لئے"

"شاپنگ نہیں کر سکتا کیا؟

وہ خفگی سے بولا۔

"اتنا ٹائم اس سب میں لگایا تم نے؟"

وہ چیزوں کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ معصومیت سے اثبات میں سر ہلانے لگا۔

" ... تھینک یو"

وہ بس اتنا ہی بول پائی۔

چہرے پر خوشی کی رمق تک نہ تھی۔

"ضرورت نہیں... بس تم خوش رہا کرو۔"

وہ مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

وہ خاموش اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں بھوک لگی ہو گی نہ؟ میں آتا ہوں۔"

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

وہ ششدر سی اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگی۔

زرش کو کھانا کھلا کر وہ اپنے کمرے میں آ گیا۔

گھڑی پر نظر ڈالی تو وہ بارہ بجا رہی تھی۔

جسم تھکاوٹ سے چور تھا لیکن نیند آج بھی خفا تھی۔

وہ گرنے کے سے انداز میں بیڈ پر لیٹ گیا۔

نظریں چھت پر تھیں۔

"کیا یہ آزمائش کبھی ختم نہیں ہو گی؟اب تو میں نے سب چھوڑ بھی دیا ہے خود کو بس زرش تک محدود کر لیا ہے..ہر برا کام چھوڑ دیا...آج بھی دل چاہتا ہے شراب کو اپنے اندر اتاروں لیکن میں ہاتھ تک نہیں لگاتا کتنا مشکل ہے میرے لئے یہ میں ہی جانتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

آنسو بہتے ہوئے تکیے میں جذب ہو رہے تھے۔

"تمہارا یہ رویہ مجھے کتنی تکلیف دیتا ہے زرش مجھ سے پوچھو۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

کیا آزمائشیں موت تک چلتی ہیں؟ کبھی ختم نہیں ہوتیں؟امی نے تو کہا تھا سب" ٹھیک ہو جائے گا... لیکن یہاں تو کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوا۔وائزر ضی حیات موسم "کی مانند بدل گیا لیکن زرش کے دل میں جمی برف پگھل نہ سکی۔

وہ بے بسی کی انتہا پر تھا۔

اب تو پچھتاوا اتنا بڑھنے لگا ہے کہ دل چاہتا ہے خود کو قتل کر لوں...ہاں یہی سزا" "بتائی تھی نہ زرش نے؟

اس خالی کمرے میں وہ نجانے کس سے مخاطب تھا۔

"لیکن ہمارا بچہ؟"

اشکوں کی روانی میں اضافہ ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

میں اسے گود میں اٹھانا چاہتا ہوں...اس کے ساتھ کھیلنا چاہتا ہوں,اس کا ماتھا" چومنا چاہتا ہوں۔اسے چلنا سیکھانا چاہتا ہوں بولنا سیکھانا چاہتا ہوں,جب وہ مجھے بلائے..."

وہ آنکھیں بند کئے بول رہا تھا۔

"قسمت کہیں سے تو مہربان ہو جائے..کچھ تو رحم میرے حال پر بھی کر دے۔کیا میں انسان نہیں ہوں؟اب تک جس طرح یہ سب برداشت کیا ہے میں ہی جانتا ہوں۔روز اس کی باتوں سے اس کے رویوں سے ٹوٹتا ہوں اور روز جڑتا ہوں۔ لیکن کب تک؟میری برداشت کی حد بھی عبور ہو چکی ہے۔

تھک گیا ہوں میں...میرے کندھوں میں اتنی سکت باقی نہیں رہی کہ مزید اس بوجھ کو اٹھا سکوں..."

وہ چہرہ تکیے پر رکھتا اپنی سسکیاں دبانے لگا۔

آج کی پوری رات ہی آنکھوں میں بسر ہونی والی ہے۔

" ...بس کر دو زرش بس کر دو...ایسا نہ ہو میں مر جاؤں اور پھر تم میرے پاس آؤ"

مدھم سی سرگوشی کمرے میں سرسرائی۔

ایک معدوم سی سسکی کے بعد کمرے میں دبیز خاموشی نے ڈیرے جما لیے۔

~~~~~~~~~

:چھ ماہ بعد

"بھابھی وائز پچھلے کچھ دنوں سے کسی لڑکی سے مل رہا ہے اور کسی وکیل سے بھی۔"

www.novelsclubb.com

وہ پیشانی مسلتا ہوا بولا۔

" ...کسی لڑکی سے"

وہ زیر لب دہراتی اپنا ہاتھ دیکھنے لگی۔

"لیکن اس نے تو...سب چھوڑ....دیا تھا۔"
~~~~~~~~~

الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے۔

"جی سب چھوڑ دیا تھا اب میں بھی سمجھنے سے قاصر ہوں وہ کر کیا رہا ہے؟"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

جو نرمی اس کے دل میں پیدا ہوئی تھی پھر سے ختم ہو گئی۔

بدگمانی ڈیرے جما چکی تھی۔

"پھر ایسا کرو کوشش کرو معلوم کرنے کی.. مجھے جاننا ہے وہ میرے ساتھ وفاداری نبھا رہا ہے یا دھوکہ دے رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

بولتے بولتے اس کی آواز بھرا گئی۔

" ... میں بتانا نہیں چاہتا تھا لیکن آپ کے اصرار پر"

وہ شرمندگی سے کہتا بات ادھوری چھوڑ گیا۔

نہیں... بلکل ٹھیک کیا مجھے بتا کر.. میں یہاں سارا دن گھر رہتی ہوں مجھے کیا"

"معلوم وہ باہر کیا کرتا ہے۔

وہ اِدھر اُدھر دیکھتی بول رہی تھی۔

احسن خاموش رہا۔

"میں چائے بناتی ہوں۔"

وہ کہتی ہوئی اٹھ گئی۔

ارے نہیں بھابھی... آپ اس حالت میں کام نہ کریں میں کام سے جا رہا تھا تو"

"سوچا آپ کو بتاتا چلوں۔

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

" ... نہیں لیکن ایسے اچھا نہیں لگتا"

وہ رک کر اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"اپنا گھر ہے ایسی کوئی بات نہیں... پھر کبھی سہی۔"

وہ مسکرا کر کہتا باہر نکل گیا۔

وہ کچن کے دروازے کو تھامے اشک پینے لگی۔

"کتنے روپ ہیں تمہارے وائز؟"

وہ چہرہ جھکا کر بولی۔

"آج لیٹ نہیں ہو گئے تم؟"

وہ جانچتی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

" ..ہاں باہر تھا میں"

نگاہیں فون پر تھیں۔

"کیوں؟"

وہ بغور اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

"کام سے گیا تھا۔"

وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"کس کے ساتھ؟"

اس نے اگلا سوال داغا۔

"سعد کے ساتھ۔"

نہایت صفائی سے جھوٹ بولا گیا۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"تم اتنی تفتیش کیوں کر رہی ہو؟"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

" ... نہیں ایسے ہی"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"آج ڈاکٹر کے پاس جانا ہے نہ؟"

وہ فون سے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

"جی ہاں..اور تم بھول گئے۔"

وہ جتانے والے انداز میں بولی۔

"نہیں..دیکھو مجھے ٹائم سے پہلے یاد آ گیا۔"

تم چینج کر لو آدھے گھنٹے میں نکلتے ہیں۔میں ماسی کو فون کر کے منع کر دیتا ہوں کچھ

"دن تک نہ آئے واپسی پر گاؤں چلیں گے..امی کے دس فون آ چکے ہیں مجھے۔

www.novelsclubb.com

وہ فون کو دیکھتا ہوا بولا۔

صبح میں جاتے تو ماسی گھر کی صفائی کر دیتی اس طرح اتنے دن گھر میں گند پڑا رہے"

"گا۔

وہ اسے دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔

" .... نہیں بند گھر میں گند کیوں پڑے گا"

وہ فون جیب میں ڈالتا ہوا بولا۔

" ...اچھا"

وہ کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

~~~~~~~~~

" .... سدرہ میں دو دن سے تمہیں فون کر رہا ہوں"

وہ چہرے پر خفگی سجائے اس کے سامنے کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا ہوا گیا؟ میں گھومنے گئی ہوئی تھی۔"

وہ شانے سے بال پیچھے پھینکتی ہوئی بولی۔

"تمہارے پاس سب کے لئے ٹائم ہے اور میری تم کال بھی نہیں لے سکتی؟"

وہ تلملا اٹھا۔
~~~~~~~~~

دیکھو کب تک شادی نہیں ہو جاتی تب تک تو مجھے سکون سے رہنے دو بعد کی بعد "

" ...میں دیکھی جائے گی

وہ لاپرواہی سے کہتی چلنے لگی۔

"...پچھتاؤ گی تم "

وہ غراتا ہوا دروازے کی جانب بڑھنے لگا۔

" ...میری جوتی بھی نہ پچھتائے "

وہ احسن کی پشت کو دیکھتی بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~~

"امی وائز دو دن سے حویلی نہیں آیا... کدھر گیا ہے؟"

وہ متفکر سی بولی۔
~~~~~~~~~

مجھے خود بھی نہیں معلوم...پہلے تو کبھی تمہیں یہاں چھوڑ کر خود نہیں گیا۔میں"

"نے فون کیا تو ملا نہیں۔

وہ الجھ کر بولیں۔

"میرا فون بھی اٹھا نہیں رہا...پتہ نہیں کیا چل رہا ہے اب اس کے دماغ میں۔"

وہ کہتی ہوئی باہر نکل آئی۔

"کیا ہوا بیٹا کوئی پریشانی ہے؟"

رضی حیات زرش کو دیکھتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

"وائز دو دن سے حویلی نہیں آیا...فون بھی نہیں اٹھا رہا۔"

وہ تقریباً رو دینے کو تھی..وجہ جاننے سے خود بھی قاصر تھی۔

"آجائے گا فکر مت کرو..اکثر ایسے ہی بنا بتائے چلا جاتا ہے۔"

وہ کہتے ہوئے ٹی وی آن کرنے لگے۔

وہ چینل آگے پیچھے کر رہے تھے جب ایک نیوز چینل پر ان کا ہاتھ منجمد ہو گیا۔

"جی ناظرین آپ نے بلکل درست سنا رضی حیات کے بڑے بیٹے محمد وائز رضی حیات پر ریپ کیس کی پہلی سنوائی آج ہے۔ابھی وائز رضی حیات کو پولیس وین میں یہاں لایا جائے گا۔

" ...دو روز قبل انہوں نے گرفتاری دی اور آج اس کیس کی پہلی سنوائی ہے وپورٹر مائیک لئے کورٹ کے باہر کھڑی بول رہی تھی۔

رضی حیات اور زرش پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسکرین پر چلتی وائز کی تصویر کو دیکھ رہے تھے جس میں وہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے تھا۔

"بابا سائیں؟"

وہ حواس باختہ سی بولی۔

"گل ناز...بہو کو سنبھالو تم ہم فیض کے ساتھ شہر جا رہے ہیں۔"

وہ چلاتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔

"جانے مانے سیاستدان کا بیٹا وائزر ضی حیات آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں ان کا چہرہ جھکا ہوا ہے۔"

وہ پولیس کے گھیرے میں چلتا ہوا آ رہا تھا۔

"... یہ سب"

وہ گل ناز کو دیکھتی ٹی وی کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"حد ہوتی ہے.... یہ لڑکا کبھی سدھر ہی نہیں سکتا.. ساری عزت خاک میں ملا دی.. فیض جلدی باہر نکلو۔"

www.novelsclubb.com

وہ چکر لگاتے ہوئے چلا رہے تھے۔

"بیٹا حوصلہ کرو... آؤ میں تمہیں کمرے میں لے جاتی ہوں۔"

گل ناز زرش کو ساتھ لگاتی ہوئی بولی۔

"صحیح کہا آپ نے بابا سائیں...وہ کبھی نہیں سدھر سکتا۔"

زرش آنسو صاف کرتی سختی سے بولی۔

"امی میں ٹھیک ہوں آپ فکر مت کریں...مجھے میرے کمرے تک لے جائیں۔"

وہ کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگی۔

"تم بہو کے ساتھ ہی رہنا۔"

رضی حیات کہتے ہوئے فیض حیات کے ہمراہ باہر نکل گئے۔

www.novelsclubb.com

"امی ٹی وی آن کر دیں۔"

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتی ہوئی بولی۔

"رہنے دو تم آرام کرو۔"

وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولیں۔

"میں ٹھیک ہوں آپ فکر مت کریں۔ "

وہ سپاٹ انداز میں انہیں دیکھتی ہوئی بولی۔

"ناظرین جیسے ہی محمد وائزر ضی حیات کے وکیل باہر نکلیں گے تو ہم ان سے معلومات لے کر آپ تک فراہم کر دیں گے۔تب تک انتظار کیجئے ملتے ہیں اس بریک کے بعد۔"

وہ آواز بند کرتی الماری کو گھورنے لگی۔

"تو تم ان کاموں میں پڑے ہوئے تھے...اسی لئے مجھے یہاں چھوڑ گئے۔میں نے ... کیسے سمجھ لیا کہ تم سدھر گئے ہو"

وہ نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی۔

"... تم کبھی نہیں سدھر سکتے وائزر ضی حیات کبھی نہیں"

وہ تاسف سے کہتی پانی پینے لگی۔

www.novelsclubb.com

نظر اسکرین پر پڑی تو وائز کا چہرہ نظر آیا۔

بلیک چیک والی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز پہنے وہ وکیل اور پولیس کے ہمراہ زینے اتر رہا تھا۔

سیاہ بال پیشانی پر منتشر تھے۔

وہ اسی حلیے میں تھا جس میں وہ زرش کو گاؤں چھوڑ کر گیا تھا۔

وہ متجسس تھی جاننے کے لیے۔

وائز جا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

" ... نجانے کیا ہوا ہو گا اندر"

وہ بے چینی سے پہلو بدلتی ہوئی بولی۔

ایک حیران کن بات آپ کو بتاتے چلیں کہ محمد وائز رضی حیات نے خود عدالت سے درخواست کی کہ انہیں سزائے موت دی جائے تاکہ وہ دوسرے لوگوں کے

لئے عبرت کی نشانی بن سکیں۔مزید ایک انکشاف کرتے چلیں کہ انہوں نے خود اپنی گرفتاری دی..اور اب اپنی آخری خواہش کے طور پر اپنے لیے یہ سزا تجویز کی۔جج صاحبہ نے ان کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے جمعرات کی صبح پانچ بجے انہیں پھانسی دینے کا حکم دے دیا۔

اس طرح یہ کیس پہلی سنوائی میں ہی پایہ تکمیل کو پہنچ گیا۔وائز رضی حیات کے دماغ میں کیا چل رہا ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔فضا راجپوت جو کہ جانے مانے سیاستدان کی بیٹی ہیں وہ اس وقت خوش ہیں کہ ان کے مجرم نے اعلی ظرفی کا مظاہرہ کیا اور "اعتراف جرم کیا جس کے باعث انہیں انصاف مل سکا۔

www.novelsclubb.com

زرش نے ہاتھ بڑھا کر ٹی وی بند کر دیا۔

"یہ سب کیا ہے؟وائز نے خود؟"

وہ جھنجھلا کر بولی۔

کچھ سوچ کر اس نے فون اٹھایا اور احسن کا نمبر ملانے لگی۔

"جی بھابھی؟"

وہ فون کان سے لگاتا ہوا بولا۔

"نیوز دیکھی؟"

وہ متفکر سی بولی۔

"جی بھابھی... میں اس وقت پولیس اسٹیشن میں ہوں وائز کا انتظار کر رہا ہوں۔"

وہ ٹہلتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

" ... یہ سب کیا ہے؟ اس نے کیوں خود کو"

الفاظ دم توڑ گئے۔

آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

بھابھی آپ فکر مت کریں میں سب سیٹ کر لوں گا... جہاں تک میرا دماغ کہتا" ہے اس نے خود یہ سب کیا ہے۔ فضا راجپوت کی جو رپورٹس دی گئیں کورٹ میں "وہ فیک ہوں گی ان فیکٹ یہ کیس ہی فیک ہے۔

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

"واٹ؟"

وہ جتنا حیران ہوتی اتنا کم تھا۔

جی.. میں جانتا ہوں وائز فیک کیس بنوانے میں ماہر ہے اس سے قبل وہ کسی کے" "خلاف یہ کر چکا ہے اور وہ انسان ابھی تک جیل میں ہے۔

وہ دروازے کی سمت دیکھتا ہوا بولا۔

"لیکن کیوں؟"

وہ الجھ کر بولی۔

" ... یہ تو وائز ہی بتا سکتا ہے آخر اس نے یہ حماقت کیوں کی"

وہ تاسف سے بولا۔

" ... ٹھیک ہے پھر جیسے وائز سے بات ہو مجھے بتانا"

وہ آہستہ سے بولی۔

"آپ ٹینشن مت لیں... میں دیکھ لوں گا اسے۔اور ایک بات آپ لوگوں میں سے کوئی بھی باہر نہ نکلے۔میں نے گیٹ پر گارڈز بھیج دیئے ہیں۔عوام کا کوئی بھروسہ نہیں وہ نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"تم نے کیوں کیا ایسا؟"

وہ خود کلامی کرتی دیوار پر لگی اس کی تصویر دیکھنے لگی۔

جامنی رنگ کی شرٹ کے ساتھ سیاہ رنگ کی جینز پہن رکھی تھی گلے میں گرے کلر کا مفلر پہن رکھا تھا۔ شیو ہمیشہ کی مانند بڑھی ہوئی تھی, بال نفاست سے سیٹ کئے وہ مغرور انداز میں کھڑا تھا۔

زرش کے پاس الفاظ ختم ہو گئے تھے۔

اس کا دماغ یہ صورتحال سمجھنے سے قاصر تھا۔

وہ وائز کی تصویر کو دیکھتی اپنی سوچوں کو جھٹکنے لگی۔

****

www.novelsclubb.com

" ... یہ آپ نے اچھا نہیں کیا"

احسن دیوار پر دونوں ہاتھ رکھے گھورتا ہوا بولا۔

" ... وائز واٹ از دس"

وہ اسے دیکھتا ہی چلایا۔

اس کے برعکس وائز پر سکون تھا۔

"زرش کیسی ہے؟"

وہ اس کے سوال کو نظر انداز کرتا کرسی پر بیٹھ گیا۔

"کوئی کسر چھوڑی ہے کہ وہ ٹھیک رہیں؟"

وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتا ہوا بولا۔

"تم اتنا تاؤ کیوں کھا رہے ہو؟"

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

" ... یہ آپ کا گھر نہیں ہے جیل ہے"

وہ اس کے سکون پر تلملا اٹھا۔

"ہاں میں اچھے سے جانتا ہوں.. گزشتہ دو روز سے یہیں ہوں۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"آپ مجھے پاگل کر دیں گے۔"

وہ پیشانی مسلتا ہوا بولا۔

"تمہیں کس نے کہا یہاں آنے کو... حویلی جاؤ اور سب کا خیال رکھو۔"

وہ جتانے والے انداز میں بولا۔

"یہ فیک کیس بنوانے کی کیا ضرورت تھی آپ کو؟"

وہ سیدھا مدعے پر آیا۔

"سچ سننا چاہتے ہو؟"

www.novelsclubb.com

وہ ہونٹوں پر انگلی رکھتا پر سوچ انداز میں بولا۔

" ... نہیں کھیلنے آیا ہوں آپ کے ساتھ"

وہ جل کر بولا۔

وائز قہقہہ لگاتا اسے دیکھنے لگا۔

اچھا تو سنو پھر... لیکن زرش کو کچھ مت بتانا۔"

زرش نے مجھے ابھی تک معاف نہیں کیا۔ایک بار اس نے بابا سائیں سے کہا تھا کہ "انہوں نے مجھے قتل کیوں نہیں کیا۔

وہ غیر مرئی نقطے کو دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

"تو اس کا کیا مطلب؟"

وہ فون جیب سے نکال کر ریکارڈنگ آن کر کے وائز کو دیکھنے لگا۔

"تو وہ مجھے سزا دلوانا چاہتی تھی... میں نے بھی وہی کیا مقصد سزا دلوانا تھا, فضا سے میری پرانی دوستی تھی اس کے منگیتر کے ساتھ بیٹھ کر میں نے بات کر لی۔پیسہ پھینکا اور سب ہو گیا۔آج کل پیسے سے کیا نہیں ہوتا... اسے لوگوں کی ہمدردیاں بھی مل گئیں۔"

وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا۔

احسن سر پر ہاتھ مارتا اسے دیکھنے لگا۔

" ...وہ آپ کے ساتھ رہ رہی تھیں پھر اس سب کی کیا تک بنتی تھی"

وہ ضبط کرتا ہوا بولا۔

غصے سے گردن کی رگیں تنی ہوئی تھیں۔

وہ مجبور تھی میرے ساتھ رہنے پر...مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی تھی اس لئے...."

میں اس سے دور جا رہا ہوں تاکہ اسے بھی تسلی ہو جائے کہ مجھے سزا مل گئی اور مجھ

"سے جان بھی چھوٹ جائے گی۔

www.novelsclubb.com

وہ سر جھکائے بول رہا تھا۔

"یار ایسا کیوں سوچ رہے ہیں آپ؟"

احسن جھنجھلا کر بولا۔

"زرش کو بتا دینا...اس کے مجرم کو سزا ملنے والی ہے۔"

وہ اداسی سے مسکرایا۔

"اگر یہ سزا زرش کے مجرم کو مل رہی ہے پھر یہ ڈرامہ کیوں؟"

وہ مٹھیاں بند کرتا ہوا بولا۔

"تو کیا میں زرش کو منظر عام پر لاتا؟ پاگل ہوں کیا؟ آج وہ سر اٹھا کر چلتی ہے۔ اگر میں اس کا مجرم بن کر پیش ہوتا تو وہ کبھی سر اٹھا کر جی نہ پاتی... اہم بات تھی سزا اور وہ مل گئی۔ نماز کا ٹائم ہو گیا ہے اب میں چلتا ہوں تم سب کا خیال رکھنا۔"

وہ اٹھ کر اس کے سامنے آتا ہوا بولا۔

احسن تاسف سے اسے دیکھتا کھڑا ہو گیا۔

"... زرش کا خیال رکھنا بہت"

وہ اسے سینے سے لگاتا ہوا بولا۔

"میں آپ کو باہر نکالوں گا یہاں سے۔"

www.novelsclubb.com

وہ جھٹکے سے اسے دور دھکیلتا ہوا بولا۔

"ناممکن میں فضا کو سمجھا چکا ہوں اور اس کے علاوہ کوئی مجھے بچا نہیں سکتا۔"

وہ اس کا شانہ تھپتھپاتا چل دیا۔

" ...بہت غلط کیا آپ نے"

وہ آنکھیں مسلتا ہوا بولا۔

" ...بابا سائیں آپ گھر چلیں میں نے بات کر لی ہے"

احسن انہیں ساتھ لئے چلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

ایسے کیسے ہم خود بات کریں گے اس بے غیرت سے...ساری دنیا ہم پر تھو تھو کر"

"رہی ہے۔آخر وہ باز کیوں نہیں آتا۔

وہ تلملاتے ہوئے رک گئے۔

"آپ گھر چلیں سب بتاتا ہوں...میری بات تحمل سے سن لیں خدا کے واسطے۔"

وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا۔

وہ ہنکار بھرتے گاڑی کی جانب چلنے لگے۔

" ...رضی حیات آپ اس بارے میں کیا کہنا چاہیں گے ؟آپ کے بیٹے نے "

رپورٹر مائیک لاتی ہوئی بولی۔

" ...ہم کسی سوال کا جواب نہیں دینا چاہتے "

احسن درشتی سے اس کی بات کاٹتا ہوا بولا۔

رپورٹر سہم کر دو قدم پیچھے ہٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ سب کو گھورتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"یہ سب کیا ہے؟"

اس کا اشارہ صوفے کی جانب تھا۔

"سر یہ رضی حیات صاحب کا حکم ہے۔آپ کے لئے کھانا بھی الگ سے آئے گا۔"

حولدار سر جھکائے بول رہا تھا۔

باہر نکالو اسے اور جیسے باقی مجرم ہیں ویسے ہی پیش آؤ مجھ سے سمجھے.....میں"

"یہاں چھٹیاں گزارنے نہیں آیا۔

وہ اس کا گریبان پکڑتا ہوا بولا۔

" ...سر یہ آڈر"

"بھاڑ میں گیا آڈر...میں کھیلنے نہیں آیا یہاں۔"

وہ طیش میں چلا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

شور و غل سن کر انسپکٹر ادھر آ نکلا۔

"یہ سب کیا ہے؟ کب سے مجرموں کو گھر جیسی سہولیات دی جانے لگی ہیں؟"

وہ سینے پر بازو باندھتا چبا چبا کر بولا۔

" ....آپ کے والد نے"

یہ رشوت لینا بھی حرام ہے۔ قانون سب کے لئے برابر ہونا چاہیئے تم جیسے "

" ...ناسوروں کے باعث معاشرہ یہاں تک پہنچ گیا ہے

وہ تاؤ کھاتا ہوا بولا۔

" ... نہیں چاہیئے تو آپ کی مرضی جیسے یہ کہتے ہیں ویسے ہی کرو تم"

وہ حولدار کو دیکھ کر کہتا الٹے قدم اٹھانے لگا۔

وائز ہنکار بھرتا اندر داخل ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ٹہلنے لگا۔

" ...مجھے نماز پڑھنی ہے"

وہ خیال آنے پر بولا۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

وائز یہ کیا حرکت ہے؟جب تم نے ایسا کچھ کیا نہیں تو پھر کیوں خود کو سزا دلوا رہے"
"ہو؟

رضی حیات کمزور پڑ رہے تھے۔

بابا سائیں معذرت کے ساتھ یہ میرا اور میری بیوی کے بیچ کا مسئلہ ہے۔اس لئے"
"...کوئی دخل نہ دے

اس نے کہتے ہوئے فون پولیس آفیسر کی جانب بڑھا دیا۔

حیات صاحب وہ بات نہیں کرنا چاہتا...میں نے اپنا فرض پورا کیا اب یہ آپ کے"
"بیٹے کی مرضی ہے۔

آفیسر فون کان سے لگائے چلنے لگا۔

" ...پاگل ہو گیا ہے وہ"

رضی حیات نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

"احسن کہاں ہے؟"

وہ متفکر سے بولے۔

"زرش سے بات کرنے گیا ہے...مجھے بھی کچھ نہیں بتایا اس نے۔"

گل ناز آنسو بہاتی ہوئی بولی۔

تم جان کر کیا کر لو گی...ابھی جاؤ یہاں سے ہمارا دماغ خراب مت کرو وہ ایک"

"نواب کافی ہے۔

وہ ہنکار بھرتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

گل ناز بیگم آنسو پیتی باہر نکل گئی۔

"کیا بات ہوئی وائز سے؟"

احسن کو اندر آتے دیکھ کر وہ بے قراری سے استفسار کرنے لگی۔

"وہی جو میں نے کہا تھا۔"

وہ اس کے سامنے صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"کیا؟"

وہ انجان بنتے ہوئے بولی۔

"انہوں نے آپ کو انصاف دلایا ہے۔سزا فضا کے مجرم کو نہیں آپ کے مجرم کو ملی ہے۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

"وہ پاگل ہے کیا؟"

www.novelsclubb.com

وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"مجھے بھی ایسا ہی فیل ہو رہا ہے۔نہ وہ کچھ سننے پر تیار پر نہ ہی اپنا فیصلہ بدلنے پر۔یہ وائس کلپ ہے وائز سے بات کرتے ہوئے میں نے ریکارڈ کی تھی۔آپ خود سن لیں۔"

وہ اپنا فون اس کی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔

وہ منہ پر ہاتھ رکھے خود کو رونے سے باز رکھ رہی تھی۔

مجھے فضا کے پاس لے چلو میں اس سے بات کروں گی..وہ"

"معافی نامہ سائن کر دے گی تو اسے سزا نہیں ملے گی۔

وہ بیڈ سے اترتی ہوئی بولی۔

" ...بھابھی آپ کا سفر کرنا مناسب نہیں"

وہ ہچکچاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہو گا مجھے...مجھے فضا سے ملنا ہے بس۔ہمارے پاس آج کا اور صرف کل"

"کا دن ہے وقت ضائع مت کرو۔

وہ یاس سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"میں بابا سائیں سے بات کر کے آتا ہوں تب تک آپ کھانا وغیرہ کھالیں۔"

وہ فون اٹھاتا باہر نکل گیا۔

" ...ہاں بولو سدرہ"

وہ فون کان سے لگائے رضی حیات کے کمرے کی سمت میں چلنے لگا۔

"...تمہارے بھائی کے کارنامے دیکھ رہی تھی میں"

وہ محظوظ ہوتی ہوئی بولی۔

"بکواس بند رکھو اپنی۔"

وہ تلملا اٹھا۔

www.novelsclubb.com

" ...بڑا ہی کوئی"

"میری پاس تمہاری فضول باتوں کے لئے وقت نہیں ہے۔"

وہ تاؤ کھاتا فون جیب میں ڈال کر چلنے لگا۔

بابا سائیں میں لے آؤں گا اسے واپس... بھابھی جا رہی ہیں نہ آپ فکر مت"
"کریں۔

احسن گزشتہ آدھ گھنٹے سے انہیں سمجھا رہا تھا۔

"نجانے کیا ہو گیا ہے اسے ہماری بات بھی نہیں سن رہا۔"

وہ آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولے۔

"کچھ نہیں ہو گا اسے آپ فکر مت کریں۔ میں چلتا ہوا اب۔"

وہ ان کے گلے لگتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

" ... آج اس نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے"

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولے۔

احسن خاموشی سے باہر نکل گیا۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

"پلیز انکار مت کرو... تمہاری وائز سے دشمنی نہیں پھر کیوں ایسا کر رہی ہو؟"

زرش چادر اوڑھے اس کے سامنے بیٹھی تھی۔

زرش دیکھو مجھے وائز نے سختی سے کہا تھا کسی کے بھی کہنے پر میں معافی نامہ سائن "نہ کروں۔

وہ لاچاری سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

میں بس آخری بار تمہیں کہوں گی۔اگر تم میرے بچے کو یتیم کرنا چاہتی ہو تو" ٹھیک ہے اپنی ضد پر قائم رہو۔اس کی تو عقل کام نہیں کر رہی اور تم بھی اسی کے "نقشے قدم پر چل رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ تاسف سے کہتی کھڑی ہو گئی۔

آنکھیں نمکین پانیوں سے لبریز تھیں۔

"بھابھی آپ ٹھیک ہیں؟"

احسن آگے آتا ہوا بولا۔

"میں ٹھیک ہوں چلو.. کوئی فائدہ نہیں بحث کرنے کا۔"

وہ تاسف سے کہتی چلنے لگی۔

فضالب کاٹتی انہیں جاتا دیکھ رہی تھی۔

" ..ایک منٹ رکو"

وہ ان کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

وہ دونوں چہرہ موڑے اسے دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے تم معافی نامہ تیار کرواؤ میں سائن کر دوں گی۔ کسی معصوم کی زندگی تباہ نہیں کر سکتی میں..."

وہ زرش کو دیکھتی ہوئی بولی۔

" ...تھینک یو"

زرش اس کے ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

"احسن اب کا نفرم وہ رہا ہو جائے گا نہ؟"

وہ گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی۔

جی بھابھی اب آپ ٹینشن مت لیں۔وہ صحیح سلامت صبح ہمارے ساتھ ہو گا۔"

"آپ کو کچھ چاہیئے؟

وہ کھڑکی سے دیکھتا ہوا بولا۔

"ہاں پانی لے لو...آگے کوئی دکان نہیں ملے گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ ٹیشو سے چہرہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

"وائز سے ملیں گیں؟"

وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا ہوا بولا۔

"نہیں حویلی چلو...اب گھر میں ہی بات ہو گی وائز سے۔"

وہ سیٹ کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں بند کرتی ہوئی بولی۔

وہ اثبات میں گردن ہلاتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

"جی وکیل صاحب... بھاڑ میں گیا وائز آپ میری بات سنیں جیسے میں کہہ رہا ہوں کریں جتنے پیسے چاہئیں مل جائیں گے۔ لیکن کل صبح وائز یہاں ہو۔"

وہ فون کان سے لگائے بولتا ہوا چل رہا تھا۔

زرش سر جھکائے اس سے آگے تھی۔

"بیٹا ہو گئی بات؟ وائز کہاں ہے؟"

www.novelsclubb.com

گل ناز بیگم اس کے عقب میں دیکھتی ہوئی بولیں۔

"... امی ان شاءاللہ صبح آجائے گا وہ"

وہ ان کے شانے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

"احسن بات کر رہا ہے؟"

وہ تشویش سے بولیں۔

"جی..احسن وکیل سے بات کر رہا ہے۔اب فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔"

وہ کوشش کے باوجود مسکرا نہ سکی۔

"تم آرام کرو جا کر... تھک گئی ہو گی سفر میں۔"

وہ اسے ساتھ لئے چلنے لگیں۔

وہ وائز کی تصویر کے سامنے آ گئی۔

"یہ تم نے کیا کر دیا؟اپنی عزت کی بھی پرواہ نہیں کی تم نے؟"

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں اشک لئے اس کی تصویر سے مخاطب تھی۔

وہ ریڈ کلر کی شرٹ پہنے ہوئے تھا چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی۔

تم نے ہمارے بچے کے بارے میں بھی نہیں سوچا؟ جہاں اتنا صبر کیا تھوڑا اور کر"

" ...لیتے۔میرا دل نرم ہو رہا تھا تمہارے لیے

وہ انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

"میرے الفاظ دم توڑ چکے ہیں۔کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا کیا بولوں؟"

وہ اس کی تصویر کو اتارنے کے لیے ہاتھ بڑھا رہی تھی۔

زرش کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔

اپنی کیفیات سمجھنے سے وہ خود بھی قاصر تھی۔

~~~~~~~~

"آپ کے بھائی کا فون ہے۔"

www.novelsclubb.com

حولدار فون اس کی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔

"تیری بھابھی نے معاف کر دیا مجھے؟لیکن کیوں؟تو نے کیا بتایا اسے؟"

وائز زمین پر لیٹتا ہوا بولا۔
~~~~~~~~

"جی ہاں... مبارک ہو آپ کو اور اب خدا کے واسطے کوئی مزید مشکل کھڑی مت کر دینا آپ۔اور انہیں معاف کرنا ہی تھا اگر آپ اتنی مشکوک حرکتیں نہ کرتے تو شاید وہ پہلے ہی معاف کر دیتیں۔"

وہ بیڈ پر ڈھیر ہوتا ہوا بولا۔

"... تھکا دیا میں نے تمہیں"

وہ ندامت سے بولا۔

"جی اچھا خاصا... اتنے چکر آج تک نہیں لگائے شہر سے گاؤں پھر گاؤں سے شہر۔"

www.novelsclubb.com

وہ گردن دائیں بائیں گھماتا ہوا بولا۔

"زرش ٹھیک ہے؟"

وہ فکر مند تھا۔

"اتنی فکر تھی تو پھر یہ سب کیوں کیا؟"

اس نے الٹا سوال داغا۔

اتنی لمبی تقریر کی تھی ابھی بھی سمجھ نہیں آیا خیر بات ہی کروا دو اپنی بھابھی"

"سے۔

لہجے میں بے قراری تھی۔

وہ ناراض ہیں آپ سے...اس لئے ایسے بات نہیں کریں گیں اب کل تک کا"

"انتظار کر لیں۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

اچھا چلو جہاں اتنے دن انتظار کیا ایک دن اور سہی... چل تو آرام کر کل ملتے"

"ہیں۔

اس نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا۔

"بس ایک بار تم میرے سامنے آکر کہہ دو تم نے اس گناہگار کو معاف کیا۔"

وہ انگلی سے آنکھ کا نم گوشہ صاف کرتا ہوا بولا۔

" ...سر فون"

حولدار اسے خود کلامی کرتے دیکھ کر بولا۔

" ...ہاں یہ لو"

وہ سلاخوں کی جانب آتا ہوا بولا۔

رات کی تاریک میں یہ سلاخیں مزید تاریک ہو گئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ جو موت کا انتظار کر رہا تھا اب زرش سے ملنے کو بے تاب تھا۔ایک ایک لمحہ صدیوں پر محیط ہو رہا تھا۔وہ پھر سے زمین پر لیٹا چھت کو گھورنے لگا۔

~~~~~~~~~
~~~~~~~~~

جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ...اتنا سب بنانے کو پڑا ہے اگر وائز کے آنے سے پہلے یہ "
" ...سب مکمل نہ ہوا تو خیر نہیں

گل ناز بیگم ملازموں کو جھڑک رہی تھیں۔

پوری حویلی میں گہما گہمی تھی۔

"اچھے سے سجانا میرا بیٹا آرہا ہے۔"

آنکھوں میں امڈ آتی نمی کو وہ صاف کرتی ہوئی بولیں۔

"...ہاں ہاں حاجی صاحب آج ہی آرہا ہے وہ"

www.novelsclubb.com

رضی حیات فون کان سے لگائے بول رہے تھے۔

ہم نے کوئی جبر نہیں کیا بچی پر...اس نے اپنی مرضی سے معافی نامہ سائن کیا"
"ہے۔چلیں باقی باتیں مل کر کریں گے۔

وہ خفا انداز میں کہتے فون بند کر گئے۔

"گل ناز؟"

وہ دائیں بائیں دیکھتے ہوئے بولے۔

" ...جی"

وہ سرعت سے کہتی کمرے سے باہر نکلیں۔

"...احسن کہاں ہے؟دوپہر سے شام ہونے کو ہے نظر نہیں آرہا"

وہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولے۔

"جی وہ سو رہا ہے.. تھک گیا تھا کل سارا دن کورٹ کچہری کے چکر لگا لگا کے میں نے سوچا آرام کرنے دوں۔"

وہ بولتی ہوئی بیٹھ گئیں۔

".. ہمم ٹھیک ہے۔ثوبیہ بھی نظر نہیں آرہی"

وہ اخبار اٹھاتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

آپ تو جانتے ہی ہیں شروع سے ہی زرش کو پسند نہیں کرتی وہ اس لئے کمرے"

"میں ہی ہے۔میں نے بھی نہیں بلایا۔

وہ منہ بناتی ہوئی بولیں۔

"... ٹھیک ہے جاؤ"

وہ اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

اگلے لمحے وہ وہاں سے غائب تھی۔

"جی کون بول رہا ہے؟"

www.novelsclubb.com

احسن کی نیند میں ڈوبی آواز گونجی۔

"واٹ؟ کون سے ہاسپٹل میں؟"

ایک ہی لمحے میں نیند اس کی آنکھوں سے غائب ہو گئی۔

وہ اٹھ کر بیٹھ چکا تھا۔

" ... کب ہوا یہ ایکسیڈنٹ؟ میں پہنچ رہا ہوں بس کچھ ہی دیر میں"

وہ فون بیڈ پر اچھالتا سلیپر پہننے لگا۔

وہ ٹی شرٹ کے ساتھ ٹراؤزر پہنے ہوئے تھا۔

چابیاں اٹھا کر فون پکڑتے ہوئے باہر نکل آیا۔

" ...اتنی جلدی میں کہاں جا رہے ہو؟ کپڑے بھی نہیں بدلے تم نے"

رضی حیات اسے ٹوکتے ہوئے بولے۔

وہ بابا سائیں وائز کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وہ ہاسپٹل میں ہے اسی کے پاس جا رہا"

"ہوں۔

رضی حیات کے ساتھ ساتھ زرش اور گل ناز بھی سن چکی تھیں۔

زرش لڑکھڑاتی ہوئی دیوار کا سہارا لینے لگی۔

وہ تینوں پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

****

"بیٹا وہ ٹھیک ہے نہ؟

گل ناز اس کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

زرش پتھرائی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"امی..بھابھی۔"

وہ ان دونوں کو دیکھتا ہوا بولا۔

ان دونوں کی موجودگی سے وہ انجان تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیسے ہوا ایکسیڈنٹ وہ ٹھیک ہے نہ؟"

اب کہ رضی حیات کی جانب سے سوال آیا۔

"جی وہ ٹھیک ہے معمولی سی چوٹ آئی ہے اس لئے میں خود لینے جا رہا ہوں۔"

وہ مہارت سے جھوٹ بولتا باہر کی جانب قدم اٹھانے لگا۔

"احسن سچ بول رہے ہو نہ؟"

گل ناز بیگم کا دل پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

"جی امی... آپ اپنی تیاریاں مکمل کر لیں تب تک۔"

وہ باوجود کوشش کے مسکرا نہ سکا۔

وہ زرش کو نہیں دیکھ رہا تھا شاید اس کی آنکھوں میں اٹھتے سوالوں کے جواب نہ دے پاتا۔

"میں آپ کو پہنچ کر فون کرتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ رضی حیات کو دیکھ کر کہتا باہر نکل گیا۔

"یا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے... کل اسے جیل سے نکالا اور آج وہ ہسپتال پہنچ گیا۔"

رضی حیات سر تھام کر بیٹھ گئے۔

زرش ابھی تک دیوار پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔

وہ بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

کیا ہو رہا تھا وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔

بنا کچھ کہے بنا کچھ پوچھے وہ مرے مرے قدم اٹھاتی کمرے کی جانب چل دی۔

"یہ سب کیا ہو رہا ہے؟"

وہ دروازہ بند کرتی اس سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔

خدا کرے احسن سچ بول رہا ہو... لیکن اس کی زبان کچھ کہہ رہی تھی اور آنکھیں"

"کچھ۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی۔

چند پل سر کنے کے بعد وہ وضو کرنے چلی گئی۔

"جو بھی ہو صرف دعا ہی کام آئے گی۔"

وہ جائے نماز بچھاتی ہوئی بولی۔

احسن سپیڈ بڑھاتا جا رہا تھا۔

گاڑی گرد اڑاتی بھاگتی جا رہی تھی۔

" .. یہاں وائزر ضی حیات ایڈمٹ ہوئے ہیں "

وہ ریسیپشن پر بیٹھی لڑکی کو دیکھتا ہوا بولا۔

"جی آپ ان کے بھائی ہیں نہ؟اس طرف آ جائیں۔"

ریسیپشنسٹ کی بجائے نرس اشارہ کرتی چلنے لگی۔

"کیسی طبیعت ہے اس کی؟"

www.novelsclubb.com

وہ بے چینی سے بولا۔

ان کی حالت بہت خراب ہے۔دوا کے ساتھ ساتھ انہیں دعا کی بھی ضرورت" ہے۔ان کے دماغ پر چوٹ لگی ہے جو کسی بڑے نقصان کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔"

وہ آئی سی یو کے سامنے رکتی ہوئی بولی۔

احسن پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"یہ کیا بکواس ہے؟"

وہ حواس پر قابو پاتا ہوا بولا۔

سر میں نے آپ کو ان کی موجودہ حالت بتائی ہے آپ ڈاکٹر سے بات کر لیں۔"
ابھی کچھ دیر قبل ان کا آپریشن مکمل ہوا ہے لیکن انہیں آئی سی یو میں ہی رکھا گیا ہے
"کیونکہ ان کی حالت بہت نازک ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ کہتی ہوئی اندر چلی گئی۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا سامنے دروازے کو دیکھنے لگا جس کے پار اس کا بھائی زندگی اور موت کے بیچ کھڑا تھا۔

" ....یہ سب کیا"

آنسو اس کے رخسار کو تر کر رہے تھے۔

نہیں وائز کو کچھ نہیں ہو سکتا... یہ فضول میں بکواس کر رہی ہو گی.. ایسے کیسے "

"....وائز

وہ لمبے لمبے سانس لیتا ٹہلنے لگا۔

"ڈاکٹر مجھے وائز سے ملنا ہے.. میں اس کا بھائی ہوں۔"

وہ ڈاکٹر کو باہر نکلتے دیکھ کر ان کی جانب لپکا۔

"گڈ آپ آ گئے مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے چلنے لگے۔

"نرس مجھے یہ سب بتا چکی ہے۔ مجھے ملنا ہے وائز سے کیا وہ ہوش میں ہے؟"

وہ آنسو صاف کرتا ہوا بولا۔

" ....جی ابھی تو وہ ہوش میں ہیں لیکن ان کی حالت کچھ "

وہ بات ادھوری چھوڑ کر احسن کو دیکھنے لگے۔

"وائز کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے میں بتا رہا ہوں ورنہ یہ آپ کا ہاسپٹل آپ کا لائسنس ہر چیز بند کروا دوں گا۔"

وہ غم والم کی حالت میں چلا رہا تھا۔

"دیکھیں تحمل سے کام لیں ہم اپنی پوری کوشش کریں گے باقی للہ کے آگے کس کی چل سکتی ہے؟"

وہ اس کا شانہ تھپتھپاتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

وہ ان کا ہاتھ جھٹکتا آئی سی یو میں چلا آیا۔

وائز کا سر پٹیوں میں لپٹا ہوا تھا۔

منہ پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا۔ ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی۔ بدن پر چادر اوڑھ رکھی تھی۔ آدھی گردن بھی سفید پٹیوں سے پوشیدہ تھی۔ وہ مٹھیاں بند کئے اسے دیکھنے لگا۔

وائز کی تکلیف اسے محسوس ہو رہی تھی۔ گرم مادہ تیزی سے اس کے رخسار پر بہنے لگا۔

وہ آنکھیں بند کئے لیٹا ہوا تھا۔

"وائز؟"

وہ پکارتا ہوا اس کے پاس آیا۔

آواز پر اس کی پلکوں میں جنبش آئی۔

نقاہت کے باعث اسے آنکھیں کھولنے میں دقت پیش آ رہی تھی۔

وائز اسے دیکھتا پھیکا سا مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

" ...احسن بات سن"

وہ اسے دیکھتا مدھم آواز میں بولا۔

" ...آپ ٹھیک ہو جاؤ گے"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر دلاسہ دیتا ہوا بولا۔

وہ نفی میں سر ہلاتا اسے دیکھنے لگا۔

زرش کو ابھی مت لانا, جب میری سانس بند ہونے لگے تب اسے میرے سامنے"

"لانا۔ میں آنکھیں بند ہونے سے پہلے....اس کا چہرہ دیکھنا چاہتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ آکسیجن ماسک ہٹاتا ہوا بولا۔

"آپ کو کچھ نہیں ہو گا۔ایسا مت بولیں۔"

اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

زرش کو بتانا میں اس سے بے حد محبت کرتا ہوں....اتنی کہ شاید مجھے خود بھی"

"معلوم نہیں۔

اشک اس کی آنکھوں سے بہہ کر تکیے میں جذب ہو رہے تھے۔

احسن سر جھکائے اسے سن رہا تھا۔

"....اور میری بات سن...تو اس کا خیال رکھے گا سمجھا۔بہت خیال رکھنا"

وہ سانس لینے کو رکا۔

"پلیز چپ ہو جائیں...آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ التجائیہ نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"...ٹائم تو نہیں ہے میرے پاس اس لئے بولنے دے مجھے"

آنسو متواتر بہتے جا رہے تھے۔

تو اس کا خیال رکھے گا اور بہت خیال رکھنا ہے اس کا۔اور ایک بات اگر بیٹا ہوا تو"

"....اسے ایک اچھا انسان بنانا

وہ چہرہ پھیرتا ہوا بولا۔

" ...مت بولیں یہ سب"

اس کا چہرہ بھی آنسوؤں سے تر تھا۔

وہ لمبے لمبے سانس لینے لگا۔

"پلیز اب آپ کچھ نہیں بولیں گے۔"

www.novelsclubb.com

وہ آکسیجن ماسک لگاتا ہوا بولا۔

وائز کی آنکھوں میں تیرتا کرب اسے مزید کمزور کر رہا تھا۔

زرش سے کہنا مجھے بھول مت جانا...میرے دل پر صرف اس کا نام لکھا ہے اور"

"اسی کا نام لئے میں اس دنیا سے جا رہا ہوں۔

وہ پھر سے آکسیجن ماسک اتار چکا تھا۔

"آپ دونوں ایک ساتھ رہیں گے۔بہت سی خوشیاں دیکھیں گے۔کچھ نہیں ہو گا آپ کو سمجھے آپ..."

وہ غم وغصے کی حالت میں گرجا۔

"تو سمجھ نہیں رہا...تجھے دکھائی نہیں دے رہا نہیں..میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔زندگی دغا دے گئی یار۔"

وہ سسکتا ہوا بولا۔

"مجھے اس سے دور مت لے جانا...مہ مجھے گھر کے عقبی حصے میں دفن کرنا۔احسن میں اس سے دور نہیں جانا چاہتا۔"

کیسے ظالم لمحے تھے یہ۔

"بھائی پلیز ایسا مت بولیں۔"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

"اسے بتانا محمد وائزر ضی حیات مرتے دم تک اس کا نام لیتا رہا۔وہ میرے دل میں, میری روح پر قابض ہے...اس لئے وعدہ کر مرنے کے بعد بھی تم لوگ مجھے اس سے دور نہیں کرو گے۔"

وہ ہاتھ اوپر کرتا ہوا بولا۔

"وعدہ کرتا ہوں۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

"اسے کہنا مجبوری تھی میری...ورنہ کبھی نہ جاتا,ابھی تو ایک خوشی کا لمحہ بھی ہم نے ساتھ نہیں دیکھا تھا۔"

وہ آہیں بھرتا بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

قسمت ستم کر رہی ہے اور میں لاچار ہوں لڑ نہیں سکتا۔اسے کہنا معاف کر دینا" وائز کو۔وہ خوش نہیں رکھ سکا تمہیں,,جو خوشیاں میں نہیں دے سکا وہ خوشیاں تو دے گا اسے۔حسرتیں تو بہت ہیں دل میں لیکن ایک ملال ہے ایک بار وہ میرے سامنے آکر کہہ دیتی وائز میں نے تمہیں معاف کیا۔"

وہ آنکھیں بند کرتا ہوا بولا۔

"خیر....کوئی نہیں۔تو اسے وہ سب دینا جو میں نہیں دے سکا۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

اسے سانس لینے میں دشواری پیش آرہی تھی۔

" ...نرس پلیز چیک کریں انہیں"

احسن کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

اس سے زیادہ سکت اس میں باقی نہ تھی۔

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔

کیسا کرب تھا اس کی آنکھوں میں کہ موت سامنے ہے چند قدم کی مسافت پر اور دل میں ہزاروں لمحوں کی طلب تھی۔

" ... نہیں وائز نہیں "

وہ چہرہ صاف کرتا کھڑا ہو گیا۔

فون نکال کر نمبر ملایا اور بابا سائیں کو آگاہ کر دیا۔

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے بیٹھے تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں خشک تھیں لیکن دل رو رہا تھا۔

اسے اب مضبوط بننا تھا گھر کی عورتوں کو سنبھالنا تھا۔

"وائز کہاں ہے؟"

وہ زرش کی آواز تھی۔

وہ ہانپتی ہوئی اس کے پاس آئی۔

اتنے وقت میں وہ خود کو نارمل کر چکا تھا۔

" ...نرس انجیکشن دے رہی ہے اسے"

اس نے بہانہ بنایا۔

"مہ مجھے ملنا ہے وائز سے۔"

آنکھوں میں نمی تھی جنہیں رہا ہونے سے وہ روک رہی تھی۔

مل لیجیے گا فکر مت کریں وہ ٹھیک ہے۔کچھ چوٹیں آئیں ہیں لیکن ری کور کر لے"

"گا۔

www.novelsclubb.com

وہ جھوٹے دلاسے دینے لگا۔

"احسن کہاں ہے وہ؟"

زرش کے عقب سے رضی حیات نمودار ہوئے۔

"بابا سائیں اندر ہے۔"

وہ کمرے کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔

وہ خاموشی سے اندر چلے گئے۔ان کے ہمراہ گل ناز بھی تھی۔

" ...آپ کچھ کھالیں تب تک"

یکدم احسن کو خیال آیا۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔"

وہ بیٹھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

احسن وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

چند منٹوں بعد وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

میں جانتا ہوں آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔وائز مجھے ڈانٹ رہا تھا کہ آپ کا"

"...خیال نہیں رکھ رہے ہم سب

وہ سینڈوچ اس کی جانب بڑھاتا ہوا بولا۔

وائز کے ذکر پر آنسو اس کے رخسار سے ہوتے ہوئے دامن میں آ گرے۔

"وہ ٹھیک ہے تو پھر آئی سی یو میں کیوں؟"

یکدم اس کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"کیونکہ ان کا بیک گراؤنڈ بہت مضبوط ہے اس لئے خاص توجہ دی جا رہی ہے ان پر.."

وہ اس کے ہاتھ پر سینڈوچ رکھتا ہوا بولا۔

"آپ کھائیں گیں تو ہی میں وائز سے ملنے دوں گا ورنہ جب تک اسے چھٹی نہیں ملتی آپ اسے دیکھ بھی نہیں پائیں گیں۔"

اس نے آخری حربہ استعمال کیا۔

"...میرا دل نہیں چاہ رہا"

www.novelsclubb.com

وہ بے بسی سے بولا۔

" ..دل نہیں کر رہا تو پھر بھی کھالیں وائز کے لئے "

بولتے بولتے اس کی آواز بھرا گئی۔

وہ نم آنکھوں سے ہاتھ پر رکھے سینڈوچ کو گھورنے لگی۔

اس نے چند لقمے اندر اتارے اور پھر سائیڈ پر رکھ دیا۔

" ...بھابھی ختم کریں وہ"

اب کہ وہ ذرا خفگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"بس... پانی لادو۔"

وہ اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

" ...میں لاتا ہوں"

وہ کہتا ہوا چلا گیا۔

"یہ کیا حالت بنالی تم نے اپنی؟"

رضی حیات نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"آپ لوگ زرش کا بہت خیال رکھیں گے بلکل ویسے ہی جیسے میں رکھتا تھا۔"

اس کی آنکھیں پھر سے برسنے لگیں۔

"ٹھیک ہو جاؤ اور خود رکھنا خیال... ہم نہیں رکھیں گے۔"

وہ ناراضگی سے بولے۔

"ایسے مت بولیں... زندگی مہلت دیتی تو کبھی یہ نہ کہتا آپ کو۔"

www.novelsclubb.com

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

"بس میرے بچے... دیکھنا تو بلکل ٹھیک ہو جائے گا۔"

گل ناز اس کے رخسار پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

وہ اشک بہاتا مسکرانے لگا۔

اس کا سانس اکھڑنے لگا تھا۔

" ...نرس اسے دیکھو...اور تم چلو"

وہ گل ناز بیگم کو اشارہ کرتے ہوئے بولے۔

آئی سی یو میں دبیز خاموشی تھی وائز آنکھیں بند کئے لیٹا تھا جب زرش دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

وہ اس کی خوشبو پہچان گیا سو فوراً آنکھیں کھول دیں۔

اسے دیکھتے ہی وائز کے بے قرار دل کو چین آ گیا۔آنکھیں سیراب ہو گئیں کہ جسے دیکھنے کے لیے ترس رہی تھیں وہ سامنے تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پاس آ گئی۔

" ...تم ٹھی"

الفاظ دم توڑ گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیاں دبانے لگی۔

" ...زرش"

یہ کیسا لمحہ تھا یہ تو وائز کی جانتا تھا۔

"تمہارے آنسو مجھے تکلیف دے....رہے ہیں۔"

وہ بمشکل بول رہا تھا۔

"کیا بولوں میں؟"

وہ اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

"کچھ بھی مت بولو۔بس میرے سامنے رہو۔"

وہ ڈرپ والا ہاتھ بڑھا کر اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

"تم نہیں جاؤ گے۔"

وہ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

اس نے بولنے کے لیے لب وا کئے لیکن سانس نہ لے سکا۔

" ..نرس انہیں دیکھیں"

وہ نرس کو دیکھتی ہوئی چلائی۔

وہ بولنا چاہتا تھا لیکن آواز ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

" ...آپ ان سے بات مت کریں"

وہ وائز کا معائنہ کرتی ہوئی بولی۔

"وائز تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیاں لیتی ہوئی بول رہی تھی۔

وہ رنج سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اس کے پاس صرف آنسو تھے جو وہ مسلسل بہا رہا تھا۔

وائز کے چہرے پر اداس سی مسکراہٹ تھی۔

"وائز مجھ سے بات کرو۔"

وہ اس کا چہرہ تھپتھپاتی ہوئی بولی۔

اس کا وجود بے جان ہو چکا تھا۔

آنکھیں دم بخود بند ہو گئیں۔

"....وائز...وائز آنکھوں کھولو,ڈاکٹر...پلیز انہیں دیکھیں"

وہ ڈاکٹر کو اندر آتے دیکھ کر بولی۔

"...وائز پلیز مجھ سے بات کرو"

www.novelsclubb.com

کمرے میں زرش کی ہچکیاں گونج رہی تھیں۔

"....سوری ہی از نو مور"

ڈاکٹر نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

نرس مشینری وغیرہ آف کرنے لگی۔

نہیں...وائز تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے پلیز اٹھو مجھ سے بات کرو...دیکھو میں"

"...نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔وائز مجھ سے بات کرو نہ

وہ اس کے سینے پر سر رکھے بلک رہی تھی۔

وائز میری آواز سن رہے ہو نہ؟پلیز مجھے جواب دو مجھ سے بات کرو نہ...ایسے"

"کیسے سارے فیصلے تم نے لے لیے۔

وہ اسے جھنجھوڑتی ہوئی بول رہی تھی۔

ثریا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔

"امی...امی وائز کو بولیں نہ آنکھیں کھولے..دیکھیں مجھ سے بات نہیں کر رہا۔"

وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر وائز کے پاس لے آئی۔

وہ اسے سینے سے لگاتی اشک بہانے لگی۔

"امی آپ کچھ کہہ کیوں نہیں رہی دیکھیں وہ چپ ہو گیا ہے بول کیوں نہیں رہا؟"

وہ دیوانہ وار چلاتی جا رہی تھی۔

" ...میری بچی صبر کر"

وہ اس کا چہرہ ہاتھوں میں پکڑتی ہوئی بولیں۔

"صبر؟"

وہ تعجب سے زیر لب دہراتی ہوئی بولی۔

امی کیسے صبر کر لوں؟ مجھ سے تو بات بھی نہیں کی وائز نے پلیز اسے کہیں ایک بار"

" ...مجھ سے بات کر لے امی

www.novelsclubb.com

وہ وائز کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

" ...زرش حوصلہ کرو"

وہ اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئی بولی۔

وائزاٹھو میں کچھ نہیں جانتی تم ایسے نہیں جا سکتے ؟ابھی بہت کچھ باقی ہے پلیز ایک" بار میری بات مان لو۔امی بولیں نہ بس ایک بار اٹھ جائے۔ایک بار مجھ سے بات کر "لے۔وائز میں نے معاف کر دیا تمہیں,, پھر کیوں ناراض ہو گئے ہو؟

وہ اس کے سینے پر سر رکھے سسک رہی تھی۔

****

"جلدی کریں ہاسپٹل جانا ہے...احسن کا فون آیا تھا۔"

ثریا چادر اوڑھتی ہوئی بولی۔

"بتایا نہیں احسن نے کون ہے ہاسپٹل میں؟"

وہ منہ پر پانی کے چھینٹے مارتے ہوئے بولے۔

آپ کو بتایا تو تھا فون پر...وائز ہے ہاسپٹل میں اب خدا جانے کس وجہ سے" "ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ متفکر سی بولی۔

"اچھا اچھا... چلو پھر دیر نہیں ہونی چاہیئے۔"

وہ تولیے سے چہرہ خشک کرتی ہوئے بولے۔

ثریا ان کے عقب میں چلتی سُرعت سے باہر نکل آئی۔

جنید صاحب گھر کو تالا لگانے لگے۔

وہ ہاسپٹل کی حدود میں داخل ہوتے دائیں بائیں دیکھنے لگے۔

"ریسپشن سے پوچھ لیں۔"

www.novelsclubb.com

ثریا اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

وہ لڑکی سے بات کرتے اثبات میں سر ہلانے لگے۔

"...آؤ"

وہ اشارہ کرتے ہوئے چلنے لگے۔

"کیا ہوا وائز کو؟"

وہ رضی حیات کے پاس آتے ہوئے بولے۔

" ...ایکسیڈنٹ ہوا ہے"

ان کی مدھم سی آواز گونجی۔

"اب کیسی طبیعت ہے اس کی؟"

وہ احسن کو دیکھتے اس سے مخاطب تھے۔

کچھ بہتر ہے...ڈاکٹر نے کہا تھا دس گھنٹے پریشانی کے ہیں اگر وائز اس میں ٹھیک رہا"

"تو ان شاءاللہ ری کور کر جائے گا۔

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

" ...للہ اسے صحت و تندرستی والی زندگی دے"

وہ رضی حیات کے ہمراہ بیٹھتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا زرش دکھائی نہیں دے رہی؟"

ثریا کوریڈور میں نگاہ دوڑاتی ہوئی بولی۔

" ...انہیں بیہوشی کی دوا دے کر کمرے رکھا گیا ہے"

وہ سپاٹ انداز میں بول رہا تھا۔

"کس کمرے میں؟"

وہ بے چینی سے بولی۔

" ...اس کمرے میں"

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا۔

" ...وائز"

زرش آنکھیں کھول کر اٹھ بیٹھی۔

چہرہ آنسوؤں اور پسینے سے تر تھا۔

"وائز؟"

وہ پکارتی ہوئی تاریکی میں نگاہ دوڑانے لگی۔

اس تاریک کمرے میں اس کے سوا کوئی نہیں تھا۔

"وائز کہاں گیا؟ وہ خواب تھا کیا؟"

وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتی سوچنے لگی۔

" ...مجھے دیکھنا ہو گا وہ کہاں ہے"

وہ تھوک گلے سے نیچے اتارتی بیڈ سے اتر آئی۔

www.novelsclubb.com

"زرش کہاں جا رہی ہو؟"

دروازے میں ثریا اسے مل گئی۔

" ...امی وہ وائز"

وہ ہاتھ سے اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

" ...ہاں بیٹا اب اس کی طبیعت کچھ بہتر ہے تم اندر چلو"

وہ اسے ساتھ لئے اندر آ گئیں۔

"امی مجھے دیکھنا ہے اسے...مہ...میں نے بہت برا خواب دیکھا ہے مجھے اس کے پاس جانا ہے۔"

وہ دروازے کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

" ...ٹھیک ہے چلو"

وہ اسے ساتھ لگاتی چلنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

"احسن میں اس کمرے میں کیسے گئی؟"

وہ کمرے سے باہر نکل کر اسے دیکھنے لگی۔

"سوری بھابھی ڈاکٹر نے کہا تھا اس لئے میں نے پانی میں بیہوشی کی دوا ملا دی تاکہ آپ کچھ دیر آرام کر لیں اور وائز بھی۔"

وہ سر جھکا کر مجرم کی مانند بولا۔

"مطلب؟"

وہ الجھ گئی۔

"مطلب بھابھی ڈاکٹر نے کہا تھا چند گھنٹے پیچیدہ ہیں اگر آپ وائز سے ملتیں تو وہ آپ ... سے بات کرتا اس کی طبیعت بگڑ سکتی تھی اس لئے"

وہ بات ادھوری چھوڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

"تو کیا اب میں مل سکتی ہوں اس سے؟"

وہ اجازت طلب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"لیکن بات مت کیجئے گا... ہم میں سے بھی کوئی دوبارہ اندر نہیں گیا۔"

وہ لاچاری سے دیکھتا ہوا بولا۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی اس کے کمرے کی جانب چل دی۔

www.novelsclubb.com

اس نیم تاریک کمرے میں وہ خاموشی سے لیٹا ہوا تھا۔

نجانے ہوش میں تھا یا بیہوشی کی حالت میں۔

آکسیجن ماسک چہرے پر لگائے وہ آنکھیں بند کئے ہوئے تھا۔

وہ لب کاٹتی آگے بڑھنے لگی۔

آنکھیں دم بخود برسنے لگیں۔

وائز کو اس حال میں دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

اس سے قبل کہ وہ اس کے بلکل پاس پہنچتی وہ الٹے قدم واپس لوٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

" ...امی وہ تکلیف میں ہے...اس کے سر پر"

وہ سوں سوں کرتی بول رہی تھی۔

" ...تم للہ سے دعا کرو نہ کہ وہ جلد صحتیاب ہو جائے"

گل ناز اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

"وہ جلدی ٹھیک ہو جائے گا نہ؟"

وہ احسن کو دیکھتی استفسار کرنے لگی۔

" ....جی بھابھی بس یہ دس گھنٹے گزر جائیں"

وہ آسودگی سے مسکرایا۔

" ...آؤ تم بیٹھ جاؤ میرے ساتھ"

گل ناز اس کی پشت تھپتھپاتی ہوئی بولی۔

وہ آنکھیں رگڑتی ان کے ہمراہ بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

دائیں جانب ثریا آکر بیٹھ گئی۔

وہ سر جھکائے ٹہلنے لگا۔

فون کی رنگ ٹون نے کوریڈور کی خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا۔

احسن نمبر دیکھتا اس راہداری کو عبور کرتا آگے آگیا۔

"بولو؟"

وہ فون کان سے لگاتا ہوا بولا۔

"وائز بھائی کیسے ہیں؟"

نور ہچکچاتی ہوئی بولی۔

"دعا کرو... خالہ سے بھی کہنا۔"

وہ سپاٹ انداز میں کہتا ہاسپٹل کی حدود سے باہر نکل آیا۔

"جی ضرور... امی کہہ رہی تھیں ہاسپٹل بتادیں کون سا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اتنے عرصے بعد اس سے مخاطب ہونا اسے عجیب لگ رہا تھا۔

"میں ٹیکسٹ کر دیتا ہوں۔ کچھ اور؟"

وہ سامنے کھلے آسمان کو دیکھتا ہوا بولا۔

" ... نہیں"

وہ آہستہ سے بولی۔

" ...خدا حافظ "

نور کو سنے بنا اس نے فون بند کر دیا۔

"عمر اسے کیا ہوا؟"

وہ آنکھوں میں حیرت سموئے سامنے اس زخمی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

"یار اس کے بھائی نے مارا ہے اسے... باقی باتیں بعد میں بتاؤں گا۔"

وہ بغور اسے دیکھنے لگا مار نے اسے ادھ موا کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کسی معصوم پنچھی کی مانند خود میں سمٹی عمر کے ہمراہ چل رہی تھی۔

یہ دونوں کزن تھے اور احسن کے کلاس فیلو۔

وہ پیشانی مسلتا ان کے عقب میں چلنے لگا۔

"یہ سب کس نے کیا؟"

نرس انہیں دیکھتی ہوئی بولی۔

" ...آپ پلیز ان کا علاج کریں"

عمر التجائیہ انداز میں بولا۔

" ...ڈاکٹر اصغر کو بولوا حسن رضی حیات نے بولا ہے ان کو چیک کریں"

وہ آگے آتا ہوا بولا۔

" ...اوکے سر"

وہ اثبات میں سر ہلاتی انہیں اشارہ کرتی چلنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ تاسف سے انہیں دیکھنے لگا۔

" ...بیٹا تم گھر چلی جاؤ تھک جاؤ گی بیٹھ کر"

گل ناز متفکر سی بولی۔

"ہاں گل ناز بیگم ٹھیک کہہ رہی ہیں تم میرے ساتھ گھر چلو.. صبح میں پھر آ جانا۔"

ثریا اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

نہیں آپ نے کہا وائز سے بات نہیں کرنی میں نے کوئی بات نہیں کی... لیکن"

"اب میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

وہ قطعیت سے بولی۔

" ...بیٹا ضد نہیں کرتے"

گل ناز نے نرمی سے سمجھانا چاہا۔

اب اسے چھوڑنا نہیں چاہتی میں...وہ کہنا چاہتی تھی لیکن کہہ نہ سکی۔

www.novelsclubb.com

"امی پلیز میں نہیں جاؤں گی۔"

وہ ثریا کا ہاتھ ہٹاتی ہوئی بولی۔

" ...رہنے دو"

گل ناز بیگم خفگی سے بولیں۔

وہ پیر اوپر کرتی غیر مرئی نقطے کو دیکھنے لگی۔

احسن ایک نظر سب پر ڈالتا دوسری سمت میں چل دیا۔

"کیسی طبیعت ہے حیا کی؟"

وہ ڈاکٹر کے کیبن میں آتا ہوا بولا۔

"ٹھیک ہے... زخم وقت کے ساتھ ہی بھرتے ہیں کافی بے دردی سے مارا ہے اس کے بھائی نے۔"

وہ چشمہ اتارتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

وہ اثبات میں سر ہلاتا چیئر پر بیٹھ گیا۔

"بہت زیادہ مارا ہے کیا؟"

وہ آہستہ سے بولا۔

"ہاں ایسا ہی سمجھ لو.. ہم تو تقریباً ہر ہفتے ہی ایسے کیسز دیکھتے ہیں کسی کے شوہر نے مارا تو کسی کے باپ نے..."

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولے۔

"کتنا عجیب ہے نہ یہ؟"

وہ کہے بنا رہ نہ سکا۔

"ہاں عجیب تو ہے۔ مرد کو حاکم بنایا تو وہ ظالم حکمران بن گیا۔"

وہ دروازے کو گھورتے ہوئے بولے۔

"لیکن یہ تو ظلم ہے اسے پولیس کے پاس جانا چاہیئے۔"

وہ بے چینی سے پہلو بدلتا ہوا بولا۔

"کس کس کے خلاف پولیس میں جاؤ گے؟ بھائی کے خلاف, باپ کے خلاف, شوہر کے خلاف؟ سب سے اہم بات یہ لڑکیاں کبھی جائیں گیں ہی نہیں...."

www.novelsclubb.com

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

"اسے کیوں مارا؟"

وہ ہاتھ مسلتا ہوا بولا۔

"بتایا نہیں...اس کا کزن بتا رہا تھا بڑی مشکل سے بچا کر لایا ہے اسے۔"

وہ فائل کھولتے ہوئے بولے۔

احسن خاموشی سے اثبات میں سر ہلانے لگا۔

"نرس بتا رہی تھی تم نے بھیجا ہے میرے پاس؟ تم جانتے ہو انہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ چہرہ اوپر اٹھا کر اسے دیکھنے لگے۔

"جی میرے کلاس فیلو ہیں۔آپ سے دوستی ہے اس لئے آپ کے پاس بھیج دیا۔"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"..ٹھیک ہے"

وہ پیشہ ورانہ مسکراہٹ لئے بولے۔

"وائز کے لئے پریشان مت ہونا وہ ٹھیک ہو جائے گا۔"

وہ اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے بولے۔

" ...ان شاءاللہ"

وہ دروازے میں رک کر انہیں دیکھتا ہوا بولا۔

کچھ سوچ کر وہ کمرہ نمبر پچیس کی جانب چلنے لگا۔

معدوم سی دستک دے کر وہ اندر داخل ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

حیا ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کر رہی تھی۔

احسن کے قدم منجمد ہو گئے۔

آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

اس معصوم سی لڑکی کا کیا حال ہو گیا تھا۔

بال بکھرے ہوئے, چہرے پر جابجا نیلے اور سرخ نشاں پڑے ہوئے, آستین پر خون کے دھبے تھے۔

اس نے نظروں کا زاویہ موڑ لیا۔

اس سے زیادہ اس میں سکت نہ تھی۔

"احسن تم؟"

عمر اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"ہاں... کیسی ہے حیا؟"

www.novelsclubb.com

وہ بولتا ہوا آگے بڑھنے لگا۔

"تمہارے سامنے ہے۔"

وہ کرب سے کہتا مڑ گیا۔

"تم اس کے پاس رک سکتے ہو کچھ دیر؟ میں پین کلرز لے آؤں؟"

وہ سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

" ...ہاں لے آؤ"

اس کی نظریں حیا پر تھیں جو چہرہ جھکائے اپنے ہاتھ کی پشت کو دیکھ رہی تھی۔ جس پر سرخ نشانات تھے۔

"یہ سب کیوں کیا تمہارے بھائی نے؟"

وہ سٹول پر بیٹھتا ہوا بولا۔

وہ اسی پوزیشن میں اپنے ہاتھ کو تکتی رہی۔

www.novelsclubb.com

" ...حیا"

وہ اس کی بازو ہلاتا ہوا بولا۔

وہ سہم کر پیچھے ہو گئی۔

آنکھوں میں خوف اور تکلیف نمایاں تھی۔

ڈرومت...میں جانتاہوں تم کسی سے زیادہ بات نہیں کرتی لیکن مجھے بھی اپنا"
"دوست ہی سمجھو۔

وہ مدھم آواز میں سرگوشی کر رہا تھا۔

وہ سوں سوں کرتی چہرہ جھکا گئی۔

"مجھے بتاؤ شاید میں مدد کر سکوں؟"

وہ بے چینی سے بولا۔

بھائی میری شادی ساٹھ سال کے آدمی سے کرنا چاہتے تھے..میں نے انکار کر دیا"
"...تو

www.novelsclubb.com

وہ ہونٹوں پر ہاتھ کی پشت رکھتی خاموش ہو گئی۔

آنسو اس کے چہرے کے ساتھ ساتھ ہاتھ کو بھی تر کر رہے تھے۔

"لیکن کیوں؟"

وہ بے بسی سے گویا ہوا۔

"کوئی اپنی جوان بہن کی شادی کسی بوڑھے آدمی سے کیوں کرے گا؟"

وہ آنکھوں میں اشک لئے اس سے سوال کر رہی تھی۔

چند لمحے وہ اس کی سرخ درد بھری آنکھوں میں دیکھتا رہا پھر چہرہ جھکا گیا۔

" ... یہ غلط ہے"

وہ بڑبڑاتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

" ... تھینک یو"

www.novelsclubb.com

وہ آہستہ سے بولی۔

" ... نہیں ضرورت نہیں"

وہ نفی میں سر ہلاتا دروازے کے پاس آ گیا۔

دماغ ابھی تک اس کی کربناک آنکھوں میں الجھا ہوا تھا۔

وہ بیس سالہ معصوم سی لڑکی اس سب کی حقدار نہیں تھی۔

"کیا غربت یہ سب کروالیتی ہے؟"

وہ خود کلامی کر رہا تھا۔

" ... سوری ڈسپنسری پر رش تھا"

عمر اندر آتا ہوا بولا۔

" .. کوئی بات نہیں"

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا کوریڈور میں آ گیا۔

سب کے چہرے غم کی داستاں بنے ہوئے تھے۔

وہ ایک کونے میں بیٹھ گیا۔

دماغ سوچوں میں الجھا ہوا تھا۔

ڈاکٹر وائز کے کمرے سے باہر نکلے تو زرش کھڑی ہو گئی۔

"کیا میں مل سکتی ہوں؟"

وہ التجائیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

آنکھ کے پپوٹے سوجھ چکے تھے۔

" ...جی مل سکتی ہیں لیکن خیال رہے زیادہ بات نہ کریں ان سے"

وہ مسکراتے ہوئے احسن کو اشارہ کرتے اپنے کیبن کی سمت چل دیئے۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ان کے عقب میں چلنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کیسی طبیعت ہے اب وائز کی؟"

وہ دروازہ بند کرتا ہوا بولا۔

...کل سے بہتر ہے۔اب وہ خطرے سے باہر ہے لیکن پھر بھی محتاط رہنا چاہیئے"

"

وہ مسکرا کر کہتے چیئر پر بیٹھ گئے۔

"جی ٹھیک ہے اور اس کی صحت پر اس ایکسیڈنٹ کا کوئی اثر تو نہیں پڑے گا؟"

اسے خدشہ لاحق ہوا۔

"نہیں فلحال تو ان کی پوری باڈی ٹھیک ریسپانس کر رہی ہے۔آپ چیک اپ کے لئے آتے رہنا۔"

وہ اس کی فائل کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"... ٹھیک ہے"

www.novelsclubb.com

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

زرش خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی جس کے چہرے پر ابھی بھی آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا۔

نرس اسے دیکھ کر باہر نکل گئی۔

وہ اسے دیکھتی سٹول پر بیٹھ گئی۔

آنکھوں میں پھر سے نمی تیرنے لگی۔

" ...آئم سوری وائز"

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتی ہوئی بولی۔

اس کے لمس پر وائز نے آنکھیں کھول دیں۔

وہ آنکھوں میں حیرت سموئے اسے دیکھ رہا تھا۔

"تم؟"

www.novelsclubb.com

وہ آکسیجن ماسک ہٹاتا ہوا بولا۔

" ...پلیز تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ"

وہ اشک بہاتی بول رہی تھی۔

چہرہ جھکا ہوا تھا۔

وائز کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ رینگ گئی۔

"کیوں؟"

وہ دلچسپی سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا۔

"کیوں؟"

وہ تعجب سے زیر لب دہراتی اسے دیکھنے لگی۔

"اب سزا سے کیوں بچا لیا مجھے؟"

وہ جیسے لطف لے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

" ...میں نے تمہیں معاف کر دیا تھا لیکن بیچ میں وہ سب"

وہ مجرمانہ انداز میں بول رہی تھی۔

"کیا کہا تم نے؟"

اس نے جیسے سنا نہیں یا پھر دوبارہ سننا چاہتا تھا۔

" ... تم سن چکے ہو"

وہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہوئی بولی۔

"ہاں لیکن میں دوبارہ سننا چاہتا ہوں۔"

وہ معدوم سا مسکرایا۔

"کیا؟"

وہ معصومیت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ گھورتا ہوا اٹھنے کی سعی کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

" ... نہیں لیٹے رہو تم"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

" ... تم نے مجھے معاف نہیں کیا"

وہ رخ موڑتا ہوا بولا۔

"وائز میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے... آج نہیں پہلے ہی لیکن کہا نہیں۔"

وہ سر جھکا کر ندامت سے بولی۔

وہ سانس خارج کرتا چھت کو دیکھنے لگا۔

جیسے کوئی بوجھ اس پر سے ہٹا لیا گیا ہو۔

"انسان کے ضمیر پو بوجھ ہو تو وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔"

وہ آہستہ سے بول رہا تھا۔

" ...پلیز تم بس ٹھیک ہو جاؤ"

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ کی پشت سے رخسار صاف کرتی ہوئی بولی۔

"کیوں؟ تاکہ تمہیں میری خدمت نہ کرنی پڑے؟"

وہ سانس لینے کو رکا۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں... میں تمہیں اس حال میں نہیں دیکھ سکتی اور اب تم"

"زیادہ بات مت کرو۔

وہ آکسیجن ماسک اس کے چہرے پر لگاتی ہوئی بولی۔

وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔

" ... میں یہیں ہوں تمہارے پاس"

وہ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔

وہ پر سکون سا ہو کر آنکھیں بند کر گیا۔

www.novelsclubb.com

"کیا کہا ڈاکٹر نے؟"

جنید صاحب اس کے پاس آتے ہوئے بولے۔

"بہتر ہے اب... لیکن ابھی کچھ دن ہاسپٹل میں رہے گا وہ۔"

احسن عقب میں دیکھتا ہوا بولا۔

"...للہ کا شکر ہے اس کی طبیعت سنبھلی "

وہ بولتے ہوئے رضی حیات کے پاس آ گئے۔

فیض حیات بھی انہی کے پاس بیٹھے تھے۔

احسن دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

"حیا؟"

وہ اسے پکارتا تیز قدم اٹھانے لگا۔

وہ رخ موڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

سرخ اور نیلے نشانات ابھی تک اس کے چہرے کی زینت بنے ہوئے تھے۔

"تم اسے گھر لے جا رہے ہو؟"

اب وہ عمر سے مخاطب تھا۔

" ...ہاں ظاہر ہے گھر ہی جانا ہے"

وہ آسودگی سے بولا۔

"نہیں...ایسا کرو تم اسے ہاسپٹل ہی رکھو۔"

وہ پرسوچ انداز میں بولا۔

یار اتنے پیسے نہیں ہیں میرے پاس...اور کب تک ہاسپٹل رکھیں گے حیا کو ایک "

"دن تو گھر جانا ہی ہے۔

وہ بے بسی سے گویا ہوا۔

" ....بل میں دیکھ لوں گا لیکن تم اسے ابھی گھر مت لے کر جاؤ"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

حیا الجھ کر اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیوں مہربان ہو رہا ہے؟

وہ کہنا چاہتی تھی لیکن خاموش رہی۔

وہ ایک نظر حیا پر ڈالتا اندر کی جانب چلنے لگا۔

" .... چلو حیا"

عمر اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

وہ خاموشی سے اس کے ساتھ اندر کی جانب چلنے لگی۔

شاید وہ بھی گھر نہیں جانا چاہتی تھی۔

****

www.novelsclubb.com

یہ احسن کی شادی بھی آپ نے اچانک ہی کر دی... وہ بھی پتہ نہیں کس خاندان"

"میں۔

ثوبیہ منہ بسورتی ہوئی بولی۔

" ... یہ میرے بیٹوں کے فیصلے ہیں زندگی انہیں گزارنی ہے کسی اور نے نہیں"

وہ تلملا اٹھے۔

" ...ثوبیہ"

فیض حیات تنبیہ کرتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولے۔

"تم دونوں اب یہیں رہو گے؟"

اب وہ وائزاور زرش کو دیکھ رہی تھی۔

" ...جی فلحال تو یہی ارادہ ہے"

وہ صوفے سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا ڈاکٹر کو چیک کروانے جانا ہو گا نہ؟"

گل ناز بیگم اس کے سامنے بیٹھتی ہوئی بولیں۔

ظاہر ہے جانا تو پڑے گا ابھی تمام زخم مندمل نہیں ہوئے...وقت کے ساتھ ہی"

"بھریں گے۔

وہ رضی حیات اور احسن کو دیکھتا ہوا بولا جو آپس میں محو گفتگو تھے۔

" ...میں تمہارا کھانا دیکھتی ہوں"

وہ کہتی ہوئی چلی گئیں۔

آہستہ آہستہ سب وہاں سے منتشر ہو گئے۔

"بابا سائیں کچھ بات کر سکتی ہوں؟"

وہ دروازے پر دستک دیتی اجازت طلب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

"ارے بہو...ہاں کیوں نہیں آجاؤ۔"

www.novelsclubb.com

وہ چشمہ اتارتے ہوئے بولے۔

وہ مسکراتی ہوئی ان کے سامنے بیٹھ گئی۔

"آپ برا تو نہیں منائیں گے؟"

وہ متفکر تھی۔

"نہیں.... تم پوچھ لو کیا پوچھنا چاہتی ہو؟"

وہ شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

"بابا سائیں آپ نے وائز کا نکاح مجھ سے کروادیا حالانکہ اگر آپ چاہتے تو ایسا نہ کرواتے آپ طاقت ور لوگ ہیں کیس کو آسانی سے دبا سکتے تھے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا..."

وہ الجھ کر انہیں دیکھنے لگی۔

"ہاں ہم سمجھ گئے... تم احسن کے نکاح پر ششدر ہو نہ؟"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوئے بولے۔

"...جی"

وہ خفیف سی ہو گئی۔

بیٹا آج سے بیس سال پہلے ہماری بہن کو کسی نے نشانہ بنایا تھا بلکل تمہاری" طرح... لیکن وہ زندہ نہیں رہ سکی چند دن بعد چل بسی... ایک ہی بہن تھی ہماری!...."

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولے۔

زرش انہماک سے انہیں سن رہی تھی۔

جب تمہیں ہم نے ہسپتال میں دیکھا تو اپنی بہن یاد آگئی۔ ہم نہیں چاہتے تھے پھر" " ...سے کسی آنگن کا ویران ہو جائے, کسی بھائی کی بہن دور ہو جائے اس سے

وہ آنکھوں میں امڈ آنے والی نمی کو صاف کرتے ہوئے بولے۔

" ...اسی لئے آپ نے تبھی میرا نکاح کروادیا"

وہ کسی ٹرانس کی سی کیفیت میں بولی۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگے۔

"اور حیا؟"

وہ آہستہ سے بولی۔

"احسن کی خاطر پہلے ہم نے نور کا رشتہ مانگا تھا لیکن اس کے باپ نے انکار کر دیا اور کہا کہ وہ اپنی بہن کے گھر کرنا چاہتا ہے نور کا رشتہ اس لئے دوبارہ بات کر کے ہم رشتہ داری خراب نہ کریں۔ سدرہ ہماری پسند تھی جس کے لئے احسن مان گیا..."

وہ لمحہ بھر کو خاموش ہوئے۔

"پھر؟"

وہ جیسے سننا چاہتی تھی۔

"وہ بہت آزاد خیال تھی... اس حویلی میں رہ نہیں سکتی تھی اس لئے جب احسن نے حیا کے لئے خواہش ظاہر کی اور بتایا کہ اس بچی پر کیسے ظلم ہو رہا ہے تو ہم نے

www.novelsclubb.com

حامی بھر لی... خدا نے ہمارا اور ہمارے بیٹے کا دل نرم کر دیا اسی لئے اسے اس ظلم سے بچا لیا۔"

وہ پانی کا گلاس اٹھاتے خاموش ہو گئے۔

"... آپ بہت اچھے دل کے مالک ہیں"

وہ آنکھوں میں نمی لئے بولی۔

یہ خدا کے کام ہوتے ہیں اس واقعے کے بعد خدا نے ہمارے دل میں نرمی ڈال دی" ورنہ ہم بھی بس..."

www.novelsclubb.com

وہ بات ادھوری چھوڑ گئے۔

"وائز کمرے میں ہے؟"

انہوں نے بات کا رخ موڑا۔

"جی.. بس اسی کے پاس ہی جا رہی تھی۔"

وہ کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔

" ...اب اس کا خیال رکھنا"

وہ مسکراتے ہوئے چشمہ لگانے لگے۔

" ...جی"

وہ کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

"تم ڈاکٹر کے پاس گئی تھی؟"

وہ واش روم سے باہر نکلتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں... کہہ رہی تھیں سب ٹھیک ہے۔"

وہ دراز میں ہاتھ مارتی ہوئی بولی۔

"... تم کھانا کھالو پھر واک کے لئے چلتے ہیں"

وہ تولیہ صوفے پر پھینکتا ہوا بولا۔

اس سے قبل کہ زرش نوالہ منہ میں ڈالتی ملازمہ ہانپتی ہوئی اندر آئی۔

"عقل کہاں مر گئی ہے تمہاری؟"

وائزا سے اندر آتے دیکھ کر چلایا۔

" ... بڑے صاحب اس کھانے میں کوئی دوائی ہے"

وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

"کون سی دوائی؟"

وہ زرش کا منہ میں جاتا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں ثوبیہ بی بی نے مجھے باہر بھیج دیا تھا اور جب میں واپس باورچی خانے میں"

" ... گئی تو کوڑے دان میں یہ شیشی پڑی تھی

وہ ہاتھ میں پکڑی بوتل اس کے سامنے کرتی ہوئی بولی۔

اس پر کوئی ٹیگ وغیرہ نہیں تھا یقیناً اس نے اتار دیا ہو گا۔

" ... پھینکو اس کھانے کو"

وہ درشتی سے کہتا زرش کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی جانب چلنے لگا۔

"وائز یہ سب کیا؟"

وہ ہکا بکا سی اس کے ہمراہ چل رہی تھی۔

" ... تم خاموش رہو میں دیکھ لوں گا"

وہ لاؤنج میں آتا ہوا بولا۔

"امی چاچی کہاں ہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ گھورتا ہوا بولا۔

گردن کی رگیں تنی ہوئی تھیں, چہرے پر بلا کی سختی تھی۔

" ... وہ پتہ نہیں اپنے کمرے میں ہو گی"

وہ وائز کے غصے کو دیکھ کر گھبرا گئی۔

"چاچی باہر آئیں؟"

وہ حلق کے بل چلایا۔

"کیا ہو گیا کس بات پر شور مچا رہے ہو؟"

فیض حیات کمرے سے باہر نکلتے ہوئے بولے۔

" ...چاچی کو بلائیں"

وہ چبا چبا کر بولا۔

"ہاں بولو؟"

www.novelsclubb.com

وہ کمرے سے نکل کر اس کے سامنے آتی ہوئی بولی۔

"شرم نہیں آتی آپ کو؟"

...وہ اس پر دھاڑا

"یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا؟"

فیض حیات تلملا اٹھے۔

آپ سے ہماری خوشی برداشت نہیں ہوئی؟ کتنے کند ذہن کی مالک ہیں آپ؟"

"میرے بچے کو مارنا چاہتی تھیں؟

وہ فیض حیات کو نظر انداز کرتا ثوبیہ سے مخاطب تھا۔

" ... کیا ہو گیا کچھ بتاؤ تو سہی"

رضی حیات خفگی سے بولتے ہوئے اس کے پاس آئے۔

آپ خود پوچھ لیں ان سے کیوں میرے بچے کو مارنا چاہتی ہیں یہ؟ بلکہ پوچھنے کی" ضرورت ہی نہیں ہے میں بتا دیتا ہوں... انہیں فکر ہے کہ اگر میرا بیٹا پیدا ہوا تو اس گھر کا وارث آ جائے گا۔"

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔

نظریں ابھی تک ثوبیہ پر تھیں۔

www.novelsclubb.com

زرش لب کاٹتی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ کیا سن رہے ہیں ہم؟"

وہ باری باری ثوبیہ اور فیض کو دیکھتے ہوئے بولے۔

"جھوٹا الزام ہے یہ... میں کیوں مارنے لگے اس کے بچے کو۔ہاں مانتی ہوں مجھے یہ دو کوڑی کی لڑکی ایک آنکھ نہیں بھاتی لیکن..."

"...سوچ سمجھ کر بولیں میری بیوی ہے وہ"

وہ انہیں ٹوکتا ہوا بولا۔

"یہ مت سمجھئے گا آپ کے جو دل میں آئے گا آپ بولیں گیں۔شادی کی ہے اور اسے عزت بھی میں ہی دلواؤں گا۔میں دیکھتا ہوں کون میری بیوی کے بارے میں کچھ بولتا ہے..."

وہ سینے پر بازو باندھتا انہیں دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

بس یہی رہ گیا تھا... کیسی لڑکی ہے یہ بھائی صاحب دیکھیں گھر میں فساد برپا کر دیا"
"ہے۔کیا ثبوت ہے وائز کے پاس؟

ثوبیہ دہائی دیتی ہوئی بولی۔

یہ ڈرامہ یہاں نہیں چلے گا نہ ہی میں کسی کو اپنے گھر کا سکون برباد کرنے دوں گا۔"
جیرو نے بتایا ہے مجھے اور سن لیں بابا سائیں فلحال میں جارہا ہوں...اپنے بچے کو لے
"کر آؤں گا یہاں۔

وہ رضی حیات کی جانب گھومتا ہوا بولا۔

اور ہر گز یہ مت سوچیئے گا کہ میں حویلی چھوڑ کر جارہا ہوں...میں کوئی رسک"
نہیں لے سکتا اس لئے کچھ وقت کے لیے... صرف کچھ وقت کے لیے۔واپس یہی
آؤں گا اور یہیں رہوں گا دیکھتا ہوں کیسے میری بیوی کے بارے میں کچھ بولتی ہیں
"...آپ

وہ ثوبیہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا انگلی اٹھا کر بولا۔

وہ تھوک نگلتی فیض حیات کو دیکھنے لگی۔

" ...بھائی صاحب دیکھیں ذرا کیسے بات کر رہا ہے وائز"

وہ ثوبیہ کا اشارہ سمجھتے ہوئے بولے۔

بس... نظر ہمیں بھی آتا ہے... وائز کا فیصلہ درست ہے بچے کی پیدائش تک وہ" شہر میں رہے اور اس کے بعد ثوبیہ تم بھول جانا جو رقابت دل میں پال رکھی ہے۔ اس غلطی کو ہم نظر انداز کر رہے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تم پھر سے ایسی " ...کوئی غیر اخلاقی حرکت کرو

www.novelsclubb.com

وہ ضبط کرتے ہوئے بولے۔

حویلی میں ان کی بلند آواز گونج رہی تھی۔

" ...لیکن بھائی صاحب"

فیض حیات کے گھورنے پر وہ خاموش ہو گئی۔

وہ قہر برساتی نظروں سے زرش کو دیکھتی وہ اپنے کمرے کی جانب چل دی۔

"چلو زرش کمرے میں...امی ہمارا سامان تیار کروادیں۔"

وہ رک کر گل ناز بیگم کو دیکھنے لگا۔

"ہا...ہاں میں کروادیتی ہوں ابھی۔"

وہ ہڑبڑا کر کہتی ملازمہ کو ہدایات دینے لگی۔

"ہاں نمبر کا کچھ معلوم ہوا؟"

www.novelsclubb.com

وہ فون کان سے لگاتار ک گیا۔

زرش مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

" ...تم جاؤ میں آتا ہوں"

وائزا سپیکر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

وہ سر ہلاتی چلنے لگی۔

"کس کا؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"ٹھیک ہے فیڈی شکریہ...مجھے معلوم تھا خیر اب سب حساب برابر کرنے ہیں۔"

وہ تاؤ کھاتا ہوا بولا۔

"...ہاں ملتے ہیں کل یونی چکر لگاؤں گا میں"

وہ کمرے کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے پھر بعد میں بات کرتا ہوں۔"

اس نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

~~~~~~~~

"ثوبیہ تم کیوں ہم دونوں کے لیے مشکلات کھڑی کر رہی ہو؟"
~~~~~~~~

وہ جھنجھلا کر بولے۔

"ہاں تو کیا کروں پھر؟"

وہ کاٹ دار لہجے میں بولی۔

صبر کرو..اور وائز ہمارے بیٹے جیسا ہے کبھی اس نے ہمارے ساتھ برا نہیں کیا"

" ....پھر بھی تم اسی کے بچے کو

وہ ششدر تھے۔

" ...تم نہیں جانتے وائز کا وارث آ گیا تو بھائی صاحب پوچھیں گے بھی نہیں ہمیں"

www.novelsclubb.com

وہ منہ بسورتی ہوئی بولی۔

یہ فتور اپنے دماغ سے نکال دو...بھائی صاحب کی ایسی عادت نہیں ورنہ سیاست"

"...میں جاتے ہی مجھے الگ کر دیتے

وہ آگ بگولہ ہو گئے۔

" ...ہاں مجھے ہی برا کہو تم بھی"

وہ آنسو بہاتی ہوئی بولی۔

جس سعدیہ کے لئے تم اس گھر کا ماحول خراب کر رہی ہو تمہاری بہن نہیں ہے"

وہ...اور اب اگر تم نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی تو تم اکیلی ذمہ دار ہو گی, میں کہہ

"دوں گا بھائی صاحب سے جو کرنا ہے کریں۔

وہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

" .... عقل ہی نہیں ہے اسے"

وہ تاسف سے کہتی دروازے کو گھورنے لگی۔

~~~~~~~~~

"زاہد اسی کا بڑا بھائی جیل میں تھا نہ؟"

صفیہ اس کے سامنے کھانا رکھتی ہوئی بولیں۔
~~~~~~~~~

"ہاں کیوں؟"

وہ چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھنے لگا۔

"میرا مطلب یہ لوگ ٹھیک نہیں لگ رہے... بھائی پر زیادتی کا کیس یہ نجانے کیسا ہو؟"

وہ متفکر سی بولیں۔

"جتنی ہم لوگوں کی اوقات ہے نہ کوئی شہزادہ نہیں ملنے والا تمہاری بیٹی کو... اور ... ویسے بھی سیاسی لوگ ہیں زمینوں کے علاوہ پیسہ بھی بہت ہوگا"

www.novelsclubb.com

وہ نوالہ منہ میں ڈالتا ہوا بولا۔

"لیکن پھر بھی... دنیا تھو تھو کر رہی ہے رضی حیات پر اور تم ان حالات میں... لوگ کیا کہیں گے؟ کچھ تو خیال کرو۔"

وہ بیچارگی سے بولیں۔

تمہیں کہا ہے حیا نظر رکھا کرو... یہ فضول میں میرا دماغ خراب مت کیا کرو اب" جاؤ اس گھر کے فیصلے میں لیتا ہوں اور یہی میرا فیصلہ ہے اور اب تو نکاح ہو گیا اب کیا فائدہ...." "

وہ ہنکار بھرتا ہوا بولا۔

وہ مایوسی سے سر جھکائے چل دیں۔

~~~~~~~~~

"کوئی بھی آئے تم دروازہ مت کھولنا... میں جب آؤں گا تو کال کر دوں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ دروازے میں رک کر اسے ہدایات دینے لگا۔

"ٹھیک ہے... لیکن کیا یہاں کوئی خطرہ ہے؟"

وہ اس کے اس انداز پر پریشان ہو گئی۔

"نہیں خطرہ کوئی نہیں ہے لیکن محتاط رہنا مفید ہوتا ہے۔"
~~~~~~~~~

وہ دو انگلیوں سے اس کا رخسار تھپتھپاتا ہوا بولا۔

" ... جلدی آجانا"

وہ یاس سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ماسی سے کہنا جب تک میں نہ آؤں وہ جائیں نہ... اوکے؟"

وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

" ...اوکے"

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

وائز نرم سی مسکراہٹ اچھالتا زینے اترنے لگا۔

وہ لاک کرتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

کتنا عجیب ہے یہ سب؟ چاچی کا ہمارے بچے کو مارنا؟ یا اللہ اگر جیرو وقت پر نہ آتی"

"پھر کیا ہوتا؟

وہ منہ پر ہاتھ رکھے خود کلامی کر رہی تھی۔

ہمارے بچے کی حفاظت کرنا...اب کوئی دکھ برداشت نہیں کر سکتے ہم بہت" "مشکل سے یہ خوشی نصیب ہوئی ہے۔

آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

گلاس میں پانی انڈیلتی وہ پانی پینے لگی۔

وہ صوفے پر نیم دراز ہوتی وائز کے متعلق سوچنے لگی۔

~~~~~~~~~

www.novelsclubb.com

"فائنلی تمہاری شکل تو نظر آئی؟"

سعد گرمجوشی سے ملتا ہوا بولا۔

" ...ابھی بھی زخم باقی ہیں لیکن گھر بیٹھنا بہت کٹھن ہے اس لئے یہاں آ گیا"

وہ دور کھڑے فیڈی اور جینی کو دیکھتا ہوا بولا۔
~~~~~~~~~

" ... یار یہ باہر کیسے آ گیا جیل سے ؟اس کمینے کو تو سزا ملی تھی"

وائز کو اپنے عقب سے سرگوشی سنائی دی۔

چہرے پر سختی طاری کئے وہ مڑا اور ان لڑکوں کی جانب بڑھنے لگا۔

"کیا بکواس کی تم نے؟ تیری بہن تھی وہ؟"

وہ اس لڑکے کا گریبان پکڑے چلانے لگا۔

" ... ہم نے تو کچھ بھی نہیں کہا"

دوسرا لڑکا بوکھلا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

"اس زبان کو بند رکھنا... ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔"

وہ اس کی کالر چھوڑ کر شانہ تھپتھپاتا ہوا بولا۔

"وائز چھوڑ نہ... کس کس کا منہ بند کروائے گا۔"

سعد اسے ساتھ لئے چلنے لگا۔

" ...مجھے فرق بھی نہیں پڑتا... خود تو جیسے فرشتے ہیں نہ.....ہونہہ "

وہ ہنکار بھرتا چلنے لگا۔

"وائز کیسے ہو تم؟"

جینی اس کے گلے لگنے کی نیت سے آگے بڑھی جبکہ وائز دو قدم پیچھے ہٹ گیا۔

" ...دور رہ کر بات کیا کرو"

وہ پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ لب بھینچ کر فیڈی کو دیکھتی الٹے قدم اٹھانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"یار تم ہمیں بتا سکتے تھے یہ سب؟"

فیڈی شکوہ کناں نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

تم جینی اپنی حد سے باہر نہ نکلو... تمہیں کیا لگا تھا زرش کو میری خلاف بھڑکاؤ گی"

"اور میں لاعلم رہوں گا؟

وہ فیڈی کو نظر انداز کرتا اس کی جانب بڑھنے لگا۔

"... مجھ پر جھوٹے الزام مت لگاؤ مجھے کیا ضرورت پڑی اس لڑکی کو میسج کرنے کی"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

دوبارہ اگر تم نے کوئی ایسی حرکت کی تو تمہیں بخشوں گا نہیں... آرام سے سمجھا" رہا ہوں سمجھ جاؤ ورنہ میرے پاس بہت سے طریقے ہیں تم جیسے لوگوں کو سیدھا "... کرنے کے

اس کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔

آس پاس سٹوڈنٹس کی بھیڑ لگ گئی تھی۔

جینی اپنی ہتک محسوس کرتی وہاں سے نکل گئی۔

"... یار آرام سے"

سعد اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

" ... کیا آرام سے میری زندگی تباہ کر رہی ہے وہ"

وہ تلملا کر بولا۔

" ...اب سمجھ جائے گی وہ... چل کلاس میں چلتے ہیں"

فیڈی اس کا بازو پکڑ کر چلنے لگا۔

"وائز تم نے اس دو کوڑی کی لڑکی کے لئے مجھے بے عزت کیا سب کے سامنے ؟"

وہ شیشے کے سامنے کھڑی آنسو صاف کر رہی تھی۔

".....زرش تیار رہنا اب تم"

www.novelsclubb.com

وہ بدلے کی آگ میں جل رہی تھی۔

آگ لگ جائے تو نقصان بھی یقینی ہوتا ہے۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

جنید صاحب یہ دیکھیں آج میں بازار گئی تھی... زرش کے بچے کے لئے کپڑے"
"لائی ہوں۔

ثریا پر جوش انداز میں کہتی انہیں وہ کپڑے دکھانے لگی۔

" ...واہ بھئی نانی کو بہت جلدی ہے"

وہ باری باری دیکھنے لگے۔

میری تو بس یہی خواہش تھی اپنی زندگی میں زرش کی خوشیاں دیکھ لوں اور اب تو"
"....میری بچی کو خوشیاں ملی ہیں

وہ انگلی سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی ہوئی بولی۔

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو... لیکن وہ پیسے والے ہیں وائز کو کہاں یہ سب پسند آئے"
"گا۔

چہرے پر مایوسی در آئی۔

www.novelsclubb.com

ایسی بھی بات نہیں وائز کبھی ہماری حیثیت دیکھ کر ہم سے نہیں ملتا پھر ہماری"

"محبت سے کیسے انکار کر دے گا؟

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

"زرش کا فون آیا تھا آج مجھے... بتا رہی تھی حویلی سے آ گئے ہیں یہاں۔"

وہ بیڈ سے ٹیک لگاتے ہوئے بولے۔

یہیں ٹھیک ہے... سو کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے ہاسپٹل بھی قریب ہیں وہاں سے پھر"

"مشکل ہو جاتا۔

وہ سامان سمیٹتی ہوئی بولی۔

پھر مجھے آپ کل یا پرسوں زرش کی طرف چھوڑ دینا... وائز کی طبیعت بھی پوچھنی"

"...ہے

وہ فکر سے بولی۔

www.novelsclubb.com

ویسے تو آج فون کیا تھا میں نے وائز کو... ماشاءاللہ اب ٹھیک ہے, چلی جانا تم بھی"

"زرش کا بھی دل بہل جاتا گا اکیلی ہی ہوتی ہے وہاں۔

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولے۔

" ... میں لائٹ بند کر دیتی ہوں آپ آرام کر لیں"

وہ وہاں سے اٹھتی ہوئی بولی۔

~~~~~~~~

"تمہاری چاچی اس حد تک جا سکتی ہیں؟"

وہ بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

ہم لوگوں کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کر سکتے... تمہارے آنے سے"

"پہلے وہ ٹھیک تھیں لیکن اس سب کے بعد میں بھی شاک میں ہوں۔

وہ پاؤں ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com
~~~~~~~~

"تم نے میڈیسن لی؟"

یکدم زرش کے دماغ میں جھماکا ہوا۔

"ہاں لے لی تھی... تم اب اس سب کے بارے میں مت سوچو۔ یہاں بس ہم دونوں ہیں اور بلکل محفوظ ہیں۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

" ...میں نے ماسی کو بول دیا ہے کل سے کھانا بھی وہی بنائے گی"

وہ کمبل اوڑھتی ہوئی بولی۔

"چلو اچھا کیا... ویسے یہ آفر صرف ابھی کے لیے تھی بعد میں سب تمہی کرو گی..."

وہ گھورتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

میرے کام مجھے ہی کرنے ہیں..اور میں تمہیں منع بھی کرتی تھی لیکن تم نے"

"ایک ہی رٹ لگا رکھی تھی۔

وہ خفگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

" ...ویسے نرس اچھی تھی میری"

وہ فون اٹھاتا کھڑا ہو گیا۔

" ...اسی لئے مجھے حویلی بھیجا تھا نہ"

وہ جل کر بولی۔

www.novelsclubb.com

وائز قہقہہ لگاتا اسے دیکھنے۔

"تم جیلیس ہو رہی ہو؟"

وہ اس کے سامنے آتا جھک کر بولا۔

زرش بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔

" ...جی نہیں"

وہ خفیف سی ہو گئی۔

"یس تم جیلیس ہو رہی ہے...اچھی بات ہے ہونا بھی چاہیئے۔"

وہ اس کا منہ تھپتھپاتا سیدھا ہو گیا۔

" ...وائز"

وہ جانے کے لیے مڑا ہی تھا لیکن اس کا ہاتھ زرش کے ہاتھ میں آ گیا۔

"یس میری جان؟"

www.novelsclubb.com

بھاری گھمبیر آواز گونجی۔

****

" ...ہم ماضی کے متعلق کوئی بات نہیں کریں گے"

وہ نگاہیں اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"اوکے...اور کچھ؟"

وہ دلفریب مسکراہٹ چہرے پر سجائے اسے دیکھ رہا تھا۔

" ...نہیں بس یہی"

وہ معدوم سا مسکرائی۔

"تم خوش ہو؟"

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہوا بولا۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔

www.novelsclubb.com

" ...گڈ نائٹ"

وہ اس کا رخسار تھپتھپاتا ہاتھ چھوڑ کر چلنے لگا۔

لائٹ آف کر کے وہ اپنے کمرے میں آ گیا۔

چند لمحے ساکت کھڑے وہ اپنے کمرے کا جائزہ لینے لگا۔

سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا۔

وہ سانس خارج کرتا بیڈ کو دیکھنے لگا۔

" ...آج عرصے بعد میں یہاں سکون سے سو سکوں گا"

وہ بیڈ پر گرتا ہوا بولا۔

"عشاء کی نماز؟"

...یہ خیال بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اس کے دماغ میں کوندا

" ...شٹ میں نے نماز پڑھی ہی نہیں"

www.novelsclubb.com

وہ سر پر ہاتھ مارتا کھڑا ہو گیا۔

گھڑی پر نظر ڈالی جو گیارہ بجا رہی تھی۔

"ٹائم ختم نہیں ہوا...پڑھ سکتا ہوں ابھی۔"

وہ گھڑی اتارتا ہوا بولا۔

نماز پڑھ کر وہ بیڈ پر لیٹ گیا۔

" ...جب تم مجھے خود کہو گی تب ہی ہم ایک کمرے میں رہیں گے "

وہ آنکھیں بند کرتا ہوا بڑبڑایا۔

بستر پر لیٹتے ہی نیند اس پر مہربان ہو گئی۔

وہ لیمپ آف کئے بنا ہی سو گیا۔

~~~~~~~~

"احسن؟"

وہ جھجھکتے ہوئے بولی۔

"ہاں بولو؟"

نکاح کے بعد وہ اب اس سے مخاطب ہوا۔

" ....تم نے مجھ سے.... مجھ سے نکاح"

www.novelsclubb.com
~~~~~~~~

وہ گھبراہٹ کا شکار تھی۔

"تم ایزی ہو کر مجھ سے بات کر سکتی ہو... یہاں کافی سٹوڈنٹس ہیں وہاں سائیڈ پر چلتے ہیں..."

وہ اس کی پریشانی سمجھتا ہوا بولا۔

وہ سر جھکائے اس کے عقب میں چلنے لگی۔

"اب بولو... اور ڈرو مت جو کہنا چاہتی ہو کہہ سکتی ہو۔"

وہ دیوار سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"وہ مجھے پوچھنا تھا تم نے مجھ سے نکاح کیوں کیا؟"

وہ تیز تیز بول کر اسے دیکھنے لگی۔

احسن مسکرایا پھر چہرہ جھکا گیا۔

کسی وجہ سے... لیکن تم پریشان مت ہو پوری کوشش کروں گا تمہیں ایک اچھی"
"زندگی دے سکوں۔

وہ بغور اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

صاف رنگت, کپکپاتے گلابی ہونٹ, سیاہ پتلیوں میں خوف نمایاں تھی۔

وہ معصوم تھی یا شاید احسن کو ایسا معلوم ہوتا تھا۔

"کیا وجہ؟"

وہ لب کاٹتی آگے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"جب تم میرے گھر آجاؤں گی بتادوں گا۔ کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے چلیں؟"

وہ گھڑی اس کے سامنے کرتا ہوا بولا۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی قدم اٹھانے لگی۔

~~~~~~~~
~~~~~~~~

"وائز تم ابھی بلکل ٹھیک نہیں ہوئے پھر یونی جانا ضروری ہے کیا؟"

وہ منہ بنا کر بولی۔

"ہاں ضروری ہے... دوستوں کے ساتھ تھوڑا ٹائم پاس ہو جاتا ہے۔"

وہ پرفیوم اٹھاتا ہوا بولا۔

"اور میں؟ جو سارا دن یہاں اکیلی رہتی ہو؟ میرا خیال نہیں تمہیں؟"

وہ خفا انداز میں بولی۔

"تمہیں باہر نہیں لے جا سکتا بس کچھ وقت ہے اس کے بعد تمہارا اکیلا پن بھی دور ہو جائے گا ہمارا بے بی آ جائے گا نہ..."

وہ اس کی ناک دباتا ہوا بولا۔

" ... تم اپنی ہی مرضی کرو گے "

وہ پیر پٹختی کمرے سے باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

یار مجھے کچھ کام بھی ہیں سمجھا کرو نہ... شکر مناؤں مجھ میں بابا سائیں والی عادتیں"
"نہیں۔

وہ کمرے سے باہر نکلتا ہوا بولا۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن جلدی آجانا... مجھے اکیلے تسلی نہیں ہوتی اس واقعے کے بعد"
"اب ڈر لگتا ہے۔

وہ غیر مرئی نقطے کو دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔

"ڈرنے کی ضرورت نہیں تم ریلیکس رہو.....اور میں جلدی آجاؤں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ چابیاں اٹھاتا ہوا بولا۔

وہ خاموش شکوہ کرتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی جو ہاتھ ہلاتا باہر نکل گیا۔

وہ دروازے بند کر کے کمرے میں چلی گئی۔

دوپہر کے تین بج رہے تھے۔

زرش گھڑی کو دیکھتی ضبط کر رہی تھی۔

یکدم لائٹ چلی گئی۔

"لائٹ کیوں چلی گئی؟"

وہ چہرہ اوپر اٹھاتی ہوئی بولی۔

اگلے لمحے اسے دروازہ بجانے کی آواز سنائی دینے لگی۔

"دروازے پر کون ہے؟"

وہ گھبراتی ہوئی کمرے سے باہر نکل آئی۔

www.novelsclubb.com

کوئی لاک کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔

وہ تھوک گلے سے اتارتی واپس اپنے کمرے میں آگئی۔

دروازہ اچھی طرح لاک کیا اور فون اٹھا کر نمبر ملانے لگا۔

نمبر بزی جا رہا تھا۔

اس کے ہاتھ ٹھنڈے پڑ رہے تھے۔

پیشانی پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں نمودار ہونے لگیں۔

"وائز فون اٹھاؤ؟"

وہ فون کان سے لگائے سرگوشی کر رہی تھی۔

چہرے پر خوف وہراس نمایاں تھا۔

"کہاں بزی ہوں تم؟"

وہ جھنجھلا کر کہتی آوازیں سننے لگی۔

www.novelsclubb.com

آوازیں بلند ہوتی جا رہی تھیں۔

زرش کے ہاتھ کپکپانے لگے۔

حواس ساتھ چھوڑتے جا رہے تھے۔

وہ پھر سے وائز کا نمبر ملانے لگی۔

احسن زینے چڑھتا اوپر آیا تو آنکھوں میں تحیر سمٹ آیا۔

اپارٹمنٹ کا دروازہ کھلا تھا۔

وہ سرعت سے آگے بڑھتا اندر آ گیا۔

"کون ہو تم لوگ؟"

وہ ان نقاب پوشوں کو دیکھتا ہوا چلایا۔

وہ دونوں نقاب پوش ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

احسن کے دماغ میں جھماکا ہوا تو الٹے قدم اٹھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کیا لینے آئے ہو یہاں؟"

وہ انہیں دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

ان دونوں کے پاس ہتھیار نہیں تھے ایک دوسرے کو اشارہ کرتے وہ احسن کی جانب بڑھے۔

احسن ہاتھ عقب میں کے جا کر دراز کھولنے کی سعی کر رہا تھا۔

" ...ہلنا بھی مت"

وہ گلدان توڑ کر احسن کے گلے پر شیشہ رکھتا ہوا بولا۔

وہ گردن اوپر اٹھائے دونوں کو دیکھنے لگا۔

" ...تو جا کر کمرے میں دیکھ"

وہ دوسرے کو اشارہ کرتا ہوا بولا۔

وہ اثبات میں سر ہلاتا وائز کے کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

کمرہ خالی تھا وہ بے دھیانی میں کھڑی سے باہر دیکھنے لگا تو نظر وائز سے ٹکرائی جو گاڑی سے باہر نکل رہا تھا۔

" ...بھائی نکل وہ آ رہا ہے"

وہ دوسرے کو کہتا باہر نکل گیا۔

دوسرا لڑکا احسن کو دھکا دیتا دروازہ بند کر کے باہر بھاگ گیا۔

وہ پیشانی مسلتا باہر نکلا لیکن وہ دونوں غائب ہو چکے تھے۔

"کہاں گئے؟"

وہ سیڑھیوں کے وسط میں کھڑا تھا۔

"عجیب بات ہے اتنی جلدی نیچے کیسے جا سکتے ہیں؟"

وہ بڑبڑاتا ہوا واپس اوپر آ گیا۔

اسی اثنا میں وائز بھی آ گیا۔

www.novelsclubb.com

"یہ سب کیا؟"

وہ ہکا بکا رہ گیا۔

"کہاں تھے آپ؟"

احسن آبرو اچکا کر بولا۔

"میں کچھ کام سے گیا تھا لیکن یہ سب؟ زرش کہاں ہے؟"

وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے ٹوٹے ہوئے گلدان اور گری ہوئی چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔

" ...شاید کمرے میں ہوں دیکھ لیں"

وہ کہتا ہوا کچن کی جانب بڑھ گیا۔

" ...زرش دروازہ کھولو"

وہ دروازہ بجاتا ہوا چلایا۔

زرش چہرہ صاف کرتی دروازے کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

" ...یار میں ہوں دروازہ تو کھولو"

اس کی پریشانی میں اضافہ ہو رہا تھا۔

وہ دروازہ کھول کر شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا ہوا تمہیں؟ کوئی مجھے بتائے گا یہاں ہوا کیا ہے؟"

وہ چلا کر بولا تاکہ احسن بھی سن لے۔

" ... کہاں بزی تھے تم؟ جانتے ہو میں نے کتنی کالز کیں تمہیں لیکن تم"

وہ تاسف سے دیکھتی اندر چلی گئی۔

" ... ہوا کیا ہے مجھے بتاؤ تو سہی"

وہ اس کے پیچھے آ گیا۔

پتہ نہیں وہ کون تھے... لاک کھول کر اندر آ گئے اور پھر اس کے بعد احسن کی"

" ... آواز سنائی دی... مجھے نہیں پتہ کیا ہوا ہے

www.novelsclubb.com

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے رونے لگی۔

"وہ تمہارے کمرے میں تو نہیں آئے؟"

وہ اس کے سامنے گھٹنے زمین پر رکھے بول رہا تھا۔

وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔

"اوکے آئم سوری... فون میرے پاس نہیں ہے سعد کے پاس تھا۔"

وہ اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا۔

"اگر احسن نہ آتا تو سوچا ہے تم نے کیا ہوتا؟"

آنکھیں آسوؤں سے لبریز تھیں۔

"تم روتی ہوئی اچھی نہیں لگتی... میں دیکھتا ہوں یہ سب بھی۔"

وہ اس کے آنسو چنتا ہوا بولا۔

" ...وائز مجھے ڈر لگ رہا ہے"

www.novelsclubb.com

آنسوؤں کی روانی میں اضافہ ہو گیا۔

" ...میں آگیا ہوں نہ فکر مت کرو"

وہ اسکے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے بول رہا تھا۔

" ..ہم کسی دوسری جگہ شفٹ ہو جاتے ہیں"

وہ اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھ رہی تھی۔

"ضرورت نہیں بس مجھے ایک دو دن کا ٹائم دو... میں سب سنبھال لوں گا۔امی کو بلوا لیتا ہوں پھر تم اکیلی نہیں رہو گی۔اب تم آرام کرو میں احسن سے بات کر لوں۔"

وہ کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

وہ خاموش اسے دیکھنے لگی۔

"میں لاؤنج میں بیٹھا ہوں اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ ہاتھ میں پکڑے بول رہا تھا۔

وہ چہرہ موڑ کر پانی پینے لگی۔

وائز دروازہ بند کرتا باہر نکل گیا۔

"کون تھے؟"

وہ احسن کو دیکھتا ہوا بولا۔

"معلوم نہیں چہرے پر نقاب تھا۔"

وہ گلاس سلیب پر رکھتا ہوا بولا۔

"تم کب آئے؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

ابھی پانچ منٹ پہلے...امی نے بھابھی کے لئے کھانے کو کچھ بھیجا تھا میرا خیال ہے"

"باہر ہی گر گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ باہر دیکھتا ہوا بولا۔

"آپ کو کیا لگتا ہے یہ چاچی کا کام ہے؟"

وہ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔

" ...کچھ کہا نہیں جا سکتا"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

"ہاں ایک بات وہ آپ کو پہچانتے تھے۔یقیناً آپ کی تصویر دی گئی ہو گی۔"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔

"یہ چوٹ ابھی لگی ہے؟"

وہ اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

" ... معمولی سی ہے"

وہ اس کا ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

وائز خاموش ہو گیا۔

اس کا دماغ مختلف نوعیت کی سوچوں میں الجھا ہوا تھا۔

~~~~~~~~

"نور تم خوش نہیں ہو؟"
~~~~~~~~

حمزہ اس کے سامنے آتا ہوا بولا۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔"

وہ جبراً مسکرائی۔

"میں نوٹ کر رہا ہوں... نکاح کے بعد سے تم کچھ عجیب سی ہو گئی ہو۔"

وہ بغور اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔

"حمزہ ایسی کوئی بات نہیں... بس تم جانتے ہی ہو وہ وائز بھائی والا واقعہ تو امی پریشان رہتی ہیں بس اسی وجہ سے۔"

www.novelsclubb.com

وہ نظریں چراتی بہانہ بنانے لگی۔

"دیکھو میں نے نکاح اس لئے پہلے کیا تاکہ ہم ہنی مون پر باہر جا سکیں... اب تم بتاؤ کہاں جانا چاہتی ہو؟"

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے مسکراتا ہوا بولا۔

نور کی نظروں کے سامنے کچھ ماضی کے پل گردش کرنے لگے۔

اچھا چلو بتاؤ تمہیں کون سا ملک پسند ہے؟ ہم ہنی مون کے لئے وہیں جائیں"
"گے۔

وہ بائیں آنکھ دباتا ہوا بولا۔

" ... تم مذاق کر رہے ہو نہ"

وہ اس کی بازو پر مکا جھڑتی ہوئی بولی۔

ارے نہیں مذاق کیوں... ایسی باتیں سنجیدگی سے کی جاتی ہیں اب جلدی بتاؤ میں"
" ... ویزہ تیار کرواؤں

وہ شرارت سے بولا۔

"....سوئٹزرلینڈ"

وہ اشتیاق سے بولی۔

www.novelsclubb.com

"ہمم... دیکھو کوئی ایسا ملک ہو جس کا نام این سے شروع ہوتا ہو۔"

وہ لب دبائے مسکراہٹ دبا رہا تھا۔

" ... یہ کیا بات ہوئی؟ تم ہو ہی بدتمیز میں جانتی ہوں"

وہ خفا انداز میں کہتی چلنے لگی۔

"اچھا چلو لکھ لو کہیں پر... احسن رضی حیات تمہیں وہیں لے کر جائے گا۔"

وہ اس کی کلائی پکڑتا ہوا بولا۔

احسن کی جانب نور کی پشت تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دھیرے سے مسکرانے لگی۔

" .. خالہ آجائیں گیں"

وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی ہوئی بولی۔

"کہاں گم ہو گئی؟"

حمزہ اس کے سامنے چٹکی بجاتا ہوا بولا۔

وہ جیسے حال میں واپس آئی۔

"... کہیں نہیں... تم جہاں کہو گے وہیں ٹھیک ہے "

وہ اداسی سے بولی۔

" ... میں تمہاری خوشی کو ترجیح دے رہا ہوں اور تم میری مرضی کو"

اس نے مسکراتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔

"... میرا خیال ہے امی بلا رہی ہیں"

www.novelsclubb.com

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے نیچے جھانکتی ہوئی بولی۔

"ٹھیک ہے پھر بعد میں طے کر لیں گے۔"

وہ مسکراتا ہوا زینے اترنے لگا۔

" ... خواب تو وہ تھے جو تمہارے ساتھ دیکھے تھے"

وہ بے خیالی میں کہتی احسن سے مخاطب تھی۔

~~~~~~~~~

"جینی کہاں ہے؟"

اس کا چہرہ غصے کے باعث سرخ ہو چکا تھا۔

" ...اپنے کمرے میں ہو گی"

عینی اسے دیکھتی گھبرا کر بولی۔

وہ سرعت سے سیڑھیاں پھلانگتا اوپر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

"تم کیا سمجھتی ہو مجھے علم نہیں ہو گا؟"

وہ جینی وہ گلے سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگاتا ہوا بولا۔

وہ بوکھلا کر اسے دیکھنے لگی۔

اس اچانک حملے کے لیے وہ تیار نہ تھی۔
~~~~~~~~~

وہ آسمانی رنگ کی شرٹ پہنے ہوئے تھا جو باہر نکلی ہوئی تھی۔شیو بڑھی ہوئی,سیاہ آنکھوں سے چنگاریاں نکل رہی تھیں۔

بال بڑے ہو کر کنپٹی پر آئے ہوئے تھے۔

" ...تم پاگل ہو کیا"

وہ اس کا ہاتھ ہٹانے کی سعی کرتی ہوئی بولی۔

وائز کی فولادی گرفت کو ہٹانا سہل نہیں تھا۔

جینی کی آنکھیں پھیل گئیں۔

www.novelsclubb.com

وائز نے گرفت ڈھیلی کی تو وہ اس کا ہاتھ ہٹاتی کھانسنے لگی۔

"آئیندہ مجھ سے اور میری فیملی سے دور رہنا ورنہ انجام بہت برا ہو گا۔"

وہ قہر برساتی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"..ڈرتی نہیں ہوں میں تمہاری دھمکیوں سے"

وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

جو میں کروں گی تمہاری سوچ سے بھی پرے ہے اور یہ تم اچھی طرح جانتی ہو"

" ...وائزر ضی حیات کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا

وہ ہنکار بھرتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

وہ لب بھینچے فرش کو گھورنے لگی۔

" ...بھاڑ میں جاؤ تم اور وہ تمہاری بیوی"

وہ ڈریسنگ پر پڑے سامان کو ہاتھ مارتی ہوئی بولی۔

ہر شے زمین بوس ہو چکی تھی۔

~~~~~~~~~~

"کس کے ساتھ آئی ہے تو؟"

زاہد اسے دیکھتا ہوا چارپائی سے اتر آیا۔

www.novelsclubb.com
~~~~~~~~~~

" ... عمر کے ساتھ "

وہ گھبرا کر دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔

"کہاں ہے عمر؟ سچ سچ بتا دے کس بے غیرت کے ساتھ آئی ہے تو؟"

وہ حیا کی بازو دبوچتا ہوا بولا۔

امی دیکھیں اسے... دن بہ دن پاگل ہوتا جا رہا ہے میں عمر کے ساتھ آئی ہوں وہ"

" ... باہر دکان پر رک گیا تھا

وہ اپنی بازو چھڑوانے کی سعی کر رہی تھی۔

زبان تو دیکھو کیسے قینچی کی طرح چل رہی ہے؟ گتی سے باہر کھینچ لوں گا اگر"

" ... میرے سامنے چلائی تو

وہ خونخوار نظروں سے گھورتا ہوا بولا۔

" ...اب تو اسے بخش دو.. نکاح ہو گیا ہے بہت جلد رخصت بھی ہو جائے گی"

صفیہ اسے دھکا دیتی ہوئی بولی۔

" ...اس کی حرکتیں ہیں بخشنے والی"

وہ آگ بگولہ ہو گیا۔

حیا اشک بہاتی صفیہ کے عقب میں چھپ گئی۔

"کیا کر دیا ہے اس نے؟"

عمر اندر آتا ہوا بولا۔

یہ تمہارے ساتھ آئی ہے؟ پتہ چلے کل کو کوئی نیا عاشق آ جائے اس کا بعد میں کیا"

" ...جواب دوں گا رضی حیات کو میں

وہ صفیہ پر دھاڑا۔

" ...جی یہ میرے ساتھ آئی ہے"

عمر پر سکون انداز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

"..ہمم"

وہ کہتا ہوا چارپائی پر بیٹھ کر روٹی کھانے لگا۔

" ...اپنی بہن پر یقین نہیں ہے تمہیں"

صفیہ اسے کمرے میں بھیجتی ہوئی بولی۔

ہاں نہیں ہے...کچن میں جاؤ تم۔واحد میں کمانے والا ہوں اس گھر کا سربراہ،،"

" ... گریز برتا کرو بات کرتے ہوئے

وہ سر جھٹکتا کھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

" ... تم ہاتھ منہ دھولو پھر ایک ساتھ کھانا کھالینا"

وہ عمر سے مخاطب تھی۔

بات کرتا ہوں میں اسے رخصت کر کے لے جائیں یہاں سے...پڑھائی سسرال"

"والے کروالیں گے پوری۔

وہ کہاں خاموش رہنے والا تھا۔

صفیہ اسے نظرانداز کرتی کچن میں چلی گئی۔

عمر سرد آہ بھرتا واش روم کی جانب چل دیا۔

جب سے اس کے ماں باپ گئے تھے اس گھر میں وہ یہی تماشے دیکھ رہا تھا ہر روز زاہد ایک نیا مسئلہ کھڑا کر دیا اور مجرم ہمیشہ حیا ہوتی۔

میں سمجھتا تھا میرا کوئی نہیں ہے یہ زیادتی ہے... لیکن میرے خیال میں کوئی نہ" ہونا ہی بہتر ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ حیا کے بارے میں سوچتا ہوا بڑبڑایا۔

"حیا تم ٹھیک ہو؟"

وہ اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا۔

" ... پہلی بار تو نہیں ہو رہا یہ سب"

وہ تلخی سے بولی۔

"زاہد بچپن سے ایسا ہی تھا یا تایا ابو کی وفات کے بعد؟"

آج اس نے یہ سوال کر ہی لیا۔

"میں نہیں جانتی... میں جب سے کالج میں گئی ہوں وہ ایسا ہی ہے۔"

وہ سرد مہری سے بولی۔

" ...آج امی ابو کو گئے تین سال ہو گئے ہیں"

وہ آسودگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

حیا خاموش تھی شاید اس کے پاس ہمدردی کے دو بول بھی نہیں تھے۔

"تم اپنا باقی کا آدھا گھر کب سیل کرو گے؟"

اس نے موضوع تبدیل کیا۔

****

ابھی سوچ رہا ہوں رہنے دوں... ان پیسوں سے پڑھائی تو مکمل ہو ہی جائے گی پھر

"... کل کو شادی ہو گی تو بیوی کو لے کر الگ ہی گھر میں رہنا بہتر ہے

وہ پر سوچ انداز میں بولا۔

ہاں بہتر ہے تم الگ ہی رہو... ورنہ اس گھر کی نحوست تمہاری زندگی میں بھی"

"شامل ہو جائے گی۔

وہ تلخی سے بولی۔

عمر یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا جس کے چہرے کی کیفیات لمحہ بہ لمحہ تغیر ہو رہی تھیں۔

... کبھی غیض, کبھی بے بسی, کبھی رنج تو کبھی الجھن

" ... تم اب چلے جاؤ یہ نہ ہو زاہد کا دماغ پھر سے خراب ہو جائے"

کھڑکی سے زاہد کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں جنہیں سنتے ہی حیا بول پڑی۔

وہ اثبات میں سر ہلاتا چلا گیا۔

وہ سانس خارج کرتی آنکھیں بند کرتی تکیے پر سر رکھ کر لیٹ گئی۔

"پتہ نہیں یہ آزمائش کب تمام ہو گی؟"

گلابی لب دھیرے سے پھڑ پھڑائے۔

~~~~~~~~~

"...آئم سو سوری"

وہ زرش کے ہاتھ پکڑے مجرمانہ انداز میں بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

میرا دل نہیں کرتا یہاں رہنے کو...ہم امی کی طرف چلتے ہیں وہ جگہ پر سکون"
ہے۔کہیں کچھ برا نہ ہو جائے,,میں چاہتی ہوں ہمارا بچہ اس دنیا میں آجائے,,ان
"واقعات سے مجھے خوف محسوس ہوتا ہے۔

وہ اس کے بالوں کو دیکھتی ہوئی بول رہی تھی۔
~~~~~~~~~

تمہارا شوہر اس قابل ہے کہ تمہاری حفاظت کر سکے... وعدہ کرتا ہوں اب کوئی"

"... تمہارے آس پاس بھی نہیں بھٹک سکتا... کچھ برا نہیں ہو گا یقین کرو

وہ چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرانے لگی۔

اس کا پر اعتماد انداز مجبور کر گیا زرش کو ہتھیار ڈالنے پر۔

" ... تمہارے بال بڑے ہو گئے ہیں"

وہ اس کے سیاہ گھنے بادلوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بس ٹائم نہیں مل رہا... بابا سائیں نے فون کر کے کہا تھا اپنی حالت درست"

"... کرو جیل سے فرار ہوئے قیدی لگ رہے ہو

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

" ... بلکل صحیح کہا انہوں نے"

وہ وائز کے بال کھینچتی ہوئی بولی۔

"آؤچ... ظالم بیوی ہو تم۔اس معصوم سے شوہر پر ظلم کر رہی ہو؟"

وہ مظلومیت سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔

تم اور معصوم... دور دور تک کوئی رشتہ نہیں۔اچھا یہ بتاؤ تم نے کوئی نام سوچا ہے؟"

وہ پرجوش انداز میں بولی۔

"ہاں بلکل... جیل میں رہ کر نام ہی سوچتا رہا میں۔"

www.novelsclubb.com

وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا۔

" ... میں نے کہا تھا ہم اس سب کے متعلق کوئی بات نہیں کریں گے"

وہ اس کے منتشر بالوں کو سمیٹنے لگی۔

"اچھا چلو ہم نام کی بات کر رہے تھے ہیں نہ؟"

وہ آنکھیں سکیڑتا ہوا بولا۔

" ...بلکل"

وہ اثبات میں سر ہلاتی تائیدی انداز میں بولی۔

" ...ولی حیات"

وائز کی آنکھیں چمکنے لگیں تھیں۔

"بہت اچھا ہے..اور تمہارے نام سے بھی مل رہا ہے۔"

وہ کھل کر مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

نام رکھنے کی اجازت میں تمہیں نہیں دے سکتا جب دوبارہ یہ موقع آئے تب تم"

" ...اپنی خواہش پوری کر لینا

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"میں نے کب لڑائی کی تم سے اس بات پر؟"

وہ خفگی سے اس کے بال بکھیرتی ہوئی بولی۔

سیاہ بال روشن پیشانی پر منتشر ہو گئے۔

"ہاہاہا... میں نے سوچا اس سے پہلے تم ایسا کچھ سوچو میں تمہیں آگاہ کر دوں۔"

وہ دلچسپی سے زرش کو دیکھ رہا تھا جو ابھی تک اس کے بالوں کے ساتھ الجھی ہوئی تھی۔

"یہ لمحے کتنے خوبصورت ہیں نہ؟"

وہ اپنے خیالوں میں مگن تھی۔

www.novelsclubb.com

" ... بہت انتظار کیا ہے ان لمحوں کا میں نے"

وہ اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجاتا ہوا بولا۔

" ... جانتی ہوں"

وہ مسکرا کر کہتی دروازے کی جانب دیکھنے لگی۔

" ... چلو تم اب آرام کرو"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"ہاں بول؟ "

وہ فون کان سے لگائے کمرے سے باہر نکل گیا۔

" ... تھینک یو وائز"

وہ دروازے کو دیکھتی مسکرانے لگی۔

وہ پر سکون سی کمبل اوڑھ کر لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~

"کہاں جانا ہے؟"

وہ گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی۔

"ریسپشن کے لئے ڈریس لینا ہے تمہارا... امی فارٹ نہیں تھیں تو مجھے آنا پڑا۔"
~~~~~~~~

وہ گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا بولا۔

حیا گردن اٹھائے اس مال کو دیکھنے لگی۔

وہاں برانڈ کے کپڑے تھے۔

اس کی آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔

"یہاں سے لیں گے؟"

وہ ہچکچاتی ہوئی بولی۔

احسن جو اپنی رو میں چل رہا تھا آواز پر رک کر اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کوئی مسئلہ ہے؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"نہیں... کوئی مسئلہ نہیں۔"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

" ...ہمم چلو"

وہ اشارہ کرتا تیز قدم اٹھانے لگا۔

" ...ہاں یاسر بولو"

وہ فون کان سے لگائے بول رہا تھا۔

یار... وائز نے کہا تھا ان سب سے دور رہنا۔ ویسے بھی انہیں دیکھ کر ڈر لگتا ہے"

"اب ان چیزوں سے۔

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

حیا اس کے عقب میں چلتی جا رہی تھی۔

"تم دیکھو.... پسند کرو میں آتا ہوں۔"

وہ اسے اشارہ کرتا ایک طرف چل دیا۔

وہ لب کاٹتی سامنے موجود ڈریسز کو دیکھنے لگی۔

ایسی جگہ پر وہ پہلی بار آئی تھی۔

"یس میم... برائیڈل ڈریس لینا ہے آپ کو؟"

لڑکا اس کے پاس آتا ہوا بولا۔

"جی.. ریسپشن کے لیے۔"

وہ احسن کو ڈھونڈتی ہوئی بولی۔

پھر ایسا کریں گے رات میں فارم ہاؤس چلے گے.... نہیں یار پینا نہیں ہے بس اڑا"

"لیں گے۔

www.novelsclubb.com

وہ بولتا ہوا ٹہل رہا تھا۔

نور متحیر سی اسے دیکھ رہی تھی۔

" ...میں ابھی آتی ہوں"

وہ حمزہ کو کہتی ہوئی اس کی جانب چلنے لگی۔

ہاں اسے بھی بلا لینا لیکن اویس کو مت بلانا یار وہ... میں بعد میں بات کرتا"

"ہوں۔

وہ نور کو اپنے عین مقابل کھڑے دیکھ کر فون بند کرنے لگا۔

"بولو؟"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا۔

"تو تم نے نکاح کر لیا؟"

وہ زخمی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا تو نکاح کب سے ہوا ہے... رائٹ؟"

وہ آنکھیں سکیڑتا ہوا بولا۔

رائٹ... تو کیا نام ہے.. ہاں حیا... محبت نور سے, منگنی سدرہ سے اور نکاح حیا"

"اب یہ بتا دو رخصتی کس کی کرواؤ گے؟

وہ محظوظ انداز میں بولی۔

سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔اور یاد ہے تم نے آخری بار مجھے کیا کہا تھا کال پر؟"
کہ کسی کو تکلیف دے کر تم خوش نہیں رہ سکتے... تو میں نے تمہیں جو تکلیف دی
" ...اس کے بدلے حیا کو تکلیف سے نکال لیا۔یہ اس کا ازالہ ہے

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا۔

وہ نفی میں سر ہلاتی اسے دیکھنے لگی۔

اور کتنی زندگیاں برباد کرو گے؟ ویسے میں بہت خوش ہوں حمزہ کے ساتھ خدا"
"...کے واسطے اب حیا کو خوش رکھنا

وہ تاسف بھری نگاہ ڈالتی ہوئی بولی۔

"ہاں نکاح کیا ہے تو خوش ہی رکھوں گا... تم خوش ہو نہ بس میں بھی خوش ہوں۔"

وہ زخمی سا مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

احسن تم نے ہم دونوں کو سزا دی ہے... لیکن اب یہ سزا صرف تمہارے لئے"
...ہے کیونکہ حمزہ ایک بہترین انسان ہے اور میں بہت خوش ہوں اس کے ساتھ
"

وہ کہتی ہوئی مڑ گئی۔

وہ سانس خارج کرتا اسے جاتا دیکھنے لگا۔

"کوئی پسند آیا؟"

وہ مسکراتا ہوا حیا کے پاس آیا۔

" ... نہیں مجھے سمجھ نہیں آ رہی اور یہ تو بہت"

" ...آؤ میں تمہاری مدد کرتا ہوں"

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر چلنے لگا۔

وہ چہرہ موڑے اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

" ...یہ کلر اچھا لگے گا تم پر"

وہ حیا کو دیکھتا ہوا بولا۔

" ...اچھا ہے"

وہ مدھم سا مسکرائی۔

"اب کہاں جانا ہے؟"

وہ گاڑی کی جانب چل رہے تھے۔

" ...بھوک لگی ہے کہیں کھانے کے لیے چلتے ہیں"

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ کھولتا ہوا بولا۔

" ...دیر نہیں ہو جائے گی"

وہ لب کاٹتی اسے دیکھنے لگی۔

"فکر مت کرو... تم اپنے شوہر کے ساتھ ہو۔"

وہ بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا بولا۔

" ...ہمم ٹھیک ہے"

وہ ہلکی پھلکی سی ہو گئی۔

~~~~~~~~~

"جینی تم کیوں وائز کے ساتھ الجھ رہی ہو؟"

فیڈی جھنجھلا کر بولا۔

میں الجھ رہی ہوں یا وہ؟ وہ اس فضول سی لڑکی کی وجہ سے مجھے اگنور کر رہا میری"
" ...انسلٹ کر رہا

www.novelsclubb.com

وہ تلملا اٹھی۔

تم اس حقیقت کو قبول کیوں نہیں کر لیتی؟ زرش اس کی بیوی ہے اور وہ اسے اپنی"
"بیوی مانتا ہے اس لئے یہ سب برداشت نہیں کرے گا۔
~~~~~~~~~

وہ نفی میں سر ہلاتا سیگرٹ کا کش لینے لگا۔

"ہوں...بیوی... مجھ میں کیا کمی تھی جو اس کو بیوی بنالیا؟"

وہ ہنکار بھرتی گلاس اٹھا کر دیکھنے لگی۔

جینی کے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا۔

" ...یار اس کی مرضی ہم کون ہوتے ہیں اس پر اپنی مرضی مسلط کرنے والے"

وہ کوفت سے بولا۔

فائن...اب میں اس وائز کی شکل بھی نہیں دیکھوں گی...اس نے جو گھر آ کر اس"
"دن کیا اٹ واز ٹو مچ (وہ بہت زیادہ تھا)

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"تو تم کیوں شیر کے منہ میں ہاتھ ڈال رہی ہو؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

اب نہیں کر رہی میں کچھ بھی... بھاڑ میں جائے ویسے بھی مجھے شیراز خان کی"
"طرف سے ڈیٹ کی آفر ملی ہے۔

وہ شانے سے بال ہٹاتی ہوئی بولی۔

فیڈی تشکرانہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

~~~~~~~~~

"وائز ہم رات میں واپس آجائیں گے یا حویلی میں رکیں گے؟"

وہ اس کے کمرے میں آتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ جوٹائی کے ساتھ الجھ رہا تھا اس کی آواز پر چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

ریڈ کلر کا کامدار سوٹ پہنے, مہارت سے کیے گئے میک اپ نے اسے بدل کر رکھ دیا
تھا۔

... جھکتی اٹھتی گھنی پلکیں, سرخ لپ اسٹک سے پوشیدہ ہونٹ
~~~~~~~~~

وہ یک ٹک اسے دیکھنے لگا۔

"کیا ہوا؟ اچھی نہیں لگ رہی؟"

وہ اس کے اس انداز پر پریشان ہو گئی۔

"...اتنی پیاری تو تم شادی والے دن بھی نہیں لگ رہی تھی"

وہ اسے بازوؤں سے پکڑتا ہوا بولا۔

زرش مسکراتی ہوئی چہرہ جھکا گئی۔

" ...تب خوش نہیں تھی اور اب خوش ہوں نہ اس لئے"

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں اٹھاتی اسے دیکھنے لگی۔

ہاں بلکل...اور ایسے معلوم ہو رہا ہے تمہارے چہرے پر نور ہے شاید ہمارے"

"بے بی کے باعث۔

وہ اس سے دور ہوتا شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

" ...امی بھی یہی کہتی ہیں"

وہ کہتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"وائز تم سلون نہیں گئے؟"

وہ اس کے بے ترتیب سے بال دیکھتی ہششدر سی بولی۔

" ...جی نہیں"

وہ زور دے کر بولا۔

" ...کیوں؟ بال دیکھیں اپنے"

www.novelsclubb.com

وہ خفگی سے بولی۔

" ...مجھے ایسے ہی اچھے لگ رہے ہیں بڑے بڑے"

وہ بالوں میں برش پھیرتا ہوا بولا۔

وائٹ شرٹ ساتھ گرے واسکٹ اور اس پر گرے کوٹ پہنے وہ ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔

اس کی شیو آج بھی بڑھی ہوئی تھی۔جو اس کی شخصیت کا آئینہ دار تھی۔

صاف رنگت پر بڑھی ہوئی شیو اور بڑھے ہوئے بال غضب ڈھا رہے تھے۔

" ...اوکے میں ریڈی ہوں"

وہ سٹڈ لگاتا اس کی جانب گھوما۔

" ...یہ رہا آپ کا والٹ, چابیاں اور فون"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے سامنے کرتی کھڑی ہو گئی۔

"تھینک یو... تم چادر لے لو.. میں تب تک لاک لگا لوں۔"

وہ لائٹ آف کرتا ہوا بولا۔

وہ اپنے کمرے سے چادر اٹھانے چلی گئی۔

"کسی چیز کی ضرورت تو نہیں؟"

وہ سیٹ بیلٹ باندھتا ہوا بولا۔

" ... نہیں اب چلو دیر ہو جائے گی ہمیں"

وہ فون اٹھا کر ٹائم دیکھتی ہوئی بولی۔

" ... خاص مہمان دیر سے ہی آتے ہیں"

وہ مسکرا کر کہتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

وہ پر سکون سی شیشے سے پار دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

گاڑی تیزی سے سڑکوں پر بھاگتی جا رہی تھی۔

حویلی کو خوب سجایا گیا تھا۔

وائز کے ریسپشن کی مانند احسن کا ریسپشن بھی گارڈن میں ہی کیا گیا۔

وہ دونوں گیٹ عبور کرتے اندر داخل ہوئے۔

" ...دیکھو ہم سب سے لیٹ ہیں"

وہ لوگوں کی گہما گہمی کو دیکھتی ہوئی بولی۔

تو کیا ہوا؟ تم کیوں ٹینشن لیتی ہو... تم وائزر ضی حیات کی بیوی ہو اس لئے ہر فکر"

"سے آزاد ہو جاؤ۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا۔

چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ لوگوں کے سلام کا جواب سر کو خم دے کر دے رہا تھا۔

ایک عجیب سا غرور چھلکتا تھا اس کی چال سے... شاید وہ عادی تھا۔

" ..میری بچی کیسی ہو؟ اتنی دیر لگا دی میں کب سے راہ تک رہی ہو"

گل ناز زرش کو گلے لگاتی ہوئی بولی۔

"گھر کا فنکشن پھر کیا مسئلہ؟"

وہ آبرو چکا کر بولا۔

"اچھا اچھا... تمہارے آگے بھلا کس کی چل سکتی۔ میں زرش کو لے جاتی ہوں مہمانوں سے ملوانا ہے۔"

وہ مسکراتی ہوئی بولیں۔

"لے جائیں لیکن زرش کچھ کھانا پینا مت اوکے؟"

وہ اسے دیکھتا ہوا بولا۔

"...اوکے"

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر کہتی چل دی۔

شال سے زرش نے خود کو لپیٹ رکھا تھا۔

"...آگئی میڈم"

ثوبیہ فیض حیات کے ہمراہ کھڑی تھی۔

اس حویلی میں رہنا ہے نہ تو یہ بَیر ختم کرو... بھائی صاحب کی طبیعت سے واقف ہو"

"تم وہ عورت کو کچھ نہیں سمجھتے خاص کر تم جیسی گاؤں کی عورتوں کو۔

وہ طنز کر رہے تھے۔

ہونہہ... سارے زور ہم پر ہی چلتے ہیں یہ شہر والیاں تو لاڈلی بنی گھوم رہی ہیں..."

"میں جب آئی تھی زبان تک نہ کھولنے دیتے تھے مجھے بابا سائیں۔

وہ ماضی کی باتیں دہرانے لگی۔

وہ بیچارے للہ کو پیارے ہو گئے اب تو ان کی جان بخش دو... اور دعا کیا کرو للہ سے"

کہ وہ ہمیں بھی اولاد سے نواز دے... یہ تمہارے حسد کے باعث ہم آج محروم

"ہیں اس نعمت سے۔

وہ ہنکار بھرتے چل دیئے۔

" ...ہاں سب کچھ میری وجہ سے ہی ہے"

وہ منہ بسورتی ہوئی بڑبڑائی۔

سٹیج پر حیا احسن کے پہلو میں بیٹھی تھی۔

سکن کلر کا ڈریس پہنے, مہارت سے کیا گیا لائٹ سا میک اپ, سیاہ بال آگے ڈال رکھے تھے, پیشانی پر بندیا لگائے, گھنی پلکوں کو جھکاتی اٹھاتی وہ پری معلوم ہو رہی تھی۔

وہ سر جھکائے انگلیاں مڑور رہی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

وہ اس کی گھبراہٹ محسوس کرتا ہوا بولا۔

"جی بس ڈر لگ رہا تھا۔"

مدھم سی سرگوشی سنائی دی۔

" ...ڈرنے کی ضرورت نہیں"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتا ہوا سامنے دیکھنے لگا۔

نور مسکراتی ہوئی اپنی امی اور حمزہ کے ہمراہ آ رہی تھی۔

اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر احسن بھی کھل کر مسکرایا۔

" ... تم خوش ہو... اچھا ہے"

وہ اسے دیکھتا خود کلامی کر رہا تھا۔

"کچھ کہا آپ نے؟"

حیا اس کی جانب دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

" ... نہیں کچھ نہیں"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔

گل ناز بیگم کی خوشی سنبھالے, سنبھالی نہیں جا رہی تھی۔

"امی میں بیٹھ جاؤں تھک گئی ہوں؟"

وہ کرسی کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی۔

"ہاں..مجھے خیال ہی نہیں رہا بیٹھ جاؤ وائز کو معلوم ہوا تو غصہ کرے گا۔میں وائز سے کھانے کا پوچھتی ہوں۔"

وہ فکر سے کہتی چل دیں۔

زرش حیا کو دیکھنے لگی۔

چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

"...سچ میں حیا اس سب کی حقدار نہیں بلکہ کوئی بھی لڑکی ایسے ظلم کی حقدار نہیں"

www.novelsclubb.com

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"...امی آئیں بیٹھ جائیں"

وہ ثریا کو دیکھتی مسکراتی ہوئی بولی۔

وہ حال احوال دریافت کرتی بیٹھ گئی۔

~~~~~~~~~

حیا دیکھو آج میں تمہیں کچھ باتیں سمجھانا چاہتا ہوں اور میں دوبارہ دہراؤں گا نہیں"
" ... تمہیں سب یاد رکھنا پڑے گا

وہ دروازہ بند کرتا اس کے سامنے آ بیٹھا۔

" ...جی میں یاد رکھوں گی"

وہ جھکے ہوئے سر کو مزید جھکا کر بولی۔

میں اپنی کزن نور کو پسند کرتا تھا آج سے نہیں کئی سالوں سے لیکن ہماری شادی"
نہیں ہو سکی... ایک بات یاد رکھنا ہمارے خاندان کی عورت اپنے شوہر کے علاوہ
کسی کو نظر بھر کے دیکھتی بھی نہیں ہے۔ تم میری بیوی ہو تو وفاداری بھی مجھ سے
" ....ہی ہونی چاہیئے۔ میں برداشت نہیں کروں گا کسی اور انسان کو

www.novelsclubb.com
~~~~~~~~~

بولتے بولتے چہرے پر سختی بڑھنے لگی۔

" ...میں سمجھ گئی"

وہ آہستہ سے بولی۔

"اگر تم چاہتی ہو کہ ہم ایک خوشحال زندگی بسر کریں تو تمہیں میری مرضی کے مطابق ڈھلنا پڑے گا..."

وہ الماری کے پاس جاتا کوٹ اتارنے لگا۔

" ...میں پوری کوشش کروں گی آپ کی ہر توقع پر پوری اتروں"

www.novelsclubb.com

اس کی آواز مزید مدھم ہو گئی۔

وہ رخ موڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

" ...شاید میں کچھ زیادہ ہی تلخ ہو گیا"

وہ خود کلامی کرتا اس کے پاس آیا۔

تم ڈرو مت... میں نے پہلے دن ہی تمہیں یہ سمجھانا مناسب سمجھا۔ تم اگر کچھ کہنا"
"چاہتی ہو تو کہہ سکتی ہو... اگر کوئی ماضی تمہارا؟

وہ اس کا ہاتھ پکڑ تا نرمی سے بولا۔

" .. نہیں مجھے کچھ نہیں کہنا"

وہ اسے دیکھتی معدوم سا مسکرائی۔

احسن اثبات میں سر ہلاتا مسکرانے لگا۔

~~~~~~~~~

www.novelsclubb.com

" ...احسن میری بات غور سے سننا"

وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا حویلی سے باہر نکل آیا۔

" ...جی بتائیں"

وہ اس کے ہمراہ قدم اٹھا رہا تھا۔
~~~~~~~~~

اب تو نے حیا سے شادی کی ہے تو اسے محبت اور عزت سے رکھنا...پہلے ہی اس" بیچاری نے کافی بری زندگی دیکھی ہے۔اور ایک بات یاد رکھنا بیوی وہ تمہاری ہے ...اس کی عزت کروانا تمہارا فرض ہے

چاچی سے کچھ بھی توقع کی جاسکتی ہے لیکن اپنے شوہر ہونے کا فرض نبھانا...وہ سب چھوڑ کر یہاں آئی ہے اس لئے اسے ایک عزت والی زندگی دینا, عورت کے ...لیے عزت سب سے زیادہ معنی رکھتی ہے

بہت سے مرد ایسے ہوتے ہیں جنہیں شادی کا تو بہت شوق ہوتا ہے لیکن اپنی بیوی کو تحفظ نہیں دے پاتے...تحفظ سے مراد ان کی عزت کروانا, انہیں یہ فیل نہ "...کروانا کہ یہ ان کا گھر نہیں...اور اب سدھر جاؤ تم اس دن

وہ گھوری سے نوازتا ہوا بولا۔

" ...میں نے پی نہیں تھی قسم لے لیں"

وہ اس کی بات کا مفہوم سمجھ چکا تھا۔

جانتا ہوں لیکن پھر بھی جتنا ان گناہوں کے قریب جاؤ گے وہ اتنا تمہیں اپنی" جانب کھینچیں گے اور تمہارے دوست میرے دوستوں سے مختلف نہیں ہیں اس لئے خبردار کر رہا ہوں۔پر سکون زندگی گزارنی ہے تو یہ شراب, کلب, لڑکیاں ... سب سے دور رہو... یہ سب بربادی کا سامان ہے "

وہ دو قدم اس سے آگے بڑھ گیا۔

"آپ کو دیکھ کر تو میں خود کو بدل رہا ہوں... بھائی آپ میری انسپیریشن ہیں۔"

وہ اس کے سینے سے لگتا ہوا بولا۔

وائز اس کی پشت تھپتھپاتا مسکرانے لگا۔

ہم خود اچھے انسان ہوں گے تو کل کو اپنے بچوں کو بھی اچھا انسان بنائیں گے۔"

... جانتے ہو مجھے ایک حدیث نے سب سے زیادہ بدلا

www.novelsclubb.com

نبی ﷺ نے فرمایا! (رات میرے پاس دو آنے والے آئے اور مجھے اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے۔) ہم اس سے آگے چلے تو تنور جیسی چیز کے پاس آئے تو اس میں شور و غوغا اور آوازیں سی پیدا ہو رہی تھیں۔"

نبی ﷺ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں مرد و عورت بلکل ننگے تھے اور ان کے نیچے سے آگ کے شعلے آتے اور ان شعلوں کے آنے سے وہ شور و غوغا کرتے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے پوچھا یہ لوگ کون ہیں؟..... وہ کہنے لگے: وہ جو تنور جیسی چیز میں لوگ تھے وہ سب زنا کرنے والے مرد اور عورتیں تھیں۔" (صحیح بخاری حدیث نمبر 6525)

تنور اسے کہتے ہیں جس میں روٹی پکائی جاتی ہے۔

اس دن مجھے خوف محسوس ہوا تھا اور میں نے توبہ کر لی.... آج بھی یہی کوشش ہوتی ہے ان سب سے دور رہوں۔"

وہ سرد آہ بھرتا ہوا بولا۔

آنکھیں نم تھیں۔وہ رخ موڑ کر آنکھیں صاف کرنے لگا۔

****

بھائی میں کسی غلط کام میں نہیں پڑوں گا دیکھنا آپ...یونی اور باقی ٹائم حیا کے "

" لیے۔

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

" ...گڈ"

www.novelsclubb.com

وہ اس کا منہ تھپتھپاتا واپس حویلی کی جانب چلنے لگا۔

~~~~~~~~

"...بیٹا حمزہ آیا ہے"

وہ اندر آتی کمرے کی لائٹ آن کرتی ہوئی بولیں۔
~~~~~~~~

"امی اس وقت؟"

وہ آنکھیں مسلتی اٹھ بیٹھی۔

سائیڈ سے دوپٹہ اٹھایا اور گلے میں ڈالنے لگی۔

تمہاری طبیعت پوچھنے آیا ہے فون پر میرے منہ سے نکل گیا کہ تمہیں بخار ہے..."

"تو چلا آیا۔

وہ تاسف سے بولتی باہر نکل گئیں۔

وہ دونوں ہاتھوں سے بال سمیٹنے لگی۔

"تم ٹھیک ہو؟ ممانی بتا رہی تھیں بخار ہے تمہیں اور تم نے دوائی بھی نہیں لی؟"

وہ خفگی سے کہتا اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

" ... نہیں بس ہلکا سا بخار تھا اس لئے سوچا ٹھیک ہو جائے گا صبح تک"

وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

حمزہ ہاتھ کی پشت اس کی پیشانی پر رکھے چیک کرنے لگا۔

"نور یہ ہلکا سا ہے؟"

اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔

حمزہ کا اپنے لیے فکر مند ہونا نور کی آنکھوں میں نمی لے آیا۔

"... چلو میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جاتا ہوں"

وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا۔

"اس ٹائم تم مجھے کہاں ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ گے؟"

www.novelsclubb.com

وہ متحیر سی بولی۔

"تمہارے کمرے میں ہو گی میڈیسن مجھے بتاؤ کہاں ہے؟"

وہ ارد گرد نگاہ ڈالتا ہوا بولا۔

" ... میں ٹھیک ہوں امی نے بلاوجہ تمہیں پریشان کر دیا ہے"

وہ نادم سی بولی۔

مجھے وہی نور چاہیئے جسے میں نے پسند کیا تھا موجودہ حالات دیکھ کر معلوم ہو رہا ہے"
"...کہ میرے گھر بیمار اور علیل سی نور آنے والی ہے

وہ خفا انداز میں بولا۔

"اب ایسی بھی بات نہیں..کہاں سے ویک ہوں میں؟"

وہ خود پر نظر ڈالتی ہوئی بولی۔

مجھے ایسے تم بلکل بھی اچھی نہیں لگ رہی...وہ گول مول سی نور زیادہ اچھی"
"تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ تاسف سے بولا۔

"...سب موٹی کہتے تھے مجھے"

وہ منہ بسورتی ہوئی بولی۔

"...مجھے تو وہ موٹی ہی پسند ہے"

وہ لب دبائے مسکرا رہا تھا۔

" ... جھوٹ مت بولو"

وہ اس کے بازو پر مکا مارتی ہوئی بولی۔

جھوٹ کیوں بولوں گا... میں ماموں سے بات کرتا ہوں رخصتی کی ورنہ تم تو خود"

"کو بدل کر میرے پاس آؤں گی... میں خود خیال رکھ لوں گا اپنی بیوی کا۔

وہ نرمی سے گویا ہوا۔

www.novelsclubb.com

نوریک ٹک اس کے چہرے کو دیکھنے لگی۔

..وہ مسکرا رہا تھا ہمیشہ کی مانند

" ... تھینک یو"

وہ کھل کر مسکرائی۔

"کس لیے؟"

وہ آبرو اچکا کر بولا۔

"اتنی رات کو کمپنی دینے کے لئے...مجھے نیند نہیں آرہی تھی۔"

وہ گھڑی پر نظر ڈالتی ہوئی بولی۔

" ...تم کہو تو پوری رات کمپنی سے سکتا ہوں"

وہ حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔

نہیں.... صبح تم نے آفس بھی تو جانا ہے۔اب ایسا کرو گیسٹ روم میں چلے جاؤ"

www.novelsclubb.com

"رات کافی ہو گئی ہے۔

وہ متفکر سی بولی۔

"پہلے میڈیسن اس کے بعد میں چلا جاؤں گا۔"

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتا ہوا بولا۔

"...میری الماری کھولو سامنے فسٹ ایڈ باکس پڑا ہے"

وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

وہ اسے دیکھ کر ہنستا ہوا دوائی نکالنے لگا۔

"صحیح کہتے ہیں للہ جو ہمارے لئے کرتا ہے وہ بہتر ہوتا ہے...ہم نہیں جانتے کس چیز یا انسان میں ہمارے لئے بہتری نہیں۔تم سچ میں ایک بہترین ساتھی ہو۔"

وہ حمزہ کی پشت کو دیکھتی ہوئی سوچ رہی تھی۔

وہ پر سکون سی ہو کر مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~~

وائز بے چین سا داڑھی پر ہاتھ پھیرتا ٹہل رہا تھا۔

کوریڈور میں گل ناز بیگم اور اس کے علاوہ اور کوئی نہ تھا۔

"بیٹا بیٹھ جاؤ...کب تک کھڑے رہو گے؟"
~~~~~~~~~

وہ اس کا پریشان چہرہ دیکھ کر اس کے پاس آ گئی۔

"امی اتنی دیر ہو گئی ابھی تک کوئی خبر کیوں نہیں آئی؟"

لہجے میں بے قراری نمایاں تھی۔

"بیٹا صبر سے کام لو... خبر بھی آ جائے گی۔"

وہ مسکراتی ہوئی بولیں۔

وہ لب کاٹتا آپریشن تھیٹر کے دروازے کو دیکھنے لگا جہاں اس کی دو زندگیاں تھیں۔

اذان کے کلمات کان میں پڑے تو وہ گھڑی دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"امی میں نماز پڑھ کر آیا۔"

وہ گل ناز بیگم کو دیکھے بنا چلنے لگا۔

"وائز تم نے کسی کو بتایا نہیں؟"

وہ اس کی پشت کو دیکھتی ہوئی بولیں۔

نہیں امی ابھی نہیں... پھر لوگوں کی نظر ہو جاتی ہے جب میں ان دونوں کو دیکھ"

"لوں گا تب بتاؤں گا سب کو۔

وہ رک کر بول رہا تھا۔

" ...اچھا چلو جیسے تمہاری مرضی"

وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی بولیں۔

وہ مزید کچھ کہے بنا چلا گیا۔

" ...مبارک ہو بیٹا ہوا ہے"

www.novelsclubb.com

نرس باہر نکلتی ہوئی بولی۔

"...! خیر مبارک... یا اللہ تیرا شکر"

وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولیں۔

"کہاں ہے میرا پوتا؟"

وہ بے تابی سے بولیں۔

" ....ابھی کمرے میں شفٹ کر دیں تو آپ مل سکیں گیں"

وہ کہتی ہوئی چلی گئی۔

وائز بالوں میں ہاتھ پھیرتا آرہا تھا۔

" ...مبارک ہو بیٹا ہوا ہے"

گل ناز اس کی جانب بڑھتی ہوئی بولیں۔

"اور زرش؟"

...پریشان کن لہجہ

"...آؤ کمرے میں چلتے ہیں میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی"

وہ اشارہ کرتی چلنے لگیں۔

زرش آنکھیں موندے لیٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

قریب ہی بے بی کارٹ میں ان کا بیٹا سو رہا تھا۔

وائز زرش کو دیکھتا بے بی کو اٹھانے لگا۔

آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

وہ چند لمحے بنا پلک جھپکے اس ننھی سی جان کو دیکھنے لگا۔جو اس کی بازو میں لیٹا آہستہ آہستہ سانس لے رہا تھا۔

اس لمحے کا اسے شدت سے انتظار تھا۔

آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے رخسار پر آ گرے۔

www.novelsclubb.com

وائز اس کا بوسہ لیتا گل ناز کی جانب گھوما۔

"امی دیکھیں... کتنا چھوٹا سا ہے۔"

وہ فرط جذبات سے مغلوب ہو کر بولا۔

" ...خوشی کے موقعے پر آنسو اچھے نہیں لگتے"

وہ اس کا چہرہ صاف کرتی ہوئی بولیں۔

" ...یہ تو خوشی کے آنسو ہیں"

وہ بچہ ان کی گود میں دیتا زرش کے پاس آ گیا جو آوازوں کے باعث اٹھ چکی تھی۔

"کیسی ہو تم؟"

وہ اس کے سرہانے کھڑا تھا۔

"بلکل ٹھیک...اس سب کا کریڈٹ تمہیں جاتا ہے جتنا تم نے میرا خیال رکھا اس کے بعد کوئی مسئلہ پیش آ سکتا تھا کیا؟"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتی ہوئی بول رہی تھی۔

"آج ایسا لگ رہا ہے میری دنیا پوری ہو گئی...تم نے دیکھا میرے شیر کو؟"

وہ پر جوش انداز میں بولا۔

" ...ڈاکٹر نے دکھایا تھا"

وہ گردن ہلاتی ہوئی بولی۔

" ...میں ذرا فون کر دوں حویلی"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا جو گردن پر آ رہے تھے۔صاف رنگت پر بڑھی ہوئی شیو,مزید برآں سیاہ آنکھوں میں تیرتی نمی غضب ڈھا رہی تھی۔

"...جائیں"

وہ مسکرا کر بولی۔

" ...لاؤ بھئی ہمارا وارث"

www.novelsclubb.com

رضی حیات اندر داخل ہوتے ہوئے بولے۔

گل ناز بیگم اگلے لمحے ان کے پاس کھڑی تھیں۔

" ...ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت پیارا بچہ ہے"

وہ اس کی پیشانی چومتے ہوئے بولے۔

"برخوردار نام بھی سوچا ہے؟"

وہ وائز سے مخاطب تھے جو زرش کے سامنے بیٹھا تھا۔

" ... محمد ولی"

وہ گردن گھما کر انہیں دیکھتا ہوا بولا۔

"بلکل اس شہزادے جیسا نام ہے.... ایک اور شیر آ گیا ہمارے خاندان میں۔"

ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔

"بہو ٹھیک ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ آگے آتے ہوئے بولے۔

" ...جی بابا سائیں"

زرش مدھم سا مسکرائی۔

"چلو اچھی بات ہے... سب خیر سے ہو گیا۔ یہ لو چاچو کا دیدار کر لو۔"

وہ احسن کی جانب گھومتے ہوئے بولے۔

"امی وائز جیسا ہے یہ تو... ہیں نہ؟"

وہ بغور اسے دیکھ رہا تھا۔

... تیکھی مغرور ناک, صاف رنگت, گلابی لب, سیاہ بال

وہ وائز سے مشابہت رکھتا تھا۔

"بیٹا کس کا ہے؟"

وائز آبرو اچکا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

" ...جی جی آپ ہی کا ہے"

وہ اس گول مٹول سے ولی کی ناک دباتا ہوا بولا۔

"حیا نہیں آئی؟"

زرش اس کی غیر موجودگی محسوس کر رہی تھی۔

بھابھی وہ چاچی کے پاس... پھر سب تو نہیں آ سکتے تھے نہ۔ ویسے بھی آپ کو"
" ...رات میں چھٹی مل جائے گی تو حویلی ہی چلیں گے

وہ ولی کے ساتھ اٹکھیلیاں کر رہا تھا۔

"اذان دے دی؟"

وہ وائز کا ہاتھ ہلاتی ہوئی بولی۔

"ہاں... جب تم سو رہی تھی تب دے دی تھی۔"

اس کے چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ تھی۔

www.novelsclubb.com

" ...بہت خوش ہوں میں"

وہ وائز کو دیکھ رہی تھی۔

"میں بھی... اور یہ خوشی تمہارے باعث ملی ہے۔"

وہ سانس خارج کرتا ہوا بولا۔

"ہاں ہاں مٹھائی بھی بانٹیں گے... تم کہو تو ٹوکری بھیج دیں گے تمہاری طرف۔"

رضی حیات فون کان سے لگائے بول رہے تھے۔

~~~~~~~~

زرش وائز کا ہاتھ پکڑے چل رہی تھی۔

ولی وائز کی گود میں تھا۔

دونوں کے چہروں پر نا ختم ہونے والی مسکراہٹ تھی۔

"السلام علیکم بھابھی؟ کیسی ہیں؟"

www.novelsclubb.com

حیا گرمجوشی سے ملتی ہوئی بولی۔

" ...وعلیکم السلام! بلکل ٹھیک"

وہ مسکراتی ہوئی الگ ہوئی۔

" ...ہمارے چھوٹو کیسے ہیں؟اور بہت مبارک ہو آپ کو"
~~~~~~~~

وہ ولی کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

" ...یہ چھوٹو بھی فٹ ہے"

وائز فیض حیات کو دیکھتا ہوا بولا جو مسکرا رہے تھے۔

ثوبیہ کے چہرے پر بھی مسکراہٹ تھی جو وائز کو کھٹک رہی تھی۔

" ...ہاں چاچی پریگنیٹ ہیں"

یہ خیال بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اس کے دماغ میں کوندا۔

ملنے ملانے کا سلسلہ تمام ہوا تو سب اپنے اپنے کمرے میں چل دیئے۔

www.novelsclubb.com

"تم ناراض تو نہیں ہو؟"

وہ اس کی پشت کو دیکھتا ہوا بولا۔

حیا جو الماری کھولے کھڑی تھی مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

"ناراض کیوں؟"

وہ لاپرواہی سے بولی۔

"... تمہیں ہاسپٹل لے کر نہیں گیا"

وہ اس کے عین عقب میں آ کھڑا ہوا۔

"نہیں سمجھ سکتی ہوں... آپ چاچی کی وجہ سے نہیں لے گئے۔"

وہ کپڑے درست کر رہی تھی۔

" ... تھینک یو"

وہ اس کے شانے پر تھوڑی رکھتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

آپ اتنے اچھے ہیں کہ مجھے یقین نہیں آتا یہ میری زندگی ہے... پھر میں ناشکری"

"کیسے کر سکتی ہوں؟ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض ہو جاؤں؟

وہ اپنا کام کرتی بول رہی تھی۔

آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

"ماضی کو بھول جاؤ... کتنی بار کہا ہے تمہیں۔"

وہ اسے شانوں سے پکڑتا اپنی جانب موڑتا ہوا بولا۔

" ....آپ نے بھائی کو نوکری دلوائی اور"

احسن نے اس کے لبوں پر انگلی رکھ دی۔

وہ نگاہیں اٹھائے اسے دیکھنے لگی۔

" ...میں ناراض ہو جاؤں گا اگر تم پھر سے شروع ہوئی تو"

وہ خفا انداز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے کچھ نہیں بولتی میں... نور کا فون آیا تھا کہہ رہی تھی رات میں آؤں"
"گی۔

وہ اس کی کالر درست کرتی ہوئی بولی۔

آجائے کوئی مسئلہ نہیں... وہ بھی خوش ہے اور میں بھی۔ کچھ رشتوں کا ختم ہونا"

"...ہی بہتر ہوتا ہے

وہ اس کے بالوں سے کیچر نکالتا ہوا بولا۔

"...احسن میں نے ابھی باندھے تھے اور آپ نے پھر سے کھول دیئے"

سیاہ ریشمی بال کسی آبشار کی مانند اس کی کمر پر جھول گئے۔

وہ خفگی سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"...جب میں گھر آیا کروں تو تیار رہا کروں"

www.novelsclubb.com

وہ شرارتی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔

"آپ کا بس چلے تو روز مجھے دلہن بنا دیں۔"

وہ اس کے ہاتھ سے کیچر لینے کی سعی کر رہی تھی۔

"...بلکل ایسا ہی دل کرتا ہے۔ تمہارا یہ حسین چہرہ دیکھتا رہوں"

وہ اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔

حیا کی کان کی لو تک سرخ ہو گئی۔

وہ مسکراتی ہوئی چہرہ جھکا گئی۔

~~~~~~~~~

"وائز بھائی نظر نہیں آ رہے؟"

وہ کمرے میں نگاہ دوڑاتی ہوئی بولی۔

تمہارے آنے سے پہلے بابا سائیں کے دوست آئے تھے انہی سے ملنے گیا ہے..."

www.novelsclubb.com

"تم بتاؤ کیسی ہو؟

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتی ہوئی بولی۔

"میں بلکل ٹھیک...اس چھوٹے وائز کو تو دکھائیں۔"

وہ ہاتھ پھیلاتی ہوئی بولی۔
~~~~~~~~~

" ...یہ لو بھئی"

وہ اس کی گود میں دیتی ہوئی بولی۔

" ...آپ پر بلکل نہیں گیا"

وہ شرارت سے بولی۔

" ...باپ کو زیادہ انتظار تھا نہ"

وہ محظوظ ہوتی ہوئی بولی۔

" ...جی یہ تو ہے"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے نرم روئی جیسے گالوں کو چھوتی ہوئی بولی۔

...چھوٹے چھوٹے گلابی ہاتھ, نرم ملائم سے

نور دلچسپی سے اس کا جائزہ لے رہی تھی۔

"تم کب خوشخبری سنانے والی ہو؟"

وہ ملازمہ کو اندر آتے دیکھ کر بولی۔

"جب اللہ نے چاہا... بس دعا کریں۔"

وہ چہرہ اٹھا کر زرش کو دیکھنے لگی۔

"تم خوش ہو حمزہ کے ساتھ؟"

یکدم وہ سنجیدہ ہو گئی۔

"پہلے مجھے بھی یہی خدشہ تھا کہ میں خوش رہ سکوں گی یا نہیں... لیکن یقین مانیے نکاح میں بڑی طاقت ہوتی ہے... اور محبت ہو یا کوئی اور رشتہ صرف حلال میں ہی برکت پڑتی ہے۔ حرام رشتوں اور محبتوں میں برکت نہیں پڑتی۔"

وہ ولی کو دیکھتی بول رہی تھی۔

چہرے پر دلفریب سی مسکراہٹ تھی۔

"بلکل ٹھیک کہا تم نے... نکاح سے خوبصورت کوئی بندھن نہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ تائیدی انداز میں بولی۔

"حمزہ بہت اچھا ہے اور اتنا خیال رکھتا ہے میرا کہ مجھے ضرورت نہیں پڑتی اپنا خیال رکھنے کی..."

وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی۔

"اللہ تمہیں ایسے ہی خوش و خرم رکھے...اور تمہیں اولاد کی نعمت سے نوازے..."

وہ پر سکون سی بولی۔

"آمین...یہ چھوٹا وائز سوتا ہی رہتا ہے کیا؟"

وہ خفگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتہ تو ہے بچے ساری نیند اسی عمر میں پوری کرتے... وائز گزشتہ ایک گھنٹے سے اسے جگانے کی سعی کر رہا تھا لیکن یہ بھی آخر وائز کا بیٹا ہے کہاں جاگنے والا تھا..."

وہ ٹرے اس کی جانب کرتی مسکرانے لگی۔

"...آپ نے کیوں یہ تکلف کیا میں کھانا کھا کر آئی تھی"

وہ منہ بناتی اسے دیکھنے لگی۔

"انسان اپنے نصیب کا کھاتا ہے...اس میں تکلف والی کیا بات؟"

www.novelsclubb.com

وہ ولی کو گود میں اٹھاتی ہوئی بولی۔

کچھ ہی دیر میں نور کا فون رنگ کرنے لگا تو وہ کھڑی ہو گئی۔

"...میں چلتی ہوں اب حمزہ آ گیا ہے"

وہ زرش سے ملتی ہوئی بولی۔

" ...اتنی جلدی؟اندر بلالو حمزہ کو"

وہ حیران تھی۔

"ڈاکٹر کے پاس جانا ہے..دعا کیجئے گا۔"

وہ مسکرا کر کہتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

" ...جی حمزہ آرہی ہوں میں"

وہ فون کان سے لگائے بولتی ہوئی چلتی جارہی تھی۔جب سامنے سے آتے احسن کو دیکھ کر رک گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ آج بھی ویسا ہی تھا۔

" ...اتنا ٹائم تو نہیں ہوا"

وہ خود کو سرزنش کرتی چلنے لگی۔

"کیسی ہو؟"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"ٹھیک اور تم؟"

وہ جواباً مسکراہٹ اچھالتی ہوئی بولی۔

"گڈ.. حمزہ نہیں آیا؟"

وہ عقب میں دیکھتا ہوا بولا۔

" ... باہر ہے لینے آیا ہے مجھے"

وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

وہ اثبات میں سر ہلاتا آگے چل دیا۔

"کہاں رہ گئی تھی؟ زرش بھابھی ٹھیک تھیں؟"

وہ اسے گاڑی میں بیٹھتے دیکھ کر بولنے لگا۔

سوری سوری...احسن مل گیا تو سلام دعا کے لیے رک گئی اور زرش بھابھی بھی"

"ٹھیک ہیں۔

وہ سیٹ بیلٹ باندھتی تیز تیز بولنے لگی۔

" ...سانس تو لے لو"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔

"تم بھی تو...مجھے بیٹھنے نہیں دیا اور سوالوں کی بوچھاڑ کر دی۔"

وہ خفگی سے گویا ہوئی۔

"...تمہاری یاد آ رہی تھی اس لئے دیکھتے ہی شروع ہو گیا"

وہ گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا بولا۔

" ...ایک گھنٹہ ہوا ہے ابھی"

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

" ...آج چھٹی ہے اور میرا تمہارے بغیر دل نہیں لگتا تمہیں پتہ تو ہے"

وہ سپیڈ بڑھاتا ہوا بولا۔

"...میں نے تو کہا تھا آفس بھی مجھے ساتھ لے جایا کرو"

وہ ناک چڑھاتی ہوئی بولی۔

حمزہ کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گاڑی میں گونجا۔

" ...یہ رہی رپورٹس آپ کی وائف کی"

نرس حمزہ کی جانب فائل بڑھاتی ہوئی بولی۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد وہ دونوں ڈاکٹر کے کیبن میں بیٹھے تھے۔

" ...مبارک ہو آپ کی وائف پریگنیٹ ہیں"

وہ پیشہ وارانہ مسکراہٹ لئے بولیں۔

"سچ میں؟"

نور بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

" ...جی جی"

وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی بولیں۔

" ...مجھے ابھی بھی یقین نہیں آرہا"

وہ حمزہ کے شانے پر سر رکھتی ہوئی بولی۔

وقت کے ساتھ ساتھ یقین آجائے گا؟ ویسے میں بہت خوش ہوں کتنا چینج آ"

" ...جائے گا لائف میں

www.novelsclubb.com

وہ گاڑی سڑک پر اتارتا ہوا بولا۔

"اب کہاں جائیں گے ہم؟"

وہ چہرہ اٹھاتی اسے دیکھنے لگی۔

" ...جہاں تم کہو گی"

اس کی نظریں سڑک پر تھیں۔

لانگ ڈرائیو پر چلیں... میں کچھ دیر ان لمحوں کو جینا چاہتی ہوں تمہارے ساتھ۔"

"لیکن امی؟

وہ اس کے ہاتھ کو دیکھتی بول رہی تھی۔

کیوں نہیں... ایسا ہو سکتا ہے میں منع کر دوں؟ امی کو میں سمجھا لوں گا ٹینشن مت"

"...لو

وہ خوشدلی سے کہتا سپیڈ بڑھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

~~~~~~~~

" ...وہ دیکھو آپ کے بابا آ گئے"

وہ وائز کو اندر آتے دیکھ کر بولی۔

"کیا ہو گیا ایسے کیوں رو رہا ہے؟"
~~~~~~~~

وہ اس کے پاس آتا ہوا بولا۔

"کہہ رہا تھا اپنے بابا کے پاس جانا ہے..اور اتنی دیر کیوں لگا دی آپ نے؟"

زرش لب دبائے مسکرا رہی تھی۔

ولی اس کی گود میں گلا پھاڑ رہا تھا۔

" ...آجاؤ..میرا بے بی,,بابا کی یاد آرہی تھی؟جناب میں نماز پڑھنے چلا گیا تھا"

وہ اسے گود میں اٹھاتا بولنے لگا۔

زرش لب دبائے اسے دیکھ رہی تھی جو اسے خاموش کروانے میں ہلکان ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یار یہ چپ کیوں نہیں ہو رہا؟"

وہ متفکر سا بولا۔

"چپ کروائیں نہ... باتیں تو اتنی کرتے تھے۔"

وہ اس کے شانے پر بازو رکھتا ہوئی بولی۔

"بہت چالاک ہو تم... خود سے سنبھالا نہیں گیا اسی لئے میرے ذمے ڈال دیا؟"

وہ گھوری سے نوازتا ہوا بولا۔

"..آپ کا بھی تو فرض بنتا ہے نہ"

وہ اس کی ناک دباتی ہوئی بولی۔

چند لمحے گزرنے کے بعد ولی دم بخود خاموش ہو گیا۔

"دیکھو میں نے کروالیا خاموش...اب میرا بے بی نہیں روئے گا۔"

وہ اس کے رخسار پر بوسہ دیتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

" ...دنیا پر ہماری چھوٹی سی جنت"

وہ باری باری زرش اور ولی کو دیکھتا ہوا بولا۔

وہ پر سکون سی ولی کو دیکھنے لگی جو آنکھیں ٹمٹماتا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

" ...میرا شہزادہ"

وہ ولی کا ماتھا چومتی ہوئی بولی۔

"کچھ گناہوں کا اختتام نیکی کی سیڑھی پر ہوتا ہے جہاں سے آپ گناہوں کی دلدل سے نکل کر نیکی کی راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ برا گناہگار نہیں گناہ ہوتا ہے تبھی کہتے ہیں نفرت گناہ سے کرنی چاہیئے گناہگار سے نہیں۔ کیونکہ بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جو آپ کی زندگی سنوار دیتے ہیں جینے کے تمام اسلوب سیکھا دیتے ہیں۔ ہر چیز کے منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے خدا چاہے تو کچھ بھی کر سکتا یہ تو پھر مثبت اثرات ہیں۔"

وہ غیر مرئی نقطے کو دیکھتا سوچ رہا تھا۔

.... ختم شد

www.novelsclubb.com